

Vol III
No 17



Tuesday
5th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES
Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN
QUESTIONS AND ANSWERS

C O N T E N T S

	PAGE
L. A. B. II No 1 of 1953 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—not concluded	869—95

Note —In this part a star(*) at the beginning of the Speech denotes confirmation not received

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 5th January 1954

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in The Chair*]

**The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands
(Amendment) Bill, 1953**

Mr Speaker Shri Ch Venkatrama Rao

میں سمجھا ہوں کہ مجھے نام سامنے کی ضرورت نہیں ہے و سروس خود سر
کے لئے کھڑے ہو جائیں جنہوں نے اسٹاپ دیا ہے

سری ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) مسٹر سپیکر۔ میں نے تک
ایمپسٹیکس ۵۴ (۱) میں سن کیا ہے لیکن چونکہ سن سٹیمپ کے لحاظ سے
کچھ غلط فہمی کا امکان ہے اس لیے میں اس میں کچھ لفظی تبدیلی کرنا چاہتا ہوں

With the change in wordings just now suggested by me
my amendment will read as follows

After sub section (4) of section 53B proposed to be insert
ed by the clause add the following proviso

Provided that the extent of the holding shall not be lowered
to two family holdings or below that unless the Government
provides adequate and necessary financial assistance So as to
enable the cultivator to conform to the standard of efficient culti-
vation

Mr Speaker That is all right He may proceed with his
speech

سری ایچ وینکٹ رام راؤ سپیکر میں نے ۴ ٹرمس ٹیکس ۵۴ (۱)
میں سن کی ہے میں ٹرمس کے پس کرے ہوئے میں نے میں سرٹ کا حوالہ کیا ہے کہ
ایفیفینٹ کلتیویشن (Efficient cultivation) کے نام پر جو قواعد
آمد سامنے حاسکے ان قواعد کے بعد عمل ہولڈنگ ور میں سے نیچے کی رس رکھیں

والوں پر اگر اس قسم کے فوڈ عائد کیے جائیں تو اس میں لاویا (Financial) اور دی جائے گا۔ مری قسم کا مقصد ہے کہ اس میں سے ۸ روپے اس لیے پس کیے کہ عام طور پر دو فیملی ہولڈنگ نا اس سے کم زمین رکھیں ولا کسان عرب غلے کھلا ہوا زیادہ سے زیادہ مڈل کلاس (Middle Peasant) ہونا ہے۔ اگر اس پر ایک ہیکٹار زمین کے نام سے فوڈ عائد کیے جائیں تو ان زمینوں کے بعد جو آمدنی سے والے ہیں اس کو حسب ہدایت بیج ڈالنے کی دیکھیں۔ وہی ہی کھاد ڈالی پڑے گی اسی طرح کے حسابات رکھے ہونگے۔ ظاہر ہے کہ وہی عرب کی وجہ سے ان ہدایات و احکامات کی ناسازی نہ کر سکتا۔ اس طرح (Maintain) نہ کر سکتا۔ اسی صورت میں اب اس کی زمین پر عرصہ کر لیں گے نا اس کو تصور کر گئے کہ کسی طرح آپ کے احکام کی تکمیل کرے۔ اس لیے جب تک اس عرب اور کھلے ہوئے کسانوں کی اس طرح کی فوڈ عائد کرنے سے نہیں اس کی مالی امداد نہ کریں اسے احکام دینا مناسب نہیں ہے۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو زمینیں ہیں ان میں اسے برلوس (Provisions) رکھنے چاہیے۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ معاویہ زمین گروئی سب ناگرو بورڈ (Grow More Food) کے سلسلے میں جو زمینیں ہیں ان سے دو فیملی ہولڈنگ سے کم زمین رکھیں والوں کے کس حد تک فائدہ اٹھانا۔ ان سب زمینوں سے دھواں کسانوں کو ہی فائدہ پہنچا۔ اس نہ بڑا ہوں کہ معاویہ زمین گروئی سب ناگرو بورڈ کی جو زمینیں ہیں وہ ہیں زمینیں ہیں۔ لیکن ٹیٹے ٹیٹے زمینداروں کے ان سے بڑا فائدہ اٹھا کر عرب کسانوں کو ان سے محروم رکھا۔ اس قسم میں کسی ہزار پائے بقاوی دی گئی ہے۔ لیکن دو فیملی ہولڈنگ سے کم زمین رکھیں والے جب کم لوگوں کو وہ بیج ملے۔ کیونکہ زمینیں حد اسے ہیں ہیں۔ زمینیں اسے ہیں کہ اوسط درجہ کسانوں کے نام ہیں اس کا اس لیے ہے بھی زمینیں سے ہیں وہ اوسط اور معمولی درجہ کے کسانوں کے فائدے کے لیے ہیں ہوئے۔ اس سے عرب اور کھلے ہوئے طبقہ کو فائدہ پہنچ سکے۔ اسی حالت میں ان پر نہ فوڈ عائد کرنا کہ اچھے بیج استعمال کرو۔ اچھی کھاد استعمال کرو۔ افسر کٹھن (Efficient Cultivation) ہو نہ کہ اس کی درست ہے۔ اس نہ ہیں کہ اسے جو چاہیے۔ لیکن میں کہہ سکتا کہ زراعت کی ترقی اس بات پر منحصر ہے کہ حکومت انک پلان کے تحت چلے۔ موجودہ حالات میں حیدرآباد اور سندھوستان کی جو بھی زرعی معیشت ہے اس کا لحاظ کیا جائے تو کسانوں پر اسے فوڈ آب عائد کر سکتے ہیں؟ کیا ہم زمینیں کو سائنس (Scientific) اور تکنیکل (Technical aid) (Provide) کی ہے؟ جب ہزار کھلا ہوا اور غریب ہے تو پھر ان حالات میں میں نہ سمجھتا ہوں کہ ان پر کس طرح یہ فوڈ عائد کیے جا رہے ہیں؟ ان سے مجھے سہ ہے کہ جیسے فائدہ کے

عصاں ہوگا ان سود سے سائد نہ بھی ہو کہ کسانوں سے زرعی زمین چھین لیا جائے۔
ان حالات میں میں آرٹیکل آف سیرس صاحب سے نہ وہی (بیلنگ) کرنا
ہوں کہ چونکہ پلاننگ کمیشن کے مسودہ سے جو زمین کی گئی ہیں ان میں بھی اس
درجہ کنوچہ سے کوئی تبدیلی کرنا نہیں پڑی اس لیے اس اسٹیمٹ کو قبول کرے ہوئے
کم سے کم فنانس ہلپ (Financial help) دینا منظور کیا جائے
اگر آف سیرس صاحب نہ کہتے ہیں کہ آئندہ اس میں زمینیں سے روٹیں والے ہیں و
پھر اس حد تک ہی پراویز (Provision) کیا رکھتے ہیں کوئی اصلاح
نہ ہونا چاہیے اس لیے میں اسٹیمٹ کو قبول کرتا ہوں کہ آرٹیکل آف سیرس مری اس معمولی
درجہ کو منظور کریں اس لیے اس لیے اس میں ضرورت نہ کرنا ہوں

Mr Speaker It will be better if the Chief Minister explains his amendment first

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) I have already moved the amendment

مسٹر اسپیکر میں اس اسٹیمٹ کے بارے میں صرف دو ہی
میں عرض کرنا چاہتا ہوں سیکشن ۲ کا جو ڈرامٹ ہوا تھا وہ اب ہی عورت کے بعد
ڈرامٹ کیا گیا تھا اور ۲ میں جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ اب ہی سوچ
سمجھ کر اور ڈسکس (Discussion) کے بعد استعمال کیے گئے ہیں لیکن
۲ میں کے آخری الفاظ سے متعلق حد سبھاظاہر کیے گئے۔ آخری الفاظ یہ ہیں

unless in the opinion of the Government or such Officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standards prescribed under Section 53 B that breakup will lead to a fall in production

a breakup will lead to a fall in production

ان الفاظ کے بارے میں کچھ سبھاظاہر کیے گئے تھے نہ کہا گیا کہ ممکن ہے کہ
اس کا یہ انٹرنس (Interpretation) کیا جائے کہ لائسنس
(Lands) جو مختلف جگہوں پر واقع ہیں ان سے کے بارے میں -
وہاں ۲ انٹر ہیں وہاں ۲ انٹر ہیں اور وہاں ۲ انٹر ہیں نہ کہ ہر ایک
ہولڈنگ کو بجائے کی کوئس کی حاسکی ۲ سے ظاہر کیا گیا تھا - دراصل پلاننگ
کمیشن (Planning Commission) کی رپورٹ میں جو الفاظ
رکھے گئے ہیں انکی وضاحت الفاظ ٹریک اپ (Breakup) سے ہی
ہو جائے انک اچھے لڑک میں انی اچھی کلیوینس (Cultivation)
جاری ہے کہ اسکو ٹریک اپ کرے ہے پروڈکشن (Production) گرا جائے

و مکو بجائے کے لیے ۴ ایک روپرو (Proviso) سے منسلک
کی گھاس کو روک کر کے لیے ور ۴ اطمینان دلائے کے لیے کہ دھر کے ۲ نکر اور
اودھر کے ۲ نکر لائے جاسکے نو پلاننگ کمیشن کے حرم سے ٹیکس (discuss)
لرنے کے بعد وہ ۱۰ (Add) کر کے کی جی سے صوبہ کی ہے

شری بی بی دھارما (دھارما) — کیا کامپیکٹ (Compact) سے جڑ کر فٹیڈ سس
(Contiguous) سے جڑ کر ہو سکتا ہے ؟

شری بی بی رام کس راؤ فری ہو سکتا ہے بالکل کمپیکٹ ہیں ہو سکتا
من کچھ فری آجائے لیکن ہر بھی و کمپیکٹ بلاک (Compact Block)
من سکتا ہے ۴ ہو سکتا ہے کہ لازمی طور پر بالکل کسٹوم (Contiguous)
جو سکتی ہے منج میں والا آجائے ہدی جائے

شری بی بی دھارما — یہ وہ تھا تھا یا کہ جی میں سے بھر کیسی کے جک یا وہ جیس
ہے تو بھر جیس سے کیا سمجھا جاتا ہے ؟

شری بی بی رام کس راؤ وہ و جکر کمپیکٹ کی معرفت من ہیں آجائے لیکن
فرصت کچھ کہ لسی کی جائداد منج میں جاتی ہے منج میں مالاب ہے اودھر کچھ
من ہے اور اودھر کچھ من ہے کمپیکٹ کا لفظ اس وجہ سے استعمال کیا گیا ہے ۔
منسلک (Faculty) کے منظر سے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے
ایک و یہ اکسپلینیشن (Explanation) ڈھانے کی صورت ہے
اور دوسری صورت یہ ہے کہ فیسٹ پراویر (First Proviso) جوسٹ
منس () کے لیے رکھا گیا ہے اسکو اوٹ (Omit) کیا جائے ۔ اسکی وجہ
ہے کچھ غلط مہمیاں پیدا ہو گئی ہیں ۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ دو پراویر کو
آئے ہیں اسکی کہا ضرورت ہے ؟ پہلے دو پراویر رکھے گئے تھے اور بعد ڈرافٹ
(Original draft) حوالہ ہو رہا اس میں یہ دو پراویر پڑواؤ
(Provide) کر کے کی ضرورت سمجھی گئی تھی ایک پراویر تو نہ ہے ۔

Provided that where a breakup will not lead to a fall
in production the Government or such officer or authority may
assume the management of the excess land even though the
cultivation by the landholder is efficient according to the stand
ards prescribed on payment of compensation according to the
principles laid down in sub sections (7) and (8)

جی صوبہ نہ ہے کہ اسکو ڈیلیٹ (Delete) کیا جائے کیونکہ ہم نے
اکسپلینیشن (Explanation) کے لیے جوسٹ منس ۴ منس () کی ہے
اس میں یہ لفظ استعمال کرتے ہیں

is so efficiently cultivated according to the standards prescribed that a breakup will lead to a fall in production

اں نارسو (Positive) لفاظ میں سکو رکھا گیا ہے دوسرے پروویزو (Proviso) میں حد سہا ہونے کی وجہ سے نہ بلایا گیا ہے کہ اسکا نگیسو اسکت (Negative Aspect) کس طرح ہوگا حالانکہ سکی کوئی ضرورت نہیں تھی ۴ دیویوں ایک ہی ساند کے پکچرس (Pictures) ہیں جہاں مصنوں بالکل صاف ہے وہاں اسکو الگ الگ سائے کی ضرورت نہیں ہے کساکٹ لاکس میں سندر انسسٹ کلسونس (Efficient cultivation) ہو رہی ہے کہ جسکے نکرے کرتے سے پروڈکشن (Production) میں فال (Fall) ہوا ہے یو سراسن ایک ضرورت کے گورنمنٹ کو مسجمنٹ (Management) ابرنوم (Assume) کرتے کا احسا رہے یہی اسکا طلب ہے نارسو (Positive) اور نگیسو (Negative) دیویوں صورتوں کے لیے الگ ایک پروویڈ (Provide) کرتے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۵ مسجمنٹ میں سکو ڈیلٹ (delete) کرتے کی ضرورت نہیں کر رہا ہوں

دوسرے یہ کہ جہاں انسسٹ کلسونس ہونے کے باوجود ہم میں حاصل کرنا چاہے ہیں وہاں وہاں ۴ طلب تھا کہ میں کا ان انسسٹ کلسونس (Inefficient cultivation) ہونے کی صورت میں معاویہ کچھ کم دینا چاہیے اور جہاں انسسٹ کلسونس ہونے نہیں ہم میں حاصل کرنا چاہیے ہیں وہاں معاویہ کچھ زیادہ دینا چاہیے اس وجہ سے پہلے ہم نے اسکو رکھا تھا اور نہ

on payment of compensation according to the principles laid down

شری ایل این ریلڈی - وہ کونسا سیرل ایکٹ ہے ؟ اور وہ کونسی سیرلس (Principles) میں ؟

شری بی رام کس رائڈ 1947 Acquisition and Requisition of property Act of اسکا حوالہ دیکر ہم نے نہ پراویز رکھا تھا لیکن جب ۴ مناسب سمجھا گیا کہ اسکا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں تھی اس لیے اس میں اس میں کمیشن (Compensation) کے طریقہ کو معین کیا گیا ہے وہاں اس پراویز کو رکھنے کی ضرورت تھی نہیں تھی - اب ڈبل پراویز (Double Provision) رکھنے کی ضرورت تھی نہیں ہے اسوجہ سے سری پراویز کے مابین پراویز کو ڈیلٹ (Delete) کیا جائے

سری حیر نہ ہے کہ Provided further کا ہو راو رو ہے

अनवावर करना चाहती है तो उसे साठबार गुना कमिली होलिडिंग के बाव ही जमीन रिज्यूस करन का अलतवार है। जिस लिम जिसम यह अक मुक्त रह गया है। जसा कि लख लाख को टासिमस कमिली होलिडिंग यह परखनस कलिटिदेसन के लिम जेना चाहता है तो रिज्यूस करन का अलतवार है जसा ही गन्धूमनैट को भी फिर यह अफिशियल कलिटिदेसन हो या न हो बरी टासिमस रिज्यूस करन का अलतवार होना चाहिये। जिसके ऊपर पहले अमल होना चाहिये सोनो जगह अक ही प्रिन्सिपल अज्वाय करना चाहिये। लख लाख जमीन रिज्यूस करना चाहता है तो अक प्रिन्सिपल और गन्धूमनैट अपन मनजमत में जमीन लेने के लिम जमीन अलतवार करना चाहती है तो दूसरा प्रिन्सिपल वैसे गही होना चाहिये। सोनो के लिम बरी कमिली होलिडिंग का ही कानून किमा अज्वा चाहिये। यह कहा जा रहा है कि अफिशियल कलिटिदेसन हो जिस लिम लख बेंक गही होनी चाहिये। लख अक होती है जिसलिम टनट जमीन खरीद गही समता है। लेकिन लख लाख जमीन रिज्यूस कर सकता है और लख लॉर्ड के लिम तो आप लख कमिली होलिडिंग ज्यादाही छोड़ रहे हैं। क्योंकि गन्धूमनैट को यदि जमीन अनवावर करनी है तो साठबार कमिली होलिडिंग के पहले गही कर लकती है। अकजब का जो बस आ रहा है मेरा भुसके बारे में यह कहना है कि अकजब का सवाल यहा पया ही नहीं होता है। जिस लिम में समझता हू कि सिविल के सिविल में (There should be fast Rules) और मुस सिविल के ऊपर की जो लख होगी यह गन्धूमनैट को रिज्यूस करनी चाहिये। जिसकी हद बरी कमिली होलिडिंग से ज्यादा गही होनी चाहिये। सेक्शन ३८ के तहत लख लख को जमीन रिज्यूस करन का अलतवार दिया गया है। लेकिन प्रोटेक्टड टनट के बस रिज्यूसशन और गन्धूमनैट जैसे सोनो अलतवार रह गय है। रिज्यूसशन (Resumption) और असमपशन (Assumption) यह सोनो अलतवार रह गय है यह सुपरफ्लुअस (Superfluous) है। जिस लिम गन्धूमनैट को जो बरी कमिली होलिडिंग से ऊपर की जमीन हो उसे अफिशियल मनजमत में लेने के लिम रिज्यूसशन का जो कलान है जस के तहत अफिशियल लेना चाहिये।

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری بی ڈی ڈیسلمہ (بھوکردن عام) مسر اسکر اس کلار س
مرے دو اسلمس میں میں سمجھا ہوں کہ پہلے اسلمٹ کے ایک حوکو
مور بی ڈی بی (Mover of the Bill) نے اسلم کرلئے کلار (۲۴) میں مری جو
اسلمٹ ہے وہ نہ ہے

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause—

(a) Omit the first proviso

حاجہ اس کو انہوں نے اپنی فرم میں (۵) میں اسلم کرلئے مری دوسری فرم نہ

(۱) In line 5 of the second proviso, for the words four and a half substitute the word three

حکومت نے سگریٹ ہولڈنگ کی جو حد رکھی ہے کہ ساڑھے چار فمیلی ہولڈنگ کے حد کی ہی رہیں حکومت اپنے مسجٹ (Management) میں لے گی نہ جو حد معرکتگی ہے میں سمجھا ہوں کہ وہ جب زیادہ ہے اس جانب سے جو درہا آج تک پس کی جا رہی ہیں ان میں ہم سے نہ اصول سے نظر رکھا کہ کسی صورت میں نہیں میں فمیلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں حکومت کے مسجٹ میں احادی چاہے اور وہ ڈسٹریبیوٹ (Distribute) ہو جائے چاہے کیونکہ ہمارا ایک طرف و رجحان ہے کہ فمیلی ہولڈنگ کا انکریج کم رہے لیکن جو درہا ان میں اور کی روشنی میں ہم نے محسوس کر رہے ہیں کہ ساڑھے چار فمیلی ہولڈنگ اگر رکھی جائے تو اس کے بعد درہا میں ساڑھے دو سو انکریج کے ہیں اور گورنمنٹ یہ سوچ رہی ہے کہ اس کے اوپر کی رہیں اپنے مسجٹ میں لے میں سمجھا ہوں کہ نہ جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے حکومت کے مسجٹ میں رہیں لے کا نا کوآپریٹو فارم (Co operative farming) نام کر کے کا نا سی اراضی کو لند لیں سکس (Landless section) میں تقسیم کرنے کا جو مقصد ہے وہ دورا میں ہوگا کیونکہ جب تک میں اس کے بعد ملے گی۔ اس لیے ہم نے سوچ رہے ہیں کہ ساڑھے چار فمیلی ہولڈنگ کی جو حد معرکتگی ہے اویسی وعدے کے ساتھ میں سو انکریج میں حلی جاسکی اور اور کی رہیں حکومت کے مسجٹ میں جب تک اسکی دوسری خبر ہے کہ حسابہ انہوں نے اپنی رسم میں تسلیم کر لیا ہے ساڑھے دو سو انکریجے زیادہ میں رکھے والوں کے نام اگر کمناک بلاک (Compact block) میں بھی رہیں ہو وہ حکمت اویسکو اپنے مسجٹ میں میں لگی اور اویسکو ہاں میں لگائے گی اس لیے جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے جب تک میں حکومت کے مسجٹ میں اسکی اس سے صاف طور پر یہ ظاہر ہو جائے ہے کہ حکومت سچی کے ساتھ لارڈس سے میں حاصل میں کرنا چاہی اور نہ حکومت کا رجحان کوآپریٹو فارم کی طرف ہے اور نہ وہ میں لند لیں لوگوں میں تقسیم ہوگی کیونکہ اگر حکومت زیادہ میں حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہی ہے یا اپنے مسجٹ میں لسا چاہی ہے تو اس حد کو میں فمیلی ہولڈنگ نا دو فمیلی ہولڈنگ تک گھٹانا چاہیے حکومت کا یہ تصور ہے کہ میں فمیلی ہولڈنگ رکھے والا مسجٹ رجو سرٹ (Rich peasant) ہے اور لارڈ لارڈ اویس کے بعد ہونا ہے سوور آف دی بل سے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ میں فمیلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں رکھے والا مسجٹ لند لارڈ کی طرف میں آسکا ہے انسی صورت میں میں سمجھا ہوں کہ میری نرم وادی ہے اگر حکومت زیادہ اراضی اپنے مسجٹ میں لسا چاہی ہے اور اویس کے لیے ہی جب ہم براہوں ساتھ ہیں میں سمجھا ہوں کہ میں فمیلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں کو اپنے مسجٹ میں لے کے سعلی سوور آف دی بل کو کسی قسم کی ہتھکھاٹ نہ ہونی چاہی میری جو نرم ہے جب ہی وادی اور سائب نرم ہے حکومت نے ساتھ بل کے بعد ایک براہوں نہ رکھا تھا کہ اگر ذاتی رہیں پر کٹوئس (Cultivation) نہک طور

نہ ہو جو حکومت انسی راضی کر اسے قصہ میں لے لگی لیکن جب یہ قانون ۱۹۵۳ء میں پاس ہوا تو حکومت نے عملی سڈان میں اس طرف کوئی قدم نہیں اٹھایا ناوجود اس کے کہ وہاں ایک حد معرکیت بھی لیکن لوگوں نے اسے قصہ میں انسی راضی رکھی اور وہ زمین اب تک فیلو (Fallow) (ری ہوئی ہے اب بھی ہم میں خطرہ محسوس کر رہے ہیں کہ کیا حکومت ابھی ڈھنگ میں سوچ رہی ہے اور کیا میں کا نہیں وہی ابر ہوئے والا ہے جو پہلے کے قانون کا ہو اگر ایسا نہیں ہے تو پھر حکومت کو چاہیے کہ میں عملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو سعی کے ساتھ حکومت اسے مسجٹ میں لے لے اس کے پہلے بھی حکومت نے مسجٹ کا ڈھونگ رکھا کر لڈ لارڈس کو کافی مراعات دی ہیں لڈ ایکویرس ایکٹ (Land Acquisition Act) کے لحاظ سے اون کو کمپنس (Compensation) دیا گیا مسجٹ کا خرچہ دناگ اور یہ میں سپولس دیکھیں اس کا مطلب یہ ہو کہ زمین کو حکومت کے محکمہ میں دینے سے لڈ لارڈ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور میں کے علاوہ زمین کی جو بھوک ہے زمین پر لڈ پریس (Land pressure) (برہ رہا ہے اوسکو کم کر کے کیلئے سرپلس لڈ (Surplus land) کو حکومت اسے قصہ میں لیکر لڈ لیں (landless) (لوگوں میں بسم کر بھی ناکوا سو فارمینگ (Co operative farming) فام کر بھی یہ مقصد پورا نہیں ہو سکتا کیونکہ اس سے جب کم زمین حکومت کو ملے گی اس لئے میں سمجھتا ہوں سری برم ایک واقعی اور مناسب برم ہے دیرہ فعلی ہولڈنگ کم کر کے بعد بھی دوسو انکر زمین اون کے قصہ میں چھوڑی جائے گی حکومت اگر اس قسم کی سعی کرے تو وہ ناواقعی ہیں ہوگی

دوسری برم جو کمپنس کے بارے میں ہے میں اس وقت اس پر کچھ بولا نہیں چاہا البتہ یہ عرض کروں گا کہ میری اس برم کو حکومت قبول کر لے

شری جی سری راملو (مہاشی) مسٹر اسکرپر آج دفعہ ۵۲ مرتب ہو رہی ہے اس میں جب سے سب کلاز (Clauses) اسے ہے جس تک میں ہونکہ یہ ایک لمبی سوڑی دفعہ ہے میں میں جانا بھی اسے حالات کا اظہار کروں گا کہ میں اور آرسل موو کے لئے بھی ہر طرح سے لافائل فول ہوگا اسلئے میں اسے ایڈجسٹ کی حد تک اسے حالات کو محدود کرتے ہوئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دفعہ (۵۲) میں میں گورنمنٹ نے ایسی حد کو فام رکھا ہے کہ اس سے بھارور رساب ہوں تو سالک اراضی سے رساب لے کے حد فام کی گئی ہے

دفعہ (۵۳) میں لارڈ (۵) میں رکھا گیا ہے کہ اگر کسی مالک اراضی کے پاس ماڑی چار گونہ سے زیادہ فعلی ہولڈنگ ہو تو جو رساب بھارور ہی ہو لے جائے گی

لئے کے لئے چاہئے مود اور سرط رکھے گئے ہیں میں ہیں سمجھا کہ اس کی کمبل
 یہ ہستی حکومت ہو سکتی ہے ساڑھے چار گونہ کی حوصلہ رکھتی گئی ہے میں سمجھا
 ہوں کہ وہ ناماندی قبول ہے اس وقت کے رکھے کی وجہ سے میں حال ہ ہے کہ کوئی
 میں حکومت کر ملے والی نہیں ہے مگر حکومت داسمندانہ اور صلح برابہ طریقہ پر
 میں حاصل کرنا چاہی ہے تو میں فعلی ہولڈنگ میں کا ذکر دفعات (۴۴) اور (۴۸) میں
 آتا ہے کی حد تک حد مقرر کر سکتی ہے لیکن ساڑھے چار گونہ سے تجاوز ہو و کو بر
 (Acquire) کر سکتی ہے جو لکھا گیا ہے کہ کوئی معنی میں معلوم ہوئے
 میں گونہ کو اکواٹر کے لئے دفعہ (۴۴) میں رکھا گیا ہے اس کے لئے دفعہ (۴۸) کے
 بعد ہولڈار درخواست دے سکتا ہے اور کوآٹر کر کے رکھا میں رکھی گئی ہے کہیں
 تو میں فعلی ہولڈنگ تک (Allow) کرنا مناسب سمجھی ہے ورجہ لئے
 کا وہ آتا ہے تو ساڑھے چار گونہ سے شروع کرتی ہے نہ ناکلے ہی ورے سود ہے
 میں سے لیکر دترہ فعلی ہولڈنگ تک جو تناوب ہے اسکو چھوڑے کا کام مقصد ہے ہم کو
 یہ میں حال حسب ساڑھے میں تک (Resume) کر کے کا حق
 دیا گیا ہے تو اس کے بعد اکواٹر کر کے کا حق دنا چاہئے اگر اگر نیکل
 (Agriculture) بھک میں چورہاے تو میں فعلی ہولڈنگ سے اور نہ چارہاے و
 اکواٹر میں و اسی صورت میں بھوری میں مل سکتی ہے ورجہ میں ورجہ میں
 (Distribution) کا حد پور ہو سکتا ہے اور نہ کا میں رجحان رہا ہے کہ رادے
 رادہ میں اکواٹر کر کے کے لئے ملتی چاہئے مگر حکومت کا بھی میں حال ہے و ہر ہمارا
 نہ رجحان حکومت کے لئے مدد معاون ثابت ہو سکتا ہے ہمارا مقصد ہے کہ رادہ
 ہولڈار پنسل جون دفعہ (۴۴) میں ساڑھے چار فعلی ہولڈنگ سے جو ب شروع
 کر رہے ہیں چاہئے اس کے میں فعلی ہولڈنگ سے تجاوز ہو چاہئے و ب اکواٹر
 کر کے کام شروع کر دیں تو مناسب ہے سراط ہو آئے خوب لگے ہیں لیکن میں سے
 رادہ ہو تو شروع کر دیا جائے تو آپ کو میں مل سکتی ہے

لا سی (ج) سب کلار ای دفعہ (۳۰) سی بیس ایک ہے مڑا یواسٹ رکھا گیا ہے
اس میں یہ ہے کہ

53 C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government or any officer or authority authorised by the Government may for public purpose, assume the management

اس میں یہ لکھا ہے لفظ 'مے' (May) اس اٹھکرمی (Discretionary) ہے کہ چھلے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے میں تھرو ہے ہوا کہ واقعی گورنمنٹ دفعہ (۳۰) سے بے محاکم کرکے یا میں آئے شرائط نوچا لگائے ہیں جب آئی

ہزاروں میں وہ نوجوان آج بھی ہواں کو رکھا ہے ہیں ہواں رہا ہے
 کدھوں درجہاں ساری رات کا نوجو ہے وہیں اس لعل سے کا بھی نوجو ابوں
 لے آئے کدھوں نرلے لٹا ہے میں ہیں سمجھ سکا کہ وہ اس وجہ کو کس طرح ابھان
 گئے اس لیے میں سانس سمجھا ہوں کہ ہاں سے لعل ہے، کو نکال کر میل
 (ghail) رکھا جائے ہو چک ہوگا

سریخی رام کسں راؤ لیکن اچوڑے نہ بھی فرمایا تھا کہ الگ الگ طور پر صبر کرے وہ بھی نامک لحاظ رکھا جائے اور دوسری حیروں کی طرف جو اس سے پہلے پہنچا ہوا تھا وہ کیا جائے اگر ہم پوری حیروں سے علی ٹیکس کر کے وہیں ہوس کر گئے

श्री श्री डी. देशपांडे — हा जिस मलाखपर जिसकान होगा खुसी हृदयक बहुत को नखुह किया जा सकता ह। सब ही मलाखसू अक साथ लिय जाय तो फिर मैक्स आन स्थालात का बिजहार अच्छी तरजू नही करसकेग। अलग लिया जाय तो फिर से रिपिटीशन व ह्यो जिसका स्थाल रखा जायगा।

مسٹر ڈی، امپیکر ہاں بھک ہے

سیرجانی رام کشن راؤ بعض مرید نہ ہونے کہ اسٹڈنٹ رجب کرے وہ آرٹس مل بھی اپنے ساریے اسٹڈنٹس رجب کرے ہیں ایک ایک دو دو میں میں مرید ہر ایک مسئلہ نو نوے کا موقع ہیں لیا چاہے جس کلاسز پر ہم رجب کر رہے ہوں اوس کی حد تک حلال ہونا چاہے

भी नहीं की वेसापाड —वह कोभी बलाज नहीं ह। बल्कि एक चापटर है।

سیرجی رام کس رائے ہاں عہدہ ہے دھراے لکھی وہ دانی دوری ہے
کے سرمدہ آجانی ہے

میسٹر ڈی ٹی اسپیکر پوائنٹ بای پوائنٹ (Point by point)
کمیٹی نو مناسب ہے

شری سی سری راملو سکس (۵۳) ای میں میرا جو اسٹمٹ ہے شروع میں کواپرسو فارسی پر پھکے ہوئے کہا گیا ہے۔ حسب لٹڈ اکوانیر کرتے ہیں تو

In leasing out the lands where management is assumed under Section 51 or Section 53 C preference shall be given in the following order:

Co operative Farming Societies Agricultural workers work on the said lands landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

اسکے لیے حکومت کے تحت ای ہے اسکو قسم کرنے کا طریقہ سنا گیا ہے ۔ سکس (۵) ای میں حکومت نے یہ قرار دیا ہے کہ

The tenants rendered landless by the operation of Section 38 or 44 in that particular village ,

Co operative Farming Societies agricultural workers working on the said lands landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

یہ ہے انٹی گریڈنگ (Grading) جو درجی ہے جلا رسک (Rānk) کو برسو فارمک ڈو دیا گیا ہے اور دوسرا درجہ

Agricultural workers working on the said lands

اس طرح گریڈڈ سسٹم رکھا گیا ہے جس کے لیے اس سسٹم میں کہا ہے کہ کوآپریٹو فارمک سسٹم کے لیے اسکو رکھا جائے و اچھا ہے

The tenants rendered landless by the operation of Sa 38 or 44 in that particular village

میرا مقصد یہ ہے کہ جن لوگوں کو سسٹم سسٹم سرٹیفکس دے رہا ہے انکا خود برسو ورڈ یا حکومت کے ادارے کے برسو ورڈ ملے کر رہی ہے اس سسٹم کے بعد جب یہ ملک پاس ہو جائیگا اور پابند ہوگا ولسڈ لارڈ اسٹیٹنگ کر کے فولڈاروں کا کلا گھوسکے و ان بھارے سرٹیفکس فولڈر کو حوالہ دلائی گئی تھی وہ پوری ہوئی انکا کتا مہر ہوگا اب تک حوالہ گاہ کا سب ترگر سرٹیکٹ ہے اگر تکلیف حکام برسو (Profession) تھا جو اس سسٹم کے نکلنے جاسی انکا کتا حال ہوگا انہیں سرٹیفکٹ دیا گیا ہے کہ بھارے حق کی حفاظت کی جاسی جب اسے ہی سسٹم (Petty tenants) منسلح ہو جائی تو ان کے یہ کاغذات بے معنی ہو جائیں گے اسے لوگوں کو پھر سے نسلے میں نا اسی سسٹم میں رکھے کو ترجیح دیا ہوگا نہ نہ صرف قواعد بلکہ حالات کا ماحضہ ہے کہ اب انہیں ترجیح دیں انکے لیے دفعہ ۴۴ انکے بہت ہو جائیگا وہ سلطان کی زد میں کرانا سرٹیفکٹ اپنا پسہ انی رہیں سب کچھ کھو سہے ہیں اسکو اپنی زندگی گزارنے کے لیے کوئی سپارا نا کوئی اسد نہیں رہی نہ آب کے راج میں ہوئے والا ہے اپنا سہہ چھوڑ کر آپ کے کانگریس کی اندھیری کو پھری میں کتا کرنا چاہے اسکو و خود سوچ لیں گے اب اسے دعویٰ کا حرجا کرتے ہیں پٹنڈ ہرو بھی جس کے لیے دورہ کرتے ہیں حوالہ (Out) ہوئے والا ہے اس سے حال ہے آبل لڈراف دی اپورس کے حد دی (بیتا بلی) دی ہے اس تر غور کر کے سہل کچھے ہم تو ہیں ہی ہیں مگر وہ اسے اپ کو اس کا بھیکدار سمجھے دیں انکا حوالہ کیا تھا نا جسکا اب گلہ کرتے تھے نہ کام سہل ہداسک اس طرح اگر عورت کا حوالہ ہو حکومت پر کوئی ہی مقصد نہیں آسکی جسکے سرٹیفکس ختم ہوئے ہیں جس کے سسٹم ہم ہوئے ہیں انہیں ترجیح دینا چاہیے اگر انہیں اب ترجیح دیں تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی نا انصافی ہوگی ہم پاں انکے سسٹم سے سہے ہیں ۔ کل یا پرسوں حلے جانے والے ہیں اس پر کتا سہہ حرج ہو رہا ہے اس کام کلمے

ایک سیشن جس (Special session) بلایا گیا ہے یعنی ایسا معلوم ہوا ہے کہ سیشن میں نہ مل سرفیس میں کو سکا کر کے لوگوں کو روغ سے ہائے کسکاروں پر ہی محسوس لائے گئے مسعد ہوئے ہیں کام کیلئے نہ ساندانسس نہ اسمبل پسک لائی گئی ہے جو اب ہم ہونے والی ہے اور جسکے کاسی کونسر (Consequences) ہم پگنے والے ہیں انہیں ایا ہو کہ اس سے سا تر ہونے والے اس ڈمو کرسی (Democracy) کے سجدے ڈیموکریسی سے دو ہوجاں سیکس ۵۲ (سی) کے عتب میں ملے کی اسد نوکم ہی نظر ی ہے مگر ہو کہہ ہی میں حاصل ہو وہ سیکس ۴۴ اور ۳۸ سے سا تر ہونے والوں کو دھالے ہیں گلوں کے جو سرفیسکٹ ہولڈرس (Certificate holders) ہیں جو ڈسٹرب (Disturb) ہوجائے ہیں انہیں رجح دی جائے اسلئے میں نے ان دب ولج (In that village) رکھا ہے میں میں دسا کانگریسی حکومت کیلئے ایک داسسد نہ فدام ہوگا اسکے رجلاں اگر آب اپنی سرعی کی یک ہی یک تر رے رہیں نو باد رکھے کہ ہم دے سے رادہ عوام کی نمادگی کرے ہیں انعمی سے نہ یک الکنس کا کرسد ہے کہ آب دھر سہے ہیں مگر حساب کجے نو معلوم ہوگا کہ ہم آدھے سے رناد عوم کی نمادگی کرے ہیں اگر ہاری وار کو بالذکر کی کوسس کی بوا سکا سجد ب سوج سکتے ہیں اسلئے انکے اری سے کام نہ لےئے ہوتے ہیں نو یکد سس با ملع مع ہورہا ہے انکو رجح دھے اور کو پرن فارسیک سوسائسی سے ملے اسکو رکھے کہ ہو کہہ ملے ملے تم کو دنا جا گا ہماری مسد سسی سرفیسکٹ گا نو گا بر سوز (परिवार) ۱۰ ہورہے کرو نہ ہم ری مسد ہے ہم کو اس جمہوریت میں مسد تر نہیں ہا کہہ پھریہ کزنا پڑتا ہے انہوں نے نہ قربانا ہے میں وہی الفاظ دھرایا ہوں اگر اب ای سی اب پر اڑے رہے نو میں اح کی حکومت کے لیے حوس کا وہ سر دھرایا ہوں جو ایسا معلوم ہونا ہے کہ اسی موقع کائے کہا گیا ہے کہ

دولہا نے نو حد سرتا ہے ترہ گئے
گھوڑے کو لاں مار کے سولی نہ جڑ گئے
ایسا معلوم ہو ہے کہ ہ بالکل کانگریس ولوں کے لیے ہی کہا گیا ہے

شی رتنلال کویلا (پاٹووا) — سیکر سر ہوا بھ ریلوٹھ ہ؟

شرعی سی سرعی راملو It is more relevant because اس کلار بھی ہے کو کہ نا کزنا چاہے کہ ہونا چاہے اس کلار سے نو معلوم ہیں ہونا اسکے رجلاں امدار ملا دولہا سے نو حوسی میں گھوڑے تر مڑھے کی ہائے سولی تر مڑھ گئے با عوام کو سولی پر مڑھا دنا میں ہو کہہا ہوں با سوسلسٹ جو کہتے ہیں اگر اسکو گڈ و ام سمجھے ہیں نو آب کو نہ سا ضروری ہے بلکہ آب کی طرف کے لوگ بھی ہیں کہتے ہیں مگر ڈسپلن (Discipline) کی وجہ سے روز سے آوار ہیں انہا سکتے

مسٹر ڈی بی اسکر آف ریلیوٹ (Relevant) (حرر کہے ہو کچھ آپ کہہ رہے ہیں موجودہ مسئلہ سے بالکل غیر متعلق ہے محدود وسائل لحاظ سے ہی اس کے پاس ہیں سمجھا

سری سی سری راملو میں سروری نانی کہہ رہا ہوں
میسر ڈی ایسکر کیا آپ ان کے گارڈن (Guardian) میں ہو اہیں
اٹواں (Advice) دے رہے ہیں اسکا ہم الگ ہوا ہے

Shri G. Sreerangaiah : All our amendments are in the nature of advice (*Laighav*). We do not claim that they should be implemented. If they are

مسٹر ڈی ایس پی کو آپ کہیں لیکن کہیں کا ہی ایک طرف ہوا ہے میں نے بکے
 آرگوسس (Arguments) کو روکا میں چاہتا لیکن بکے کے طرف سے

سرری جی سرری راولی دفعات ۳۸ اور ۳۷ کے جو لوگ لڈلسی ہو چائے
انکے لئے ایک حسب کڑی ہو چائے کی میں حکومت کو دے دنا چاہا ہوں آپس لڈ
دئے میں ترجیح دیکر مصیبت چاہے اسکے سوا میرا اور کوئی معذہ نہیں ہے
میں اس سے زیادہ تیرا، میری سے ہاویں کا وہ لیا نہیں چاہا

भी वही ही बेशर्पाक — मिस्टर सीकर सर मन जो हरमीन बी बी क्लबमें मैं और कुछ हरमीन करता था। वही है। यह मिला तब से है।

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'unless' in line 10 and ending with the word 'management' in line 16 in the Explanation substitute the following

यह कायम रहेगा लेकिन

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause

जिसको बाद भरी तारीख है। जिसको इटालियन वन (Italics one) रखा जा सकता है।

For the words figures and brackets beginning with the word may in line 4 up to the words payment of compensation in line 7 substitute the following—

जब मैं श्रीरिजलत वसोंब पढ़ कर बताता हूँ।

Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary Government or any officer or authority authorised by the Government may for a public purpose from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation

यहां से से लेकर पैमेंट आफ कॉम्पेंसेशन तक जो अलफाज आय हू जूनके मददे से ये अलफाज रकना पाहता हू।

Shall for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force

फिलहाल जो जर्नेटमेंट है वह इटैलिकस टू (Italics two) हो जायगी।

बिल सेक्शन ५३ (बी) के बारे में काम तौर पर यह समझा जा रहा है कि मखीमम होल्डिंग (Max mum holding) कायम किया जा रहा है और जिसके ऊपर की जमीन हू कमल ल-पूम (Assume) करना चाहती है। वह उस बुर हुनारे सामन रखा गया है। हुफमत का जो यह लड़ लेजिस्लेशन (Land Legislation) है वह जैसे मन पहुँचे कहा लड़ लड़ के अतिरेक में एक डिफेंसिव मेशर (Defensive measure) है। किसानों की बढती हुवी गुन्हुमट के हमलो की वजह से जमीनदारी की जो पीछ हटना पड़ रहा है उसम किसी तरह काम से काम नुकसान बूटा सकते है या ज़्यादा से ज़्यादा फायदा कमा सकते है किसी ठसबुर से अलके पहुँचे का टनली मिल थाया था। और आज का बिल भी किसी वजह से थाया है यह मुझे हाबुस के सामने रकना है। और अली पादलभूमि में म खवन किसानों को यहा रकना पाहता हू।

अब यहाँ यह कहा गया है कि जो सबस्टेंशियल सब साइज हू जूनके वो अलफाज हू जैसे कि प्लानिंग कमीशन ने अपनी लड़ पालीसी में कहा है।

Substantial farms directly managed by the owners can be divided into two groups namely those which are so efficiently managed that the r breakup would lead to a fall in production and those which do not meet this test For the latter category the land management legislation should give to the appropriate authority the right to take over the land in excess of the prescribed limit and to arrange for its cultivation

सबस्टेंशियल सब साइज के बारे में यह ठसबुर है। ज़ाँव ये अफिशियलली (efficiently) काल्टीवेशन गहरी कर रहे है जिस लिमें प्रोडक्शन (Production) गिर रहा है। हमसे यह बताया गया है कि सबस्टेंशियल लैंड लॉर्ड्स (Substantial land lords) अच्छी तरह से काबू करे जिसलिमें कुछ कस्त बनाने वाले जूनको अगल में खान की कोशिश की जाय और जूनसे कहा जाय कि आप अपनी जमीन का अच्छी तरह से सुधार कीजिये

बचना बापकी जमीन हमको लेनी पड़ेगी। जिसी तसब्बुर को सेमधान ५३ (जे) और (बी) के तहत हमारे सामने रखा गया है। और जिसी के तहत यहा चर क्लस अफिशियल कल्टीवेशन (efficient cultivation) के लिये लाय गये अगर ये करस बमल में नही जाते तो अउस सूरत में सबस्टान्शियल लैंड लॉड से कुछ जमीन लेने का सवाल पैदा होता है। ५३ सेक्शन (सी) के तहत पहली बात यह है कि बुकूमल जैसे लैंड लॉर्ड्स की जमीनात की ओ कि साखेपार होल्डिंग के अपूर है तब लेनी जिसके बारे में कोबी टागिम निगिद नही बताओ गयी है। बल्कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) का जो जेक रेकमेन्डेशन (Recommendation) है उसमें किस तरह से कहा गया है कि

“These proposals will provide for a large measure of redistribution of land belonging to the substantial owners. A period of two or three years is, however, likely to be required for setting up the machinery and undertaking the survey that would be necessary before land management legislation could be effectively enforced”

प्लानिंग कमीशन यह समझती है कि लैंड अज्यूम (Assume) करने का यह जो सेक्शन है अउसको अमल में लाने के लिये कम से कम दो तीन साल लगेंगे। यह जो मैक्सिमम होल्डिंग (Maximum holding) का सवाल हमारे सामने रखा जा रहा है उसमें पहले तो ‘मे’ लाय है। यह नही कहा गया है कि लेने ही’ बल्कि ‘ले सकते है’ ऐसा रखा गया है। यानी यह बुकूमल की मर्री पर रखा गया है। जिसमें यह भी है कि अउस तारीख की लेगी जिसको बुकूमल मुनासिब समझे। जैसा मने प्लानिंग कमीशन का हवाला देकर बताया, हमको अमल में लाने के लिये दो तीन साल लगेंगे। क्योंकि पहले रूल (Rules) बनैंग, बाद में वे एन्फोर्स (enforce) होंगे, फिर लैंड लॉर्ड्स कहेंगे कि हमको अब तब अफिशियल कल्टीवेशन करने का मौका ही नही दिया गया। जिसमें दो बार साल चले जायेंगे। और बाद में अमल में आने का सवाल आता है। लेकिन आज अज्याम में यह सवाल पैदा करने की कोशिश की जा रही है कि यह मैक्सिमम सीलिंग (Maximum ceiling) है। मैक्सिमम सीलिंग अउसी को कहा जा सकता है जब अंशद प्राप्त होते ही सीलिंग के अपूर की जमीन गवर्नमेंट के कब्जे में आ जाये। जैसा मेन डिपार्ट्मन्ट प्रदेस के बारे में कहा था कि वहा पर १२५ ग मालगुजारी के अपूर की जितनी भी जमीन है वह गवर्नमेंट के कानून पास होते ही आ जायगी। अउसको कंसा अडजस्ट (Adjust) करने के यह बाव का सवाल है। लेकिन यैहा पहा पर कुछ भी नही है। यह अंश एनेबलिंग सेक्शन (Enabling section) है। बुकूमल जाहे तो साखेपार होल्डिंग के अपूर की जमीन लेगी। लेकिन जैसा मेने कहा तीन साल तक यह सवाल पैदा ही नही होगा। जितनी बेरी लगने के लिये जो कारण मेने बताये है अउनमें अेक और यह भी है कि लोकल अथॉरिटी (local authority) पर यह मुनहसर होगा कि वह जमीन लेने के लायक है या नही। यानी यह वहा बडे लैंड लॉर्ड्स की रीअरेन्स (Re enforce) करने के लिये रखी गयी है। जिस सेक्शन के अखिरे अुन

को यह चेतावनी दी जा रही है कि आप ठीक तरह से खेती नहीं करेंगे तो हालात खराब होंगे। अन्वाम का प्रेशर (Pressure) जा रहा है। आप खेती नहीं सुधारेगे तो आपसे जमीन लेकर जुल्मे देनी पड़ेगी। जिसलिये बह्ना में शब्द रखा गया है, और तारीख भी तय नहीं की गयी, और काफी लूप होल्स (loopholes) जिसमें रहे गये हैं। अगर आपको सचमुच सरप्लस लैंड (Surplus land) लेना है तो ऑर्डिनेंस (Ordinance) के जरिये पहले ही यह बाहिर होना चाहिये था कि आबिदा जमीन बर्फी नहीं जा सकती पार्टिशन (Partitions) नहीं किये जा सकें, ताकि सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आ सके। लेकिन ऐसा कुछ नहीं किया गया। हर तरीके से सबस्टेंशियल लैंड लॉर्ड्स (Substantial landlords) को मौका दिया जा रहा है कि वे अपनी जमीन डिस्पोज आफ (dispose off) करें। मैं बताया चाहता हूँ कि आबिदा तीन सालमें लैंड लॉर्ड्स अपनी कॉम्पैक्ट (Compact) जमीन को छोड़कर बाकी जितनी भी जमीनात है उनको दो तरीकों से निकाल देंगे। पार्टिशन को तो आप तत्कालीन कर रहे हैं। और ऑर्गेनिक मिनिस्टर फार रेजिड्यू ऑब्जेक्टाविज ने तो जुनको पूरा मौका दिया है। मुन्होने सक्कुल (Cuculars) के जरिये हियायत दी है कि पार्टिशन हो जाने चाहिये और आप सब जानते हैं कि बहुत बड़े पैमाने पर पार्टिशन हो रहे हैं। अब हमारे एक ऑर्गेनिक मॅबर में बताया था कि नलपोडा में जब कि जिस बिल का यह डिस्काशन (discussion) हो रहा है, एक दिन में ७० हजार रुपये के स्टैम्प (Stamps) खरीदे गये। जिस बिल के पास होने के पहले ही पार्टिशन हो रहे हैं। जिनके पास ज्यादा जमीन है वे अपनी फॅमिली में बांट रहे हैं। लेकिन मेरी समझमें नहीं आता कि हमारे लैंड लॉर्ड दोस्त मिलनी जुबलत क्यों कर रहे हैं। क्यों कि जिस बिल में ऐसा नहीं लिखा गया है कि आपके पास जो ऐक्स्ट्रा (extra) जमीन है वह फौरन ली जायगी। और यह भी नहीं कहा गया है कि जब तक अनाधुन्स (Announce) नहीं करेंगे तब तक जमीन नहीं बेच सकेंगे। जिस तरह से जिन लैंड लॉर्ड्स की कॉम्पैक्ट ऐरियाज (Compact areas) में जमीन नहीं है उनको अपनी जमीन डिस्पोज आफ करने के लिये या जुनका पार्टिशन करने के लिये मौका जिस सेक्शन ५३ (सी) के जरिये दिया जा रहा है। कॉम्पैक्ट जरिया के लोगों के बारे में कहा गया है कि आबिदा जाय ऐफीसियन्ट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) कीजिये और प्रोडक्शन (Production) बढ़ाविये। अगर ऐसा मालूम हुआ कि आप ऐसा नहीं करते तो बाद में आप की जमीन ली जायगी। मतलब यह है कि जिस सेक्शन ५३ (सी) का खान कॅपिटलिस्ट फार्म्स (Capitalist farms) बनाते की तरफ है। और जिसमें अगर बुलके (अ) और (बी) भी मिला दिये जायें तो बाहिर होता है कि आप जिस सेक्शन के जरिये से कॅपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) को हिंदुस्तान में तरकीब देना चाहते हैं। मैं हाबुस से पूछना चाहता हूँ कि क्या आज की हमारी मुल्क की पिछड़ी हुई ही हालत में कॅपिटलिस्ट फार्मिंग मुमकिन है या नहीं? जिसके साथ साथ हमको यह भी देखना चाहिये कि हमारे पास बड़ी विब्रल्टीज भी हैं। अम्प्लायमेंट के जरिये नहीं है। ऐसी हालत में देशतो के अंदर जो बेरोजगारी बढ़ रही है उसको हल करने के लिये हमारे सामन कौनसा रास्ता है? मैं यह

पूछना चाहूंगा कि हमारे सामने हमारे मुल्क की जरूरी अंशनामी का पैटन कौनसा है ? कपिट लिस्ट फार्मिंग है या पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Peasant Proprietorship) है ? जिस वृद्धि से हमको जिसकी तरफ देखना चाहिये और कौसी सेविस्लेशन बनाना चाहिये। हमारा क्वाल यह है कि मुल्क में आज सनअते नहीं है सरमाय की हालत ठीक नहीं है असी हालत में हमको सब से पहले जरूरी आवादी जो कि मुल्क के आवादी में ७५ फीसदी से ज्यादा है उसके लिये वेहातो में रोजगारी के जर्णिय वसा करण चाहिये। और वह खुसी सनअ में कर सकते हैं जब कि हम स्माल पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Small peasant Proprietorship) कायम करने का मौका रखते हैं। मुख्यतस्त किसान जो घोड़ी सी जमीन पर काफा करके अपना पट पालता है, या मालदार किसान जो खुद काफा करता है और वो तीन मजदूर रखता है जो खुशहाल जिंदगी रखनवाला मालदार किसान है उसको हम तरफकी देना चाहते हैं। जिस तरफ का अगर पीजंट प्रोप्रायटरशिप के पैटन का हमारा तसब्बुर है तो हमारा बरोजगारी का सवाल हल हो सकता है। जो जमीन में सरमाया लगान का सवाल है वह हल हो सकता है। और जो सरमाया अब जगह जमा होकर बैठा है उसको विकस्ट्री में लगान का सवाल भी हल हो सकता है। यी बी जफ और कम्युनिस्ट पार्टी का यह क्वाल है कि जिस तरफ का तसब्बुर रखते हुये हमको आज बढना चाहिये। जिसके बरअक्स अगर हम यह तसब्बुर रखते हैं कि हमें कपिटलिस्ट फार्मिंग करना है तो मैं कहूंगा कि आपकी सनअतो के लिये, और खेती में लगाने के लिये जो शींयल शाय (Shy) क्या हुआ है वह कैसे सामने आयेगा ? खेती में ज्यादा मुनाफा होता है जिस लिये खेती में सरमाया लगाना जायदा मस कहना चलत है। सब लोग जानते हैं कि बमुफाजले जमीन विकस्ट्रीज में सरमाया लगाना ज्यादा फायदा मंद होता है। बेरोजगारी को दूर करना सनअतो को बढावा देना, खेती से अन्धान बनाना जिस के साथ साथ लोगों में जो लैंड हंगर (Land hunger) है उसका हल करण तो कपिटलिस्ट फार्मिंग हमारे मझा बिल्कुल नहीं होना चाहिये। जहा ट्रैक्टर से फार्मिंग हो रहा है वहा की हालत भी क्या है ? वह भी जितना सातान साबित होना चाहिये था नहीं हो रहा है। क्योंकि जब तक नबी सनअते नहीं बकरी ट्रैक्टर प्लोविंग (Tractor Ploughing) कारामद नहीं हो सकता। जेपीकलवर बिपार्टमेंट की तरफ से हमारी खपये काफ करके कुछ खेती को आप अच्छा बनाकर बिपार्टमेंट तो भिसे यह मसल हल होनेवाला नहीं है। जिस लिय पीजंट प्रोप्रायटरशिप का तसब्बुर हमारे सामने होना चाहिये, और जिस बिल के तहत और प्लानिंग कमीशन के मशकिरे के जर्णिये जो कपिटलिस्ट फार्मिंग का तसब्बुर हमारे सामने रखा जा रहा है वह कलबी चलत है। जिससे लैंड प्रेचर (Land Pressure) बढनेवाला है, बेरोजगारी बढनेवासी है, और पैदावार की बढनेवाली नहीं है। आप पैदावार की सम टोटल (Sum Total) देखेंगे वो खुस लिहाज से पैदावार बढनेवाली नहीं है, यह मैं साफ कहना चाहता हूँ। अब तरफ कपिटलिस्ट फार्मिंग और दूसरी तरफ काम तौर पर छोटे छोटे किसान या मुख्यतस्त किसानों की पैदावार का सम टोटल लिया थाम तो पाकूम होगा कि बमुफाजले अब जेपीकलवल अंशनामी के जिस में पीजंट प्रोप्रायटरशिप है आपका प्रोबन्धान कम पड़ेगा। यहाँ मैं पायना के किसान की मिशाल रखना जरूरी समझता हूँ। सवाल यह नहीं है कि हमें उनके नकसे कदम पर चलना है। हमें किसी भी मुल्क के नमोकाबस पर चलने की जरूरत नहीं है। हमें

अपने हालात को देखते हुए अपना अंक साफा बनाना है। लेकिन जिस का मतलब यह नहीं कि दुनिया में जो एक्सपरीमेंट्स (Experiments) हो रहे हैं उनकी तरफ हम आज नज़र से और उनसे हम फायदा हासिल न करें। पिछले तीन साल में चायना न अमीकलनरल अकानामी की जो बुनियाद मानी है वह पीछट प्रोप्रायटरशिप ही है जिसमें मूलवस्तु किसान गरीब किसान और मालदार किसान खुद अपन ज़त में काम करते हैं। यह कहा का पटन है। जिसकी वजह से गरीब नीन घाल में बहा की पैदावार भी बड़ी है। बाबू बाट का माननीय सदस्य न कहा था कि अगर चायना की पैदावार बड़ी है तो बाबू बहा के आबादगुमार क्यों नहीं रखते। मैं उनसे बताता चाहता हूँ कि मिन १९३९ में चायना की जो पैदावार थी उसके मुकाबले में अब बहा की पैदावार १५ फीसद बढ़ गयी है। जिसके तकसीलत अगर आप चाहे तो मैं दे सकता हूँ। और यह पीछट प्रोप्रायटरशिप की वजह से बड़ी है। आप जो कैपिटलिस्ट फार्मिंग ला रहे हैं उससे पैदावार नहीं बढ़ेगी। आखिर यह सबाल तसब्बुर का है। कैपिटलिस्ट फार्मिंग बनाकर दूसरे देशों को कच्चा माल भेजना है और बाहर का अनाज यहाँ लाकर खाना है वह जो हमारे अमीकरनरल अकानामी का बाज़ पैटर्न हो गया है उसीकी हमें कायम रखना है या हमारे मुँह के अंदर जो छोट छोटे किसान हैं मूलवस्तु किसान हैं, मालदार किसान हैं उनको तरकीब देकर बेरोजगारी नष्ट करना अनाज ज्यादा भूगाना और सनअतो में सरमाया लगान के खयालों को हल करना है? जिसमें से कौन सा तसब्बुर हमारे मुँह की आग की हालत में मौजूद हो सकता है जिसकी देखकर हमको आग बरना है। किसी पाखबभूमी में जिस सेक्शन की तरफ और दूसरे सेक्शन की तरफ हमें देखना पड़ता है। मुझे यह कहना है कि हम जो अकानामी का पैटर्न कायम कर रहे हैं उसकी वजह से हमारा जो पहला पैटर्न है उसको हम नहीं तोड़ रहे हैं। अब बड़े साम्राज्यवादी देशों को कच्चा माल देनेवाला और उनसे बनानामाया माल खरीपनेवाला देश जिस तरह से हिंदुस्तानका जो अक अकानामिक पैटर्न (Economic pattern) है उसमें और जिस लेजिस्लेशन के पैटर्न में गया फर्क है? अगर कौड़ी फर्क है तो यह कितना ही है कि कच्चा माल पैदा होना चाहिए जिस लिये अक्सपैड और डिम्पोट के लिहाज़ से हमको ज्यादा पैदावार करनी चाहिये। यह किस तरह से करनी चाहिये इसके बारे में सोचा जा रहा है कि कैपिटलिस्ट फार्मिंग तैयार किया जाना चाहिये। किसी लिहाज़ से हमारे सामन सेक्शन ५३ (सी) जाता है। अगर यह माफसद नहीं होता तो यह सेक्शन हमारे सामने बिल्कुल अलग तरीके से रखा जाता। जिसमें मैं (May) के बजाय शैल (Shall) का लपन रखा जाता तो जिसमें यह गुज़ाबिदा नहीं रहती कि अलग अलग मुकामात पर जो जमीनगत है उसको बेचा जाय और जो अंक अगह है उसको कॉम्पैक्ट (Compact) कर सके। जब प्रोडक्शन फाल (Fall) हो रहा है जैसा विलेना तब सरप्लस (Surplus) जमीन लेगे, जैसा मंडा नहीं लिखा जाता। बल्कि यह कहा जाता है कि फाल तारीख से तमाम सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आयेगी। जिसमें जिस तरह से बताया गया है उससे साफ जाहिर होता है कि यहाँ कैपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) जानेवाला है। जिससे हमारे कौड़ी सवाल हल होनेवाले नहीं हैं। लिहाज़ा मैंने जो तरमीम रखी है उसमें मैं चाहता हूँ कि मैं के बदले 'घाल' यह शब्द रखा जाय, और यह अंक पास होने के छ महीने के अंदर ही सारी सरप्लस जमीन हुकूमत के कब्जे में आ जाय। मुनिफिन है आप कहे कि अभी क्लस वगैरा नहीं ठुल है जिसलिये छ

महीन का मौका देना चाहिये। मैं तो यह भी सोचता हूँ कि यह भी अगर मौका दिया जायगा तो जिसके दरमियान मैं भी काफी जमीन खली जायगी। जिसलिय मैं कहूँगा कि जिस दरमियान में हुकूमत अक आर्थिक निकाले या किसी में तरमीम की जाय कि जब तक हुकूमत की तरफ से रुझ अजूम (Assume) नहीं की जाती तब तक बर्लीकरण आफ लैंड (Alienation of land) नहीं होना चाहिये और जमीन की किसी पर अक तरह से हुकूमत डालने चाहिय जिससे हम जो सरफरुज जमीन हासिल करना चाहते हैं अतको किसी तरह से न तोड़ा जा सके।

मैं समझता हूँ कि ऑलिंग कमिशन की तरफ से हूँबराबाद की हुकूमत को जो सूचना मिली है उसके लिहाज से जिस तरह रखा गया था। मेरा खयाल है कि ऑलिंग कमिशन का तत्समूर ब्रुकर था।

"Unless in the opinion of the Government or such official or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standard prescribed under section 53-B that breakup will lead to a fall in production"

अनलेस फॉल प्रोडक्शन (unless, fall in production) का मतलब ब्रुकर नहीं था। मेकनाइज्ड फार्मिंग (Mechanized farming) के लिये आप अक कॉम्पैक्ट अरिया (Compact area) रखना चाहते हैं। जिसके नतायज क्या होनेवाले हैं? जिससे देहली का जो बेरोजगारी का खयाल है वह तो हल नहीं होयवाला है। जिसलिय यह अलफाज निकाल देन चाहिये। और अगर आप निकाल नहीं दे सकते हैं और अगर ब्रुकर पूछेंगे आपका यह खयाल है तो ठीक नहीं। अब भीजिय कि किसी के पास १०० अकड़ जमीन है और अत जमीन पर कुमा है और जिस कुमे से यह सादेबार गुना फॉमिली होलिडय मिश्री बेदावार निकाल सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा रिजमेशन (Re-umption) अक बेसिक होलिडय (Basic holding) कर सकता है। मैं यह पूछना चाहता हूँ कि क्या आप अतली जमीन ज्यादा से ज्यादा छोड़नेवाले हैं? क्या आप अतके नाम पर २०० ४०० या ६०० अकड़ का प्लॉट (Plot) छोड़नेवाले हैं? फॉल जिन प्रोडक्शन (Fall in Production) न हो जिस लिये आप अतसे ज्यादा छोड़ना चाहते हैं। यह तो करीब सादेबार गुना फॉमिली होलिडय का रहा है। जिसके माने यह है कि अगर ८०० अकड़ का फॉर्म है तो वह भी कायम रह सकेगा। और जिस रखा भी जायेगा और अतके लिये यह कहा जायेगा कि अगर हमारे यहां मेकनाइज्ड फॉर्मिंग न होय, और यदि हम जमीन के छोटे छोटे टुकड़ करने तो पैदावार बढ़ेगी। जिस लिये बड़े बड़े टुकड़े रखना लाजमी है। अत तरफ तो लॉन्ड लांड को तीन साल तक जमीन मिलने का मौका रखा जा रहा है और दूसरी तरफ से यह दलील आ सकरी है। लेकिन मैं कहना चाहता हूँ कि जिस प्रकार टंगट को कुछ जमीन मिलनेवाली नहीं है। अगर कुछ जमीन देने का मौका आ भी गया तो यह कहा जायेगा कि फॉल जिन प्रोडक्शन (Fall in Production) नहीं होना चाहिये। यह देखकर जमीन दी जायगी असा कहा जायेगा। फॉल जिन प्रोडक्शन न हो जिस लिये हम सादेबार फॉमिली होलिडय छोड़ना चाहते हैं, और बाकी जमीन लगे। मैं यह कहना चाहता हूँ यदि आप चाहते हैं तो फॉमिली होलिडय

तक की जमीन छोड़ सकते हैं। साइबार पैमिनी होल्डिंग छोड़ने का तसख्कूर ठीक नहीं है। जिसका साफ मतलब यह है कि आप बड़ बड़ ओ फार्मर्स है खुदको हात नहीं लगायेंगे।

अब मैं कंटिग्युअस अरिया (Contiguous area) के बारे में कुछ कहना चाहता हूँ।

"Where the lands of the landholders are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholders on the basis of fall in production."

चीफ मिनिस्टर साहब ने जो अमेंडमेंट अपनी तरफ से रखी है खुदमें किसी हद तक हमें खुश करने की कोशिश की गयी है। लेकिन कॉम्पैक्ट (Compact) के माने कैसे होंग यह मैं अभी तो नहीं बता सकता हूँ। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब हरबम कहते हैं कि हम किसी भी बात को धुबहा की नजर से देखते हैं। मैं यह यहाँ साफ कहना चाहता हूँ कि आप हरबम में लैन्ड लॉर्ड्स की तरफ से सोचते हैं और हरबम खुदकी वकालत करते हैं। जबतक यह हालात है तबतक हम आपके सभी कामों की तरफ धुबहा कि ही नजर से देखेंगे। हम छोटे छोटे और मिडल क्लास पिसाद्री (Middle class Peasantry) की वकालत करते हैं, और आप बड़े बड़े लैन्ड लाइड्स की वकालत करते हैं। हम गरीबीकी वकालत करते हैं जिस लिये जिस लिहाज से हमें यह देना पड़ता है कि जिस कानून का क्या अप निकल रहा है और यह गरीबों के फायदे का है या नहीं। और हम यह देना चाहते हैं कि जिसमें कोई लूप होल (loop-hole) बाकी न रहे जिससे कि गरीबों का नुकसान हो और बड़े बड़े लैन्ड लॉर्ड्स का नाजायब फायदा जिस कानून से हो। हमें एक है कि यही कॉम्पैक्ट भरिया कर के बड़े बड़े लैन्ड लॉर्ड्स जिससे फायदा न उठा के।

"Unless where the break up itself results in the fall of production, the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit."

गवर्नमेंट और दूसरी ब्यूरोक्रेटिक मशिनरी (Bureaucratic machinery) जो आज है वह जिस कानून को पाहें जैसा अप्लाय (Apply) कर सकती है और लैन्ड लॉर्ड्स की ज्यादा निमदाय कर सकती है। जिस लिये इंटरैस्ट और जो गरीब किसानकार हैं उनके डिस्टेन्ड (Interest) को हम सेफगार्ड (Safeguard) करना चाहते हैं। प्रोविसन बढान के लिये हम इनके डिस्टेन्ड को मारना नहीं चाहते हैं। और हम खुद फूल फूँक (Fool proof) बनाना चाहते हैं।

अब मैं सेलिंग (Ceiling) के बारे में कुछ अर्थ करना चाहता हूँ। जब ८०० रुपये की पैमिनी होल्डिंग रखन का बयान आया था तब यह कहा गया था कि जितनी कम आमदनी मैं किसान कैसे रह सकता हूँ। रिस्त्रिक्शन के बल अब हमल कहा कि १ बैसिक होल्डिंग रखना चाहिये तो कहा गया कि आपका आयडिया (idea) क्या है यह ठा मैं समझता हूँ लेकिन जिसके बारे में आशिया देखेंगे। और हम देख रहे हैं कि यहाँ पर एक पैमिनी होल्डिंग से दुगुना बड़ा पड़ाकर

रखा गया है। मैं तो समझता हूँ कि सिर्फ ३६०० रुपये ही नहीं बरिफ़ अक्सरे भी ज्यादा पाने सावेपाय हवार तक आमदनी आनेवाली है। और पहला जो सीलिंग मुकरर किया गया था अक्सरे भी डेढ़ गुना से ज्यादा यह हो रहा है। अक्सरे देखते ही आपको सीलिंग कम करना चाहिये। आपने फॅमिली होल्डिंग (Family holding) तो कम नहीं किया है। अक्सरे तो आप बढ़ाना चाहते हैं। बल्कि यह जो सीलिंग जो कि कम करना चाहिये अक्सरे भी आप कम नहीं करना चाहते हैं। यह जो पात्र का बड़ा है अक्सरे तो आपने बसा ही छोड़ा है। अक्सरे में जो कमी नहीं कर रहे हैं। अभी तो फॅमिली होल्डिंग के सावेचार गुना है। किन्तु अक्सरे डेढ़ गुना पाने करीब ६ गुना तक बढ़ाना चाहते हैं यान ६ फॅमिली होल्डिंग के मान निकल सकते हैं। हमने जो फॅमिली होल्डिंग कहा था अक्सरे भी बड़ा बड़ाकर रखा गया है।

हमारे सामन सरप्लस लैंड (Surplus land) हासिल करने का सवाल है बेरोजगारी का मसला है। अक्सरे हम कम करना चाहते हैं। यह कहा जा सकता है कि ऐफिफिक्टिव कल्टीवेशन (Efficient cultivation) के अन्तर्गत सावेचार गुना फॅमिली होल्डिंग की जरूरत है। यह काम नहीं हो सकता है। मेरा जो अनुभव है और मेरे पास के जो फिगर हैं अक्सरे लिहाज से मैं बता सकता हूँ कि सावेचार गुना फॅमिली होल्डिंग पाने अक्सरेज (Average) २५०० अक्सरे से कम नहीं होनीचाला है। कहीं कहीं यह ३००० अक्सरे तक भी जा सकता है। ब्लैक कॉटन सॉइल (Black cotton soil) और चल्का सॉइल (Chalka soil) जो है अक्सरे में अक्सरे २०० से २५० अक्सरे तक होगा। यह फिगर २०० से २५० तक वैरी (Vary) होगा। किसी बरमिदानी वक़्त में पाटिधान्त भी काफ़ी है। जिस वक़्त में जो मे (May) का लयन लाया गया है अक्सरे नज़ह से और कुछ जमीन बेचने की बिजाला मिलनेवाली है। जिसका मतलब यह होगा कि अक्सरेजमिक होल्डिंग के पाय गुना पाने २५०० अक्सरे तक रख सकता है। और जिसके बारे में हमें यह कहा जा रहा है कि हमने अक्सरे बड़ा रेवोल्यूशनरी (Revolutionary) कानून लाया है। कलवाक्ती के आन्दोलन के बाद में कहा कि जिस तरह कानून काफ़र हमने बहुत कुछ किया है और यह प्रोग्रेसिव स्टेप (Progressive step) है। हमने अक्सरे कानून लाया है जो कि अक्सरेजमिक व; अक्सरे में भी नहीं आया है।

हमारे पास २५०० अक्सरे जमीन फॅमिली होल्डिंग पाने वाली है। मुझे जिसके बारे में तो कुछ ज्यादा नहीं कहना है। क्योंकि मैंने तो पहले ही कहा था कि फॅमिली होल्डिंग का मेवारा ज्यादा हो रहा है। किन्तु जिस बात को अक्सरे कम नहीं माना गया। फॅमिली होल्डिंग तो आपने बड़ा बढ़ा कर रखा ही है। तो अब सीलिंग (Ceiling) परी टाकिम्स फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये किन्तु पाने में कोई भी अक्सरेज नहीं होना चाहिये।

हम तो यह चाहते हैं कि किसी के पास १०० अक्सरे से ज्यादा जमीन नहीं रहनी चाहिये। १०० अक्सरे से ऊपर जो जमीन होगी वह सब लेनी चाहिये। १०० अक्सरे से ज्यादा नहीं होना चाहिये। किन्तु आज के लिहाज से हम परी फॅमिली होल्डिंग मानने के लिये तैयार हैं तो फिर अक्सरे हाज़ार में भी १५० अक्सरे तक ही आकर बिछे ज्यादा तो किसी भी हालत में नहीं आयेगा। आज जो यह सीलिंग

की लिमिट रखी गयी है मुझे तो कम ही करना चाहिये। ऐफिशियंट कल्चिवेशन (Efficient cultivation) के लिये ज्यादा जमीन की जरूरत होती है नैसी बात नहीं है। पैदावार बढ़ाने के लिये या उत्पादन बढ़ाने के लिये जमीन देनी है वही बात नहीं है। बल्कि जो जमीन दो जामगो अंस पर जो कटिबेस होगा वह ऐफिशियन्सी होना चाहिये। माहरीन की भी यह राय है कि अफ्रीकन कटिबेस के लिये जमीन को किनास मर्यादा रखन की जरूरत है। कम जमीन पर ही ज्यादा अफिशियन्सी कर्नटिवेशन हो सकता है। १०० अकड़ जमीन काफी होगी जैसा मरा रवाक है। अफिशियंट कल्चिवेशन जमीन कम या ज्यादा होनापर निर्भर नहीं है। जमीनदार को अपनी पैदावार बढ़ाने के लिये जो चानस (Chance) दिया जा रहा है उसके लिये १०० अकड़ जमीन काफी है। ज्यादा जमीन पर ज्यादा पैदावार करना वह हमारा मकसद नहीं है बल्कि थोड़ी जमीन पर ज्यादा पैदावार करना वह हमारा मनशा होना चाहिये। ज्यादा पैदावार को ज्यादा जमीन की आवश्यकता नहीं है। कम जमीन पर भी प्रोडक्टिविटी (Productivity) बढ़ा सकते हैं। रघोत्तम रकबो जैसे भी यह बड़ लैंड लाई है। मुझे यदि यह माहूर होगा कि हमें भी १०० या १५० अकड़ जमीन नहीं मिलनवाली है तो वह भी १०० अकड़ जमीन पर ही अपनी पैदावार ज्यादा से ज्यादा बढ़ाने की कोशिश करेगे। क्योंकि वह तो १००० रुपये महिना मानी कमसे कम एक कठेक्टर की तनकाह कमाना चाहते हैं। तो मतको यह सोचना होगा कि वह जो जमीन है उसमें से ही ज्यादा से ज्यादा पैदावार कैसे निकाले। वह तो अपनी पैदावार बढ़ायेंगे। इसी हालत में अच्छे अच्छे खाद डालकर और किसी भी ढंग से चाहे जितनी इनकम (Income) हासिल करे हमें अलराज नहीं है। लेकिन २५० अकड़ जमीन रखन का कोई जरूरत नहीं है। १०० १५० अकड़ की जामदानी भी काफी हो सकती है। जिससे ही धरोजगारी का सवाल, अनाज का सवाल, वह सब सवाल हल होगे।

आप जमीन ज्यादा रखते हैं तो यह जो बड़ा लड लाई है वह तो यही सोचिया कि हमें किस तरह से पैसा ज्यादा मिल सकेगा। बह फॉर्मिडिलिस्ट फारमर्स तो ज्यादा से ज्यादा पैसा कमाने की कोशिश करेंगे। हमको तो मालूम है कि मनीकप (Moneycrop) से ज्यादा पैसा मिलता है। जिस लिये वे कपास या ऑयिल सीड्स (oil seeds) ही बोयेंगे। लेकिन ज्वार या चावल आदि जाने की बीजें नहीं बोयेगा। तो ऐसी हालत में हमारा अनाज का सवाल कैसे हल हो सकता है? यद्ये लोगों से यह सवाल हल नहीं हो सकेगा। अनाज का सवाल हल करना है तो ज्यादा लिमिट (limit) नहीं रखनी चाहिये। जिस लिये कहा यह अमेंडमेंट की गयी है कि साइबार गुना के बजाय प्री फॉमिली होल्डिंग की ही लिमिट सीलिंग के लिये रखनी चाहिये।

जिसके बाद सेक्शन ७ और ८ के सिलसिले में मेरी तरफीम है। सब सेक्शन ७ जिस तरह से है।

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub-section (3) of section 17 and such other sums, if any, as may be found

necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely—

(i) pecuniary loss due to assumption of management
(ii) expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed (iii) expenses on account of re-occupying the land on the termination of the management (iv) damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

य खराबत अलग रखी गयी है। जिससे साफ हो जाता है कि अगर वे अच्छी तरह से खेती नहीं करेय तो हुकूमत उनकी जमीनगत अपने मनेजमेंट (Management) में खेती और पशुचार शामिल करने की कोशिश करेगी। हमने जमीनधारों से कहा था कि आपका अडमिनिस्ट्रेशन (Administration) बोगस (Bogus) है आप हमारा सरकारिया खेती पर ही खर्च कर रहे हैं। खेती के इन्फ्रूक्शन पर या उनकी तरफकी के खर्च नहीं खर्च कर रहे हैं। अगिला अर्धक हमारा खेती में बिस्तर, या खुद खर्च हमारे से करते हैं और खेती जाने के बाद जो कुछ बचता वह हम आपकी वसे। यह कह कर हमने खेती की जमीनगत अपने द्वारा मारी। क्या किसी तरह से हुकूमत सबस्टेंशियल लैंड लाबज (Substantial landlords) की कहली है? लेकिन जवाब नहीं कहा गया है। मगर जोकि मिनिस्टर की जब जाहूर कहा था तो खुद ही खेती करते थे वक्त बतानी कि मरी जाऊ का अगर जमीनधारों पर खेती हो रहा। अपनी जाऊ को सेंसर जमीनधार पर क्यों नहीं हो रहा है क्योंकि अब अगर को दूर करने के बारे में जमीनधारों सीधे सवाल है। आपका जाहूरिया जो खुदवाव कर है उसका सोचन की तागत जमीनधारों में है। प्लानिंग कमिशन (Planning commission) का हुआला देते हुए भी खुद ही अब वक्त बताना था कि मनेजमेंट के नियम २० परखट मिठा करता जाहिर। लेकिन बाद में हम देखते हैं तो मनेजमेंट के नियम अपनी जमीनगत केन का सवाल ही हमारे सामने नहीं रहा है। यह सवाल सामने क्यों नहीं आ रहा है यह समझ में नहीं आता। पहले जली अर्बेसमेंट थी कि—

‘The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment of a sum equal to the reasonable rent that may be determined in accordance with the provisions of section 17(3) less actual cost of cultivation as may be prescribed by the rules

जोकि मिनिस्टर साहब हमारा कहते हैं कि मैं किसानों का आपसे कम दोस्त नहीं हूँ। अगर यह खेती है तो मैं आपसे पूछना चाहता हूँ कि जब आप रिकरिंग पेमेंट (Recurring payment) के तौर पर जमीनधारों को दे रहे हैं तो वह वक्त उसका अडमिनिस्ट्रेशन का खर्चा आप लेनवाले हूँ या नहीं। अगर कैमबैले है तो जिसमें पैसा शाफ साफ क्यों नहीं रखा गया जसा कि प्लानिंग कमिशन न बताया है कि पैसा परखट तक लिया जा सकता है। लेकिन वह नहीं लिया जाता। जितना ही नहीं भर्त्सि भुजते

यह कहा जा रहा है कि हम आपको खती लेन बूसको अप्रीशियेटली पत्रायन और अच्छी होनेके बाद साइको जमीन आपको वापिस कर दग। डिप्लीनिय म हाबुस से बढावा चाहता है कि जिस अँवट की डीर साथ साथ प्लानिंग कमीशन की भी अटीट्यूड (Attitude) कन्सिडरिस्ट फार्मिंग बनान की और है। इसी लिय यह कहा जा रहा है कि प्रोजेक्शन ठीक नहीं होगा तो इकूमत जमीन लेकर उसकी वदावार अच्छी तरह से करन के बाद फिर बूसको वापिस देवी। जसा कि कानून अंड बिजनेस (Commerce and Industries) के मिनिस्टर साहब सनअतो के बारे म कहते है कि कागजनवर न हमारी जो फनटरी है

श्री बि के कोरटकर —कागजनगर में हमारी कोशे फनटरी नहीं है।

श्री क्लो डी देशपांडे —माक कीनिय सिरपुर म जो फनटरी है उसका काम अनअप्रीशियेट (Inefficient) वा जिस लिय हमन बूसको अपन कन्न म लिया और बूनको दो तीन साल अच्छी तरह से चलाया और मनाफा भी कमाया और अब उसको बिल्ड साहब के हाथ में दे दिया है हमार आनरेबल चीफ मिनिस्टर भी सायब कन्न यही कहेग कि रपोसम रेडडी म किसी छारस का नाम नहीं लेना चाहता— राजाराम रेडडी कहेग बूनको जमीन ठीक नहीं चल रही थी जिस लिय हमन उसको कन्न में लिया है अगर काफी छारस जाल्कर और दीगर लार्ज करके अप्रीशियेट कल्टीव्हेशन किया है अब उसको हम वापिस देते है। आप जमीनदारो से और यह भी कहेग कि आपको सबरान की जरूरत नहीं है। हम आपको जो रेंट (rent) मिल सकता है वह भी जरूर दग। जिसके साथ साथ हमारे पास रहन से आप की जमीन का कोशे न कसान होगा तो वह भी दँग। अपन कन्न म जमीन लेन के बाद जो नया लख करना पडगा वह भी हमन आप को दग। यानी जमीनदारो को हर तरीके से यकीन दिलाकर गन्बूनसट बूनकी जमीन अपन कन्न म लेनवाली है। और बिधर हमसे बढावा मागा है कि हम जमीन जिस लिय ले रहे है कि किसानो को जमीन देना चाहते है बकरा बगरा जिस लिय हमन यह तरीका रखी है कि जिस सेक्शन ७ को डिलीट (delete) करना चाहिये। जिसके साथ साथ म यह भी जानना चाहता कि बीस परसेंट लेन का जो तसन्नर वा असको कबो निवाले दिया गया है मूस अक मिसाल दाव आती है कि जब कोशे बाप देखता है कि बूसके बढी की तमीकत ठीक नहीं है बामाद न बढी की तमीकत की तरफ ठीक रपाल नहीं किया है तो वह बूसको अपन घर लाता है और तनबुख्त होन के बाद फिर बामाद के घर वापिस भज देता है। बदावार का भी लख वह बामाद से नहीं लेता। क्या बिधी तरह से जमीनदार की जमीन आप वापिस लेकर भूसे तनबुख्त बनान के बाद बूसको वापिस देन चाँडे है? वा जो जमीनदार अपनी बिराजत अच्छी तरह से नहीं करते बून से जमीन लेकर किसानो को देनवाले है? जिस बीज को बिस्कुल साफ छारस बाज कर दिया जाय।

जिस के दाव दका ८ आता है।

(8)(a) Where the amount of compensation referred to in sub section (7) can be fixed by agreement, it shall be paid in accordance with such agreement

(b) Where no such agreement can be reached, the Government shall appoint as Arbitrator a person qualified for appointment as a District Judge

(c) At the commencement of the proceedings before the Arbitrator the Government and the person to be compensated shall state what in their respective opinions is a fair amount of compensation

(d) The Arbitrator in making his award shall have regard to the provisions of section 18 of the Hyderabad Land Acquisition Act No IX of 1909 F, so far as the same can be made applicable,

यहाँ काम्पेन्सेशन (Compensation) के सिलसिले में कहा जा रहा है कि यह अग्रिमेंट से लग करेगे और यह अग्रिमेंट कितन में होगा? हुकूमत और जमीनदार में होगा। हुकूमत और जमीनदारों में किस तरह का अग्रिमेंट होगा उसका जवाब जागीरदारों और हुकूमत के बीच में किस तरह से अग्रिमेंट हुआ उससे जानूस को लग सकता है। जागीरदारों को तीन या चार गुना ज़ायदा काम्पेन्सेशन मिल चुका है। यह दोहराने की जरूरत नहीं है कि अगर मालगुजारी पर उसका सामन किया जाता तो १८ करोड़ के बजाय चार या पांच करोड़ ही जागीरदारों को मिलते लेकिन हुकूमत न उनको १८ करोड़ दिये दिये। और किसी तरह से जमीनदार और हुकूमत के बीच में अग्रिमेंट होगा। जमीनदार हुकूमत पर कभी तरह से दबाव ला सकते हैं। अलेक्जेंडर के बन्त पार्टी की शिफारिश करना उसका एक पहलू है लेकिन उसकी तरफ में जिस बात नहीं जाना चाहता। आज की पार्टी अपने कारोबार के लिये अपनी पार्टी का सबकुल बनाव रखन के लिये जिस बात पर भरोसा करती है उसे उसके के साथ उसका अग्रिमेंट होनाना है और यह एक म्यूचुअल अग्रिमेंट होनाना है। हमें कोन्सी शक नहीं कि यह अग्रिमेंट लैंड लॉ के तहत में होगा। जिस लिय असे अग्रिमेंट में लैंड लॉ को बड़ाबड़ाकर फोमते मिल सकती है। जिस के लिय जिस में एक और र स्त कामन किया गया है कि जिसका सामन एक ज़रबीट्रर के जरिये होगा। जिस में जिस सिलसिले में जिस तरह से नवाबिया दिया गया है उस का ज़िहान रखकर ज़रबीट्रर तय करेगा। हैजाबाद लैंड डेवलपिंग अक्ट को मैन लफ़ोल्ड से नहीं पड़ा है लेकिन जो बात हमारे सामन आती है यह यही है कि जिस अक्ट के तहत अगर किसी की जमीन लेना है तो न सिर्फ उसको माफ़ेड प्राजिस ही मिलनी चाहिये बल्कि उसका जो नुकसान होगा उसके लिय अगर हो सके तो माफ़ेड प्राजिस से भी बचावा दिया जा सकता है। जैसी हालत में काम्पेन्सेशन से किसानों को फायदा होगा वह जो कहा जा रहा है वह कोन्सी माने नहीं रखता। बहुत से लोगों का खयाल है कि हुकूमत जब किसी को काम्पेन्सेशन देती है तो आज तौर पर उसका लोगो पर असर नहीं होता क्योंकि यह जवन दूसरी से देवी और यह सही भी है। लेकिन हम यह भूल जाते हैं कि आखिर में जिनहामेकटली टमलेशन के जरिये जिसका बोझ बहाव पर ही पड़नेवाला है। नियाम को आप २५ लाख रुपये दे रहे हैं—हुमन खुता है कि जिस में कुछ कमी हुवी है, मालूम नहीं यह सही है या नहीं क्योंकि जिस की अब तक नसदीक नहीं हुवी है—हिजाबा को २५ लाख रुपये आप दे रहे हैं उसका क्या पब्लिक अक्सलेकर पर असर नहीं हो रहा है ?

यही एकम नहीं ही जानी तो अब्बाम के फायदे के बड़ी काम किया जा सकते थे। पहले जागीरदार अब्बाम की तुल्य से बचवा राख लेते थे अब हुकूमत मुनकी मुनीम बनकर अब्बाम से बचवा हासिल करने के अनुरोध दे रही है। यह जो काम्पेन्सेशन में नहीं लेंगे अब्बामर हीनवाली है मुस से महसूस होता है कि हुकूमत अब्बाम मिलान करने की और आज जो जमीनदार अच्छी तरह से कर्तरी नहीं करते या जो मौलदार को जमीन नहीं देना चाहते उनसे हुकूमत कहेंगी कि आप कर्तरी नहीं करते तो हम आपके निवे करेग और आप के अजट बनकर आप को काम्पेन्सेशन दिलायेंगे। यह सब हुकूमत जैसे लम्बे के लिये कर रही है जिस को मैं हमेशा बाम जिन दि मेंजर की पालिछी रखनेवाला तबका कहा करता हूँ। मैं यह पूछना चाहता हूँ कि जमीनदारों को किस तरहसे जो हुकूमत काम्पेन्सेशन देना चाहती है वह क्यों और किमवजह से? मुल्क के फायदे का अमा कौनसा काम अब तक बुझोने किया है? क्या यह हाबुन नहीं जानना कि जिस जमीनदार लम्बे में हमेशा हमारी फौमी आजादी की अहोमहद में बसनेवाले लम्बे का साथ दिया है? राजाकार रेजिम में बड़ बड़ जमीनदारों जिन को बजह का कौनो सवाल नहीं था हाथ बटाया है और राज कारो की और बस बस की हुकूमत की मदद की है। कौनसी देशमक्ति का काम बुझोने किया है जिस के लिय हम बुल्ले काम्पेन्सेशन दें? जिस लिय मैं समझता हूँ कि जो काम्पेन्सेशन देन का प्रोवीजन जिस में किया गया है वह बिल्कुल गलत है। यह कहा जा सकता है—क्ला ५३ (जी) के तहत कि हमन किसानों के लिय जो फीमल रखी है वह कम है। हो सकता है कि वह कम होगी लेकिन बुझोने मान यह नहा है कि जो काम्पेन्सेशन दिया जायगा वह ज्यादा दिया जाना चाहिये। जिसके लिय वह बलील नहीं हो सकती। हम कम्पोजिबल स्टुड रखते हैं। अब हम मानते हैं कि अब हुकूमत अब्बामक हाथ में आया है अब्बाम की जो हुकूमत है बुझा पता अब्बाम का पैसा है मुस में से जैसे अलीमेंटस को जो अब्बाम जिनकम पर जिनगी बसर करते हैं जो मुल्क की तरफकी में किसी तरह से हाथ नहीं बटाते जो सरमाया पैदा करने में मदद नहीं देते और जिन्होंने काम की आजादी की अहोमहद में हमेशा मुलासिफत की है उसे लोगो को हुकूमत की टुंजी में अब्बाम पर सवाये नये टेक्सेस के जरिये जो पैसा जमा हुआ है बुझोने काम्पेन्सेशन दिया जाय जिस पीज को हम बिल्कुल नहीं मान सकते और यह नहीं दिया जाना चाहिये यह मरा सब से पहले अतराज है। जिस वजह से मैं कहता हूँ कि सेक्शन ७ और ८ में तक्रीबी करनी चाहिये और जब हम जमीन मनजमेंट के लिय लेते हैं तो मुसके लिय २० परसेंट का खर्चा निकाल लेना चाहिये। काम्पेन्सेशन ज्यादा देन का सवाल ही पैदा नहीं होता। मरे क्लाल से बड़ बड़ जमीनदारों को काम्पेन्सेशन देन का सवाल ही पैदा नहीं होता। फिर भी अगर हमें काम्पेन्सेशन देना ही है तो टेनन्ट्स को जमीन खरीदने को जो मुक्त है बुझ का लिहाज रखकर दिया जाना चाहिये। आखिर काम्पेन्सेशनके मानही क्या है? क्या हम लैंडलॉजम को कायम रख रहे हैं और बिपर लोगो से कहते हैं कि किसानों के फायदे के लिये हम ऐसा कर रहे हैं। लैंडलॉजम के माने क्या है? यही है कि जो किसान खुद मजहूत करते गलत पैदा करता है बुझका ओक हिस्सा और लम्बे को दिया जाय जो खुद काबत नहीं करता। यह जो पैदासमिट क्लास है जो दूसरो का अब्बामपायटेशन करता है जिस को हम जमीनदार जागीरदार सरमायेदार और सरजामवाही क्लास कहते हैं बुझ का जिस तरह से काम्पेन्सेशन देकर क्या यह क्लास कभी पैदावार बसा सकता है या मुल्क की तरफकी में हाथ बटा सकता है? अक्षी लिये हम काम्पेन्सेशन की मुलासिफत करते हैं। जिस लिये मैं चाहता हूँ कि जो तरमीमात हमने सेक्शन ५३ (डी) में रखी है बुझ का बीक जिनिस्टर साबुन कबूल कर।

मरी जो इससे अर्बेकमेंट ह् अउरके सिन्डिकले में न कुछ अज करना चाहता ह् ५३ (बी) में यह कहा गया ह् कि—

Notwithstanding anything contained in this chapter or any law for the time being in force or any custom, usage, decree, contract or grant to the contrary, the Government may acquire the lands the management of which it can assume under the provisions of section 53-C subject to the payment of the reasonable price payable under the provisions of sub-section (2) of section 53-F as compensation

अभी यह जो कॉपेनसेशन दिया जा रहा है यह ५३ (अफ) के तहत दिया जा रहा ह् । ५३ (अफ) के तहत कहा गया ह् कि—

The reasonable price payable by a person to the landholder under sub-section (1) shall not exceed 20 times the recurring payment payable as compensation under sub-section (7) of section 53-C dry lands, 12 times in the case of wet lands irrigated by wells and 9 times in case of wet lands irrigated by other sources but shall in no case exceed the market value of the land in the locality

जिसमें कॉपेनसेशन की कीमत के बारे में कहा गया ह् । रिकॉरिंग पेमेंट जो लड़ साज को देन का है अउनक बारे में यह ह् । फोर्मी जमीन वापस लेन के बजाय समान जमीन मुक्तके पास ही रखी है । बहुतसे ऑनरेबल मॅम्बर समझते हैं कि यह जो १२ टाइम्स या ७ टाइम्स मरिटिफस आय है यह रेंटस के सिन्डिकलेमें आय है । लेकिन यह जो काबे ह् व रिकॉरिंग पेमेंट के सिन्डिकलेमें आय ह् । यह जो १२ टाइम्स या ९ टाइम्स है यह रेंट के सिन्डिकलेमें तही बल्कि जो कॉपेनसेशन दिया जानावाला ह् अउरके सिन्डिकले में आय है । जो कॉपेनसेशन दिया जाने वाला ह् मुक्तकी यह किमते ह् । यह बाजारी कीमत से कम ही होगी कही बात नहीं है । मुश्किल ह् कि यह बाजारी कीमत से ज्यादा भी हो । उस घुस बात ध्यान में आनी जो फिर जिसके मुताबिक कलेंज में यह कहा गया कि मार्केट वल्यू (Market value) से यह किसी भी हालत में ज्यादा नहीं हो सकती है । जिसकी वारन्त कपो महसूस हुजी ? बात यह है कि यह एक सेन्टिडन के तौर पर रखा गया है । यदि कॉपेनसेशन की कीमत मार्केट वल्यू से ज्यादा होती है तो फिर सोल क्या कहेंगे जिस तिवे सेरा रख दिया ह् । यह प्राक्लिन्ड जिस कलेंज में बावमे कहाया गया है । अगर कॉपेनसेशन की कीमत मार्केट वल्यू से ज्यादा होती है तो यह बका रिबिबुलस (Ridiculous) होगा लेकिन हुक्ममत का महजूर तो यही बिलाला है कि बाजारी किमत जितनी हो उस से भी ज्यादा कीमत कॉपेनसेशन के तौर पर दी कलेंजके । जिस तरह आप ऑप्पेनसेशन के त्रिप ज्यादा क मत भी दोते हैं तो सो बावको कुछ ज्यादा अर्बेक नहीं मिलनवाली है । ऐसे जो यह अर्बेकिया है यह एवनिंग कन्सिडन का व्यू (View) है । इस पर यह जमीन किसको आयोगी ? ५३३ (बी) में यह बतलया गया ह् कि—

Co-operative farming society agricultural workers working on the said land landholder or tenants who cultivate personally less than 1 family holding and other landless persons residing in the village

यह जो सेक्शन है उसमें यह बताया गया है कि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज को यह जमीन ज़रूरी है। जिसमें जो को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटी बनाने का तय्यार आया है उसमें यह नहीं बताया गया है कि कौन-कौन से लोग को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज बना सकते हैं। जिसमें तो सबस्टेंसियल लैंड लाई और टेनंट भी आ सकते हैं। मगर कहना यह है कि सबस्टेंसियल लैंड लाई आये तो उसमें टेनंट का फायदा नहीं होनेवाला है। जिसमें वह बड़े-बड़े लैंड लाई भी आये। क्योंकि वे भी तो को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकते हैं। जिस तरह उनको भीषा देनेसे उनके लिये एक जमीन खीपन का रास्ता बन जायगा। जो बड़े किसान या जमीनदार हैं वह को-ऑपरेटिव्ह के नाम पर जमीन लेने की कोशिश करेंगे। जिसका नतीजा क्या होगा ? मेरा कहना यह है कि आज जिस तरह का यहाँ का बंटवारा हुआ है उसमें एक नये तरह का क्विंटिलिस्ट क्लास जमीनदार क्लास तैयार हो रहा है। को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग का हिला बना कर जिन लोगों के पास बड़ी जमीन है ऐसे लोग अक्सर आकर अपनी जमीन बचाने की कोशिश करेंगे। १०-१०-२०२० अकड़ के छोटे-छोटे किसान मिलकर यदि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग करना चाहते हैं तो हमें कोसी अंतराज नहीं है। लेकिन जैसा नहीं होनेवाला है। एक गाँव में यदि १००० अकड़ जमीन रखनेवाला जमीनदार है तो वह अपने गाँव के २०५ अकड़ जमीन रखनेवाले कुछ किसानों को एक साथ लेकर को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकता है। जिस तरह एक १००० अकड़वाला जमीनदार और १०२० अकड़वाले छोटे किसान मिलकर को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग न कर सकें जैसी कोसी मुमानियत कानून में नहीं रखी गयी है। वे यदि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग के लिये जमीन मांगते हैं तो हुक्मूमत ना नहीं कह सकती है। लेकिन जिस तरह की बिबाबत कानून में नहीं होनी चाहिए। जैसे कानून के तहत छोटे किसान को कुछ भी जमीन नहीं मिलनेवाली है क्योंकि जैसा कि मैंने कहा कि १०० अकड़ जमीन रखनेवाला भी जमीनदार को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग के नाम पर अपने पास जमीन रख सकता है। तो फिर दूसरों को जमीन कहाँसे मिलेगी। जैसा करने पर तो सरकार रिकविजन नहीं कर सकती है। जिससे होगा यही कि अफ न्यू ट्रायप ऑफ मैनेजमेंट जो प्लानेटेशन यात्रिप ऑफ मैनेजमेंट का नाम है यहाँ पर पैदा होगा। जिन सबका नतीजा यह होगा कि वरीय किसानों को ज़ेड मजदूर बनना पड़ेगा और जैसा कि बाय के खर्चे में होता है कि वहाँ के मजदूर को सबसिस्टन्स लेवल (Subsistence level) पर रखा जाता है जैसा ही यहाँ भी होगा। जो मजदूर प्लानेटेशन कर रहे हैं उनको हालत बहुत ही खराब होती है। जिसी तरह का ज़ेड मजदूर जिस कानून के नाफिज होने से हमारा यहाँ भी पैदा होगा। ज़ेड मजदूर की तादाद ज्यादा होगी तो फिर वहाँ कॉम्पिटिशन होगा और मजदूरों के रेट्स कम होंगे।

रिजलेशन के सिलसिलेमें जब मैं बोल कुछ रहा था तो मेरे कहने का मतलब यही था कि अक बेसिक होल्डिंग उस ज्यादा जमीन जतन पास टनट नहीं रख सकता है। आपने कहने में मुलाफिक खुद की जमीन या कौल की जमीन मिल कर अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन अपने पास नहीं रहसकती है। शायद १ बेसिक होल्डिंग वाला जो किसान है वह अक फेंमीली होल्डिंगवाला कभी बन ही नहीं सक्ता है। बहुतस दूरसहो नहोह खुसे अक कमिन्गी होल्डिंग जितनी जमीन करन का मोका रहना चाहिये। जिससे तो बाकीर में यही होना कि खत मजदूरो को तादाय ज्यादा होगी। और य जो आध पैट मजदूर होय वह बड़ बड़ फॉर्म (Farms) पर रख जायेंगे और कोअपरेटिव्ह फार्मिंग का नाम लेकर गरीब मजदूरोंको नुस्त जायगा। हम आज जिस कानून में जो प्रविजनन कर रहे हैं वह सब बड़े बड़े लोको के लिय कर रहे हैं। छोटे छोटे किसानों को जमीन नहीं मिलनेवाली है। बल्कि खुसे तो कोअपरेटिव्ह फॉर्मिंग का जहाता बनाकर जमीन खोची जानवाली है। जिस तरह लड़क के भफाद के लिये यह कानून बनाया जा रहा है।

जो ग्राम रिटो लिमिट बताती गयी है उसमें को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग को फुल प्रायारीटी दी गयी है। लेकिन आज के हालात उसे है कि कोअपरेटिव्ह फार्मिंग हीला बनाकर बड़े बड़ जमीनदार किसानों को नुस्त की कोशिश करेय। हमारी तरफ से जो अमेंडमेंट पैस की जा रही है उसमें यह प्रविजन है कि खुसे खत मजदूर की हालत कराय नहीं बल्कि ज्यादा अच्छी बनगी। और खत मजदूरों कोतादाय नहीं बड़ सकेगी। आपकी तरफिन से तो किसान और भी गरीब बननेवाले हैं जिस लिये मरा यह सुझाव है कि प्रायारीटी लिमिट जो है खुफ फिरेसे तैयार करना चाहिये और ५३ (बी) फिरेसे रीफास्ट करना चाहिये ताकि खेत मजदूरों की तरफ से लैड जो जानेवाली है यह मिल सके जहां न हो कि आपका पास कोबी सरप्लस लडन जा सवे। आजके हालात में को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग को बाध में रहना चाहिये। लैड रैस जो खेबर है उनको जमीन मिले और जिन टैबल के पास अक अक बेसिक होल्डिंग जमीन है यह १ फेंमिली होल्डिंग तक आसके। आज के हालात में जितना की काता सदकाफत के जरिये से होनी चाहिये। कोअपरेटिव्ह फॉर्मिंग कोबी करना चाहते हैं वह परफेक्टली ख्याली होना चाहिये।

[Mr. Speaker in the chair]

अब हमारे सामने मिलिकिपल का सवाल है कि मिलिकिपल किसकी होगी। हिदुस्थान जसे मुल्क में मरपाया क्या है? हमारे किसान के पास अच्छे ट्रक्टर यासीज या बेल या और चीजें मेका नासिज्ज फॉर्मिंग के लिये कहा होगी? खुसे पाक अच्छे बेल अच्छा बाव, कुछ भी नहीं होता। खुनकी छोटी तो नुकसान में पलली है। तो हमारे किसानों का सरपाया क्या होगा? कचारे की मेहुलत यही तो खुफा सरपाया होता है। खुनके पास सिर्फ खुन की मेहुलत जितना ही सरपाया होता है। खुनका जो मेहुलत का सरपाया होता है खुसे ही हमें बढाना चाहिये। जिन लोगो ने कोअपरेशन की पोलिसी होनी चाहिय। अक खत मजदूर को जमीन देकर खुसे खुलहाल बनाना है अथा लालचूर होना चाहिय। खेत मजदूर को मुतवसलत किसान बनाने यह हमारा बुदेस नहीं है। जिस लिये जो प्रायारिटी लिमिट है खुसे बदलने की जरूरत है। जो गिफ खेत मजदूर है या बिलकूल गरीब का इनकार है खुनको जमीन मिलनी चाहिय। अक बेसिक होल्डिंग वाला जो टनट है खुसे अक फेंमिली होय तक कान की पुनारप होनी चाहिये। आज के जो मुल्क के हालात हैं खुस लिहाज से

कोऑपरेटिव्ह सोसायटी को बचावा नहीं देना चाहिये यह तत्त्वबुद्धि में बहुत समझता हूँ। हमारा जो किसान है उसकी धान माली हालत वैसी नहीं है कि जमीन खरीद सके। परचौर के शिलसिलेमें मैंने यह बात आपके सामने लायी थी। टनट जमीन नहीं खरीद सकता है। शिलिंग कमिटी होल्डिंग के बेटे गुना रखा गया है, उसी हालात में टनट के पास जमीन कहाँ से आयेगी? जिसका मतलब यही होगा कि खेत मजदूर कमी भी जमीन नहीं खरीद सकता है। उसे हालात जो बड़ा लज्जा है कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के नाम पर जमीन खरीदेगा और गरीब किसान को जम न वह मिल सकती है। जिस लिये सेशन ५३ (सी) को रीट्राक्ट करना चाहिये ऐसा मेरा क्या है।

सेशन ५३ (ओफ) के बारे में हमने सुझाव रखा है। लेकिन हमने जो विचारित की है उसमें हम यह महसूस करते हैं कि आपके तब वर के मुनाबिक साइबार कमिटी होल्डिंग के अपूर की और हमारे तबवूर के लिहाज से ३ पैमिली होल्डिंग के अपूर की जमीन लेने के लिये कोबी काम्पेन्सेशन देने की जरूरत नहीं है। लेकिन फिर भी सेशन ३३ (जे) कान्टीटयूशन के तहत अगर आप देना चाहते हैं तो मैं कहता हूँ कि मालगुजारी के १२ या ज्यादा से ज्यादा २० गुना से ज्यादा नहीं होना चाहिये और उसको भी डिप्टीटालमेंट बेसिस पर दिया जाना चाहिये ताकि हमारे किसान उसकी आसानी से दे सके। जिसलिये जिसमें मुनाबिक तरमीम होना जरूरी है।

और एक चीज मैं हाबुस के सामने रखकर अपनी तकरीर खतम करूँगा। एक तरमीम हाबुस के सामने आयी है कि जो खेती मजदूर है, खासकर बामूल कास्ट और बैकवर्ड ट्राइब्स के अंग के बारे में हुकूमत का रवैया अलग होना चाहिये। मुझे अफसोस है कि हमारे मिनिस्टर आम तौर पर मोहल्ले कास्ट के लोगों को 'हरिजन' कहते हैं खुदने पैदा किये हुए लोग हैं किण तरह से उनको बचाववाकफ नाम देते हैं। लेकिन वास्तव हमारे हिन्दुस्तान में यह तरीका हो गया है कि जुदा को एक कोम में रखा जाय और हर दिन उसकी मुलाक़िफत करते जायें। हरिजनों के बारे में भी हुकूमत का विसी तरह का तत्त्वबुद्धि माफूम होता है। नाम हरिजन का दिया गया है लेकिन उनको मुजल और मसायल को सोचने की वह जरूरत नहीं समझते। अगर वह कौम अपने मसायल को हल करने के लिये लड़े तो उसको जल पुलिस हड़ और गोमियों के जोर पर दबा देंगे और हुकूमत समझती है। और हुआ भी जाता है कि एक वक्ता जुहोने जो फज्ज रखा उसमें उनको बचाने में हुकूमत कामयाब हो गयी है और वह समझती है। पिछले तीन हजार साल से वह तबका मजलूम है और उसको और ज्यादा मजलूम बनाया जा रहा है। लेकिन जिससे आपका कुछ भी बननेवाला नहीं है। अक्स का तकाजा यही है कि जमीन के बारे में जो रुक्स बनेंगे उनमें जिस तबके का खास क्वाल रखा जाय और जो हरिजन या बचक ट्राइब्स के लोग सरपलस जमीन खरीदना चाहें तो उनकी तरफ देखन का हुकूमत का रवैया मुल्क में जो बाकी किसान हैं उनके मुफावले में अलग होना जरूरी है क्योंकि यही सब से ज्यादा पिछड़ा हुआ, गरीब तबका है और उसकी नपसिटी भी बहुत कम है। जिस लिहाज से उनको प्रिफरन्स (Preference) मिलना चाहिये। और काम्पेन्सेशन (Compensation) के लिहाज से उनको ज्यादा सहूलियत मिलनी चाहिये। मुझे अफसोस है कि एक बहुत तरमीम हाबुस के सामने रखी गयी है और सीफ मिनिस्टर यह नहीं है। मुझे अबसेन्सिया (Absentia) में बोलना पड़

యిచ్చేటప్పుడు, ఆ ధూమిదాద వీధైనా నవ్వము తగిలే,—ధూమిదాదే ప్రభుత్వం నవ్వ పరిహారం
యిచ్చాలని, యీ ఎరిచ్చేదము పెట్టబడింది దివ-పరిచ్చేదములు (2), (3) లో యీ నవ్వ పరిహారము
ఏ విధముగా యీవ్వాలనివున్నా? ఆ విధముగా యీవ్వాలని తీసికొనే చేర్చుకొనే ఆ నవ్వ
పరిహారమును అర్హతము ఈ విధముగా చేస్తారు —

1 నిర్వహణ గ్రామము నుంచి ధన నవ్వము,

2 నిర్వహణము కై కొనబడిన ధూమిదా భాగవేయటకం ఇచ్చుట,

3 నిర్వహణాంశమున ధూమిదా మరల అక్రమించుకొనుటకం ఇచ్చుట
మరియు

4 అర్హతానాదేశలో, ఆ ధూమిదాదైన నవ్వము, తగిలేనచో,

నిర్వహణమును కై కొను నమయించిన నుండిన స్థితికి మరల దానిని తీర్చుటకం
ఇచ్చులో నుం? —నవ్వ పరిహార దానిని ధూమిదాదాని యిచ్చాలని
తీసికొనే చెప్పబడింది అయితే ఎరిచ్చారకు యీ భూమిని చేస్తున్నాము? అనినీ నవ్వముగా
తీసికొన లేరీహారం యీ భూమిని కొలదాల్గ భూమిని అని చేస్తున్నాముగాని అది కాదు
ఇమిందాల్గకు ముద్దుకున్నే భూమిని తీరుతుంది ౫౩-5 లో మొదటి ఎరిచ్చేదములో చెప్పిన
దేముంటే, ధూమిదాదాని ఫామిలీ పాల్గొంటుంది వాటినిచ్చుట తగ్గి, ఎక్కువ వున్నప్పుడు, అది
కావలసిగావుంటే, అదిను దానిలో పెట్ట వచ్చును పండిస్తున్నాము—అధికారంలోకి నవ్వము
కలుగుతుందనుకుంటేనే ప్రభుత్వము దానిని అక్రమించుకుంటే అది యీ అక్రమణ ధూమిదా
లేదుకాని తీర్చుతుంది ఎందుకొకటిగా యీకానాన చేస్తున్నా? కాని ఆ ధూమిదాదాని
ఇమిందాల్గ, ఎక్కువ దొడ్డిని చేస్తున్నాయి అది ఆ ధూమిదా లేదుకాదు అని చూపిస్తున్నాడు
అక్రమించివచ్చుతో నవ్వ పరిహారము యిచ్చాలని చూపిస్తున్నాడు అది యీ ధూమిదా భాగ
వేయదానినవ్వ ఇచ్చుట, వారికి ప్రభుత్వము యిచ్చుటకం అమరము ఎందుకున్నాంది? ఆ
ఇచ్చుట తగ్గింది, ధూమిదా భాగవేయించి పొనుకొని తీసికొనే వారికి యిచ్చుటకం అమరము ప్రభుత్వమునకు
ఎందుకు తగిలించి అడుగుతున్నాము ఈ ధూమి అమర ఎందుకు యిచ్చ వచ్చును అయితే?
వారు ఎందుకు అదావులు పెట్టారు? ఎందుకు పాగువేయలేదు? ఇప్పుడు దానిని ప్రభుత్వం
ఎందుకు లేసుకుంటుంది? అది తీసికొనే అదాదే చూడవలెయున్నది ఇమిందాల్గ,
తాగిందాల్గ పెట్ట పెట్ట మక్కలు, తాగిందాల్గ పెట్ట కొని ధూమిదా తీర ప్రజలనుండి అక్రమంగా
తాగిందాల్గ పెట్ట పెట్ట, వేల ఎకరాలు కను చేతుల్లో పెట్టుకొని వాటిని అదావు పెట్టి, తీరుపెట్టి
వుంచుకుంటుంది అధికారంలోకి నవ్వము చేస్తున్నాడు కాబట్టి ఆ ధూమిదా ప్రభుత్వము తాగిందాల్గ
యిచ్చుంది కాని వారికి నవ్వ పరిహారము యిచ్చి ధూమిదా లేదుకాని పొనుకొని యిచ్చుతో
చెప్పబడింది దానిని పొనుకొని ఎవరైతే ధూమిదా లేని వారున్నా? వారికి యిచ్చుకొనేగాను
ఆ అధిక ధూమిదా తాగుకొనుటకు ప్రభుత్వం ప్రయత్నించుతోందా? ఆ విధంగా ప్రయత్నిస్తే
అధికారంలోకి నవ్వము చేయమిందాల్గ, తాగిందాల్గ ఎవరైతే ధూమిదా లేదుకాని పెట్టుకొనివున్నా?
వారిని ఆ ధూమిదా గూడకాని తీర కొలదాల్గకు పెంచాలి పెంచే నమయములో ధూమిదా
నుండి పరిహారము తీరుతో ఆ ధూమిదా అక్రమించుకొనాలని, నవ్వ పరిహారము అనే మాటను

తీసివేయాలని నా సవరణ పెట్టాను అటువంటి ధూస్వాములకు నవ్వ పరిహారము-ఎందుకు యివ్వాలి? అయి యీ ధూములకు ఎవరి? ధూస్వామికి ధూమి ఖాసీయదానికి కర్షణలు ఎందుకు యివ్వాలి? మొదలు యీ ధూములను ధూస్వామి ఆక్రమించుకొని తన సుస్పెన్డెడ్ పెట్టుకున్నప్పుడు దాని విడిచి నవ్వము ఏమున్నది? ఆ ధూములను ఏ విధముగా అతడు తీసుకు వాడు? దానిలో పెట్టుకున్న వుంట సాగు చేసి పంటలు పండించిన తరువాత ఈ ధూములు రాక్వైర్డ్లు ధూస్వామి ప్రభుత్వము యిచ్చిన అధికారం చేరబట్టడానికీ తీర ప్రజలను మోసము చేసి వారికి వేరరించి, మక్తాలు పట్టి, పన్నులు పేసి, పన్నులు జడ్జిచేసి ఎటెం? తీర కైరులుపున్నవారు ఆ ధూములకు ఆ క్రమించుకొని, ఆ విధంగా ఎక్కడ ధూమిని అమిండాల్సు, తాగిర్వాల్సు అను చేసుకొన్నారు ఆ ధూమిని ప్రభుత్వం యివ్వడం ఆక్రమించు కొని సాగు చేయడానికి వారికి నవ్వపరిహారము, తిరిగి ఆ ధూములను యిచ్చేటప్పుడు కూడా ముప్పై ఖర్చు యివ్వాలని ప్రభుత్వము ఎందుకు యీ కాంజా పెట్టడం వారు అర్జుముకావడము లేదు ఈ ధూమిని సాగుచేయించే ఖర్చుకు యివ్వడం ప్రభుత్వము మీద లేదా? ఇప్పుడు తిరిగి నవ్వపరిహారము యివ్వడము ఎందుకు? ఈ ధూములు సాగుచేసిన తీరకైరులు, తీరకొలకల్లు, మధ్య తరగతి కైరులు, అయినప్పుడు ఆ అమిండాల్సు తాగిర్వాల్సునుంచి ఆ ధూమిని తీసుకొని ఈ తీరకైరులకు ఈ తీర కొలకల్లుకు ధూమివేటువంటి వారికి పంచియున్నదానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? ధూస్వాములకు వారి సొంతాల్లకు నాలుగువ్వర కుటుంబ ఖర్చులు పోగా మిగిలిన ధూమిని తీసుకొని ధూమిలేనివారికి యివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? వారికినవ్వ గరిహారము యివ్వడంతో తీసుకునేందుకు ఎందుకు అధికారము లేదు? వారు అర్జుము కావడము లేదు వందలవందల్లరముల నుంచి ధూమిని సాగుచేయి, అన్నము లేకున్నా పోస్త్రవస్త్రకాము నవ్వవంటి పనిచేసి పంటలు పండించి పంటలో విగమభాగము ధూస్వామి యివ్వా తున్నకైరులకు ధూస్వాములు తొలగించడానికి ప్రభుత్వము పోలీసు దళాలుకూడ యిచ్చికోర్టులలో కేసులుపెట్టించి వేరభలు చేయించడానికి ప్రభుత్వానికి అధికారము వున్నదేగాని మిగిలు ధూములను అమిండాల్సు తాగిర్వాల్సునుంచి తీసుకొని, తీరుకు పంచిపెట్టడానికి యీ ప్రభుత్వానికి అధికారము లేదా? ఈ ధూస్వాములనుంచి అవలు ధూములు తీసుకొనుటకు ధూమిలేనివారికి వందదానికి కొన్ని కారణము లున్నవి ఏమంటే ఈ ప్రభుత్వము తీర ప్రజలనుండి, తీర కొలకల్లునుండి కర్షణకరగతి కైరులనుండి వారి ఒట్టులో యిచ్చే ప్రభుత్వముగా ఎన్నుకొనబడి వచ్చిన ప్రభుత్వము, ఈ ఇదే అమిండాల్సు, తాగిర్వాల్సునుండి తీర ప్రజలను ఏకీ వేరరింపుకల్లు పన్నులనుండి ప్రభుత్వము తొట్టి వాళ్ళకు తక్షణ తిరిగిస్తానని నవ్వ మధ్యలోంచి వాళ్ళకు నవ్వపరిహారము యివ్వడానికి ప్రభుత్వ ఖజానాలోని యెల్ల అంతా ఎవరికి? ప్రభుత్వం ఇస్తున్నంత మూత్రం ఆ నవ్వపరిహారం ప్రభుత్వం ధరిస్తానని చెప్పడానికి ఏంటేరు ప్రభుత్వ ఖజానాలోని యెల్ల తీర ప్రజలమీద, తీర కొలకల్లుమీద, మధ్యతరగతి కైరులమీద పన్నులపేసి అమిండాల్సు దణ్ణకాదా? అటువంటప్పుడు ఆ భారము ప్రజలమీద పడతోంది ధూములను అమిండాల్సు దానిమీద పన్నును ముహూఫాసు తీయటా కూర్చోళ్లు అమిండాల్సుకు, తాగిర్వాల్సుకు నవ్వపరిహారము లేకుండా తీసివేయాలని అంటున్నాను భారతరాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము నవ్వపరిహారము ఇవ్వాలని వున్నదని అందుచే యీ తిల్లలో దానికి గాను ఒక కాంజా పెట్టడమని చెబుతున్నాను భారత

రాజ్యంగ రక్తము ప్రకారము నవ్వ పరిపూర్ణము యివ్వబడుటలే గాదు తిరిగి ౧౯౫౩ లో
ఒక కానూను చేయబడిన అమెండమెంటు తరువాత ౧౯౫౩-౫౪ లో నవంబరు ౨౬ కానూన్
పాస్ (Pass) చేయబడినట్లు ఉచితముగా పుచ్చు కానూన్ మార్పు ఉచితముగా కాగితాలు తీసి
తిరిగి ప్రార్థనా కమిటీకి తీర ప్రకటించిన నిర్ణయముగా రుద్దడానికి ప్రయత్నము చేయబడలేదని
అమీనార్లు, బాగ్దార్లు ఆ భూములపైన పోగిస్తున్న అధికారులు ఏమిటి? మనకు ఇక్కడికి
దేశము మూల మూలములను, కోన కోనలను ఏమిథ గేర్లములను పచ్చి ఇక్కడ ఉచితముగా
కాగితాలపైన పుచ్చు రద్దులు చేసి ఇవ్వబడుతున్న ప్రార్థనా కాగితాలపైన వ్రాసి ఆ కానూన్
తీసుకొని ప్రకటించిన నిర్ణయముగా రుద్దడానికి ప్రయత్నములేదని ఉచితముగా పాపాపా
వారు అలాగే కలిసి పని చేసేటటువంటి ప్రయత్నములు కయ్యాచేసేటటువంటి కానూన్లు మనము
ఇప్పుడు అమలు పెట్టబడినట్లు ౧౯౫౩ నవంబరు ౨౬లో తిరిగి ఈ బిల్లు చేయబడిన అమెండమెంటు
ఉచితముగా అమలు పెట్టబడినట్లు కానూన్లు కాని ఒకవిధమున అమలుపెట్టబడినట్లు కానూన్లు
వారు కానూన్లు అమలు పెట్టకుండా, మనము ప్రజలకు చేసిన హక్కులను తగ్గించుటకు
వారికి కట్టా కట్టా చేయబడినట్లు, నవ్వ పరిపూర్ణముగా చేయబడినట్లు తిరిగి, ఒక పేజీ ఎన్నివిధ
భూస్వాములను తమ భూమిని భాగి చేసేటటువంటి అతను ఇప్పుడు ఇంకే పేజీలో తీసుకు
బిల్లులో కొంతకొద్దిని ఏదోతీసుకొని ఏదోయింకొకటి ఆ సమాధాన ప్రకారము ఆ భూస్వామి
అప్పుడు ఇప్పుడు తగ్గిస్తే పరిపూర్ణముగా చేసే నవ్వ పరిపూర్ణముగా తీసిపెట్టకుండా కాగితాలను
ఇంకా విడుదలముగా కట్టా ౫౩-వీ లో కేంద్రము ఉచిత-పరిపూర్ణముగా కేంద్రము వరుస విడుదల
దంటే

"ఇంకను వరకు ఏముగా ౧౫ అమెండమెంటు ౧౯౫౩ న ముచ్చి కాగితమును పండ్లు
నవంబరు ౨౬ ఫిబ్రవరి ౨౬లో తీసుకొని ఉచిత-పరిపూర్ణముగా (౧) మరియు (౨) యొక్క
వరకులు వర్తింతురు "

ఈ వరకు తీసిపెట్టబడిన పేజీ అమెండమెంటు తీర్మానము పండ్లుగా భూస్వాములను
భూములు తీసుకొనాలని ఉద్దేశము ఈ ప్రభుత్వానికి ఉంది ఈ వరకు పెట్టకుండా పుండే
భూస్వాములను భూమిని కొన్ని ప్రజలకు పంచిఇచ్చే ఉద్దేశము ప్రభుత్వానికి లేదు కాబట్టి
ఏ విధముగా పైవా భూస్వాములను భూమిని ఉంచుకొని చేయాలని ఉద్దేశముతో ఈ వరకు
పెట్టింది గానీ, భూములకు ప్రజలకు పంపే ఉద్దేశముతో ఈ వరకు పెట్టలేదు వారున్న
కుటుంబ బిల్లులు పోగా, ఇవే ౧౯౫౩ వరకు పండ్లతో నవంబరు ౨౬లో తీసుకొని
అదే పండ్ల భూమి పుచ్చుకొని ప్రభుత్వము కొన్నివరకు ఆ భూమిని వారికి పుచ్చి, వారున్న
కుటుంబ బిల్లులు పోగా మిగతా భూమిని మార్గము ప్రభుత్వము అమలుచేసి
చేయరు ఆ విధముగా అయితే అభూమికి ఒక పరిమితి ఉంటా పుండదు ఆ నవంబరు
పండ్ల తీర, పండ్ల తీర, పండ్ల తీరములు తీయవలె కాబట్టి వారున్న కుటుంబ బిల్లులు, ఆ
నవంబరు పండ్లు ప్రభుత్వానికి ఒక పెంటు భూమి కూడా వారకు ఆ విధంగా చేస్తే పండ్ల
కొను పండ్ల నవంబరు మాటికి ఏ పండ్ల తీరముగా తీయవలె దగ్గర తీయ భూమి వారకు కాబట్టి
భూస్వాములను భూములను తీసుకొని తీరము పండ్ల తీరముగా తీయవలె దగ్గర తీయ భూమి వారకు కాబట్టి
తీసిపెట్టి ఈ తీరము భూమి కూడా మొత్తము భూమిలో కలిపి తీయవలె తీరముగా ఆ విధముగా

کوئس کی جا رہی ہے کہ ہم سا اٹام کر رہے ہیں کہ جسکی وجہ سے تک طرح کا حوالہ (अवमानता) ہے جسکو ہم کیا جائے جسکی دفعہ ۲۰ کی رو سے ہم کوئس کر رہے ہیں لکن میں یہ عرض کرنے کی حربہ کروگا کہ دفعہ ۲۰ سی کوہاوں میں رکھکر اصلاح نہ کرنا کہنے کی کوئس کی جا رہی ہے لکن یہ کوئی اصلاح نہیں ہے۔ سطح ساج کو ری سٹ (Rehabilitate) کرنے کی کوئس کی جا رہی ہے لکن میں عرض کروگا کہ سطح سے (Land lords) (Restrict) ہم نہیں ہوگا ہم ہونا نوکھاں سرکٹ (Restrict) نہیں ہیں ہوگا میں مادھو راوکسی کے الفاظ حاور کے ملاحظہ میں لاؤگا

سری بی رام کشن راؤ وہ کسی کے الفاظ میں اور یہ قانون ہے

سری کے ویکٹ رام راؤ انکا قانون اس سے بھی گنا گرا ہے۔ معصود ہو ہے وہ نہ ہے کہ سسولڈ لارڈزم (Absentee landlordism) (Restrict) ہو ہے وہ ہم حوالے

سری بی رام کشن راؤ معصود تک ہی ہے و سعارب میں و یہ قانون ہے

شری کے ویکٹ رام راؤ ان تو میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ بلارڈزم ہم ہونا نوکھا سرکٹ (Restrict) نہیں ہیں ہو رہا ہے۔ مادھو راوکسی کے اسی رپورٹ میں کہا ہے کہ

The conclusion is therefore forced on us that absentee land lordism the root cause of tenancy should be abolished in the interests of agriculture and society

Absentee landlordism has no justification whatsoever nor any reason to continue to exist as a recognised institution

اس وجہ سے میں عرض کروں گا کہ ایک ریگلسارڈ (Recognised) ادارے کے طور پر اسکو بڑھانے کے لئے گورنمنٹ کوئس کر رہی ہے اس کا کوئی جسٹیفکس (Justification) نہیں ہے۔ ہم اسکو حوالوں کا توں رکھنے کی کوئس کر رہے ہیں ساڑھے چار مئی ہولڈنگ تک حوالہ لیمٹ (Upper limits) رکھی گئی ہے اسکا سہار کرنے میں (اس دفعہ میں موجود ہے) اسی اراضی کو فولدار کے حصہ میں ہو سار میں کی جائیگی اسکا مطلب یہ ہے کہ اسے رسددار حوالہ سار کو قسم میں کر سکے ہیں اوکو ہو سار کیا جائے۔ کوئی شخص اگر فول بر دے سکا ہے تو میں مئی ہولڈنگ تک دے سکا ہے اور اگر دلی کلس کے لئے رکھا جاھا ہے تو ساڑھے چار مئی ہولڈنگ تک رکھ سکا ہے اسکو اوائلڈ (Avoid) کرنے کے بعد طلب طریقے ہو سکیے ہیں جو میں حاور کے سبب لاؤگا نہ چیریں اس میں ہیں

ہوئی جائے اس قانون کے پاس ہونے سے پہلے اسے سلفی کے حق میں اسے رسیدداروں کے حق میں فول بر دے سکے ہیں سارے حار فعلی مرڈنگ کی جو لب (Limit) رکھی گئی ہے وہ اسباب اسے کے جو خوب دیکھے جا رہے ہیں وہ کچے حواب ہیں وہ اب فول کی حدوں کے لیے ۲ دن کی مدت رکھی گئی ہے اس مدت میں عرووں فل باعاب لکھوائے جاسکتے ہیں ۱ روہ عھسلدار سے حدوں کے لیے جابیں تو نہ سکے ۵۳ سی کھان رہا ہے سکے ۵۳ سی کو کسطح معطل کیا جاسکتا ہے اسکو کہ طرح و ب سناکت (Waste paper basket) میں ڈالا جاسکتا ہے میں ۵۴ ص کے ونگا کہ ابروم (Assume) کرنے کی جو کوس کی جائے والی ہے وہ احر کب کر سکتے نہ تک لمبی جوڑی کارروای ہوگی نہ نہ میں جھاسکتے نہ تمام جوبیں نہ نہ ابط سب حکوب کے اھساری میں بکی مکمل کے علاوہ سرافعہ در سرافعہ کا اسکن بھی ہے سکے علاوہ حواسٹ فعلی (Joint family) کا نہ ہر بھی میں میں رکھا گیا ہے حواسٹ فعلی کا اصول بمبی تکب میں مسلم ہیں کیا گیا ہے اس میں سٹ کے فصہ میں جو اراضی ہے اسکو ہار نہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے جس سے میں معنی ہیں ہوں میں کہوونگا کہ وہی راضی کو بھی ہار کرنا چاہے جو سٹ کے فصہ میں ہے کوونکہ اسکے مالک ارضی کے پاس جائے کا اسکن رہا ہے ساڑھے حار فعلی ہولڈنگ کے سلسلہ میں میں نے اسٹ میں لایا ہے لیکن نہ لوٹ ہوں (Loophole) کسی طرح بھرتا ضروری ہے اب حوافیوں دانا حارہا ہے اسکو ڈفٹ (Defeat) دے کے لیے محلف حور دروزوں سے آنے کی کوس کی جاسکتی جب ہم قانون بنا رہے ہیں تو اس طرح دانا چاہیے کہ لفظ ۵ لفظ اس عمل ہو سکے نہ کہ سکو ہوا میں اڑا دیا جائے میں ہر ۵ عرص کروونگا کہ سٹ کے فصہ میں جو راضی ہے اسکو ہار کرنا چاہے ایک ہر تکبہ سٹ ہونا ہے اور دوسرا ہاں ہر تکبہ سٹ جسکی مدت عبات پانچ ال کی ہوئی ہے اگر اسکو دفعہ ۵ کی وناک گی تو وہ بھی ہم ہو جائے گا اس طرح میں عرص کروونگا کہ سٹ کی رڈگی کا تھروہ ہیں ہے کسی صورت میں وہ اراضی اسے مالک کے حق میں عود کرانگی اسلے اسکو ہار نہ کرنے کی کوئی حق معلوم ہیں ہوں اسلے میں کہوونگا کہ اسکو ہار کیا جانا چاہے اگر اسکو ہار کر سکتے تو اس طرح اس قانون کو اس (Abeyance) میں رکھنے کا جو دروازہ ہے اسکو بند کرنا چاہے

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Before Shri K. Venkatrama Rao resumes his speech I would like to draw the attention of hon Members to

the fact that the discussion on this clause would be closed at 4 p.m. Under any circumstances consideration of this clause should be completed to day. If however discussion cannot be completed by 4 p.m. at the most we must complete it by 4.30 p.m. So I request hon. Members to adjust the timings of their speeches accordingly.

سری وی ڈی دیشپانڈے — غاوس کا حال معلوم کیا ہے غاوس کا حال
ہے کہ ڈسٹریکٹ جاری ہے اور کل صبح مسٹر صاحب کو جواب کے لیے وقت دیا
جائے

Mr. Speaker Let us try At any rate this Bill has to be passed expeditiously

Shri V. D. Deshpande That is true

Mr. Speaker As hon. Members are aware there are many other clauses to be considered and that is why we should complete this clause today

سری وی ڈی دیشپانڈے — لیکن یہ اہم کلوز ہے کیونکہ اس کا تعلق
سنگ ہے

مسٹر اسپیکر اس پر نو کاپی ڈسٹریکٹ ہو چکا ہے انہیں حروں کو دھرائے
کے کا نام — جو حورہ سٹ میں دیا گیا جسکی ہے اس کے لیے آدھا گھنٹہ بھی لیا
جاسکتا ہے۔

سری اڈھوراؤ پٹیل (عبداللہ نام) — اسکے بعد کے کلوز زیادہ اہم ہیں۔
ان پر زیادہ وقت نہیں لیا جائیگا۔ لیکن اس پر نو وقت کی ضرورت ہے

مسٹر اسپیکر — ہر مرتبہ ایسا ہی کہا جاتا رہا اور جسے ایسا ہی ہوا

سری کے وینکٹ رام راؤ — مسٹر اسپیکر میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ یہ حورہ
کس طرح محض کاغذ یا اسامیوں پر نہ (Statutory book) کی رسم
پر کر دیا جائے والی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مجھے ایک حورہ ان کے ملاحظہ میں لائی
ہے کہ کس طرح اس دفعہ کو آواز (Avoid) کا حورہ ہے اور کس طرح
سکس ۳۴ (بی) عملی حورہ ہیں جن سے میں یہ بھی پتا چلا کہ غاوس اور ان
(Five-year plan) کے مضمون اور سیرل سیرس میں بھی اس بارے
میں کئی اصلاحیں موجود ہیں۔ سری نجات راؤ دیشپانڈے حورہ کے اگر نکلنے میں
ہیں وہ بھی اس سے اصلاحیں رکھتے ہیں۔ سیرل گورنمنٹ میں بھی اس پر اصلاحات
موجود ہیں۔ اس کا رفلکس (Reflection) اس میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

اکور میں اگر تکثیر میسر نہیں کی جو کانفرنس میں اس میں نہ مناسب سمجھا گیا تھا کہ سلیگ ہونا چاہیے لیکن برس کانفرنس میں بند ہروے ہو گئے تھا میں اس سے معلوم کو بیس (Quotation) ہاؤس کے مناسب پر ہکر سانا چاہا ہوں جس سے معلوم ہوگا کہ یہ دفعہ کس طرح ہمس کاغذ کی رتبہ کر رہیگا۔ بند ہرو کا یہ مفید معلوم ہونا ہے کہ اسکو عمل میں لایا میں وہ ہر ہاؤس کے مناسب پر ہکر سانا چاہا ہوں

The Prime Minister has stated that there has been no change in the principle and policy about ceilings and land holdings advocated in the Planning Commission's Report. Our general policy is to have ceilings and distribute land wherever possible.

نہ تو میں کی برس کانفرنس میں بند ہرو کا مانا ہے۔ اس دفعہ کے براؤنر کس طرح معطل کیے جا رہے ہیں و سرحد اس دفعہ میں موجود ہے اس دفعہ میں نہ رکھا گیا ہے کہ اگر کوئی حاسٹ فعلی (Joint family) ہو سلیگ کے ساتھ ساڑھے چار فعلی ہولڈنگ کا لحاظ کیے میں اس کی ایک ایک فعلی ہولڈنگ رکھ سکے۔ حادیں سرحد کے پرنسپل (Principle) کو میں میں مانا میں لیا گیا ہے لیکن اس سے سلیگ کا مفید خود بخود ہو جاتا ہے۔ ہمسوں پر کوئی پابندی نہیں ہے اسے بڑے بڑے کھل سے دار چھوٹے ب تک بھی مناسب ہیں کئے ہیں جواب تک ہوسکتا میں ہوتے ہیں جواب تک سو رہے ہیں میں قان کے مانا ہونے کے بعد بھی مناسب کر لیکر ساڑھے چار فعلی ہولڈنگ کی لمٹ کے اندر اس کے میں اس کے ہمس ترکوئی اساع میں ہے میں اصول کو حواسٹ فعلی کے مصلحے میں انکریج (Encourage) میں کرنا چاہیے۔ عام طور پر حاسٹ فعلی کو ایک شخص یا دو مانا لگا ہے۔ اور ایک شخص کے حصے ہوتے ہیں اسے حقوں حادیں سرحد کو ہونا چاہیے اس طرح نہ لیکر ہمس (Discrimination) رکھا گیا ہے جو چھک میں ہے حاسٹ فعلی رکھے سے نہ مفید ہی ہو جاتا ہے

اس کے بعد کو بریو سوانسر میں ہارا حال ہے کہ اول تو میں جسے کی میں اور اگر کچھ میں بیج نکلے پرنسپل (First preference) کو آپرسو سوانسر کو دنا چاہا ہے کو آپرسو سمس کہ انکریج کرنے سے ہم لحاظ میں میں رکھے لیکن جان کو آپرسو سمس ایک سا لٹا ہے حوالہ لارڈ کے اسماعل کے لیے دندا گیا ہے اور اسکو لارڈ اسماعل کر کے قانون کے دفعہ (۲) میں نہ موجود ہے کہ

to lands leased granted alienated or acquired in favour of or by Government, a local authority or a Co operative Society

کوارٹرسو سوسائسر سے یہ دعاب کا یہ قانون معلوم ہوگا۔ تو اسی صورت میں
لسٹ لارڈ کوارٹرسو سوسائسر بنا کر اس مانے جاسکتے ہیں اس طرح قانون میں ایک
زبردست سنگ رکھنا گیا ہے۔ اب جھوٹے جھوٹے گھروں کو تو روک رکھے ہیں
لیکن اس سنگ سے ہاتھی ماموں نکل جائے ہیں۔ کہنے کو تو یہ معمولی بات معلوم
ہوئی ہے لیکن جان نہ زبردست کانسٹراکشن (Contradiction) ہے۔
کہ کوارٹرسو سوسائسر بنائی جائے تو اس سے یہ قانون معلوم ہوگا۔ اسی طرح میں
دے میں بھی کوارٹرسو سوسائسر کو فیس برعکس دے دیں اس سلسلے میں
میرا استدعا ہے۔

جسے ان زرعی سرحدوں کو جو اس اراضی پر کاشت کرتے ہیں اسکے بعد ان عرب
کسانوں کو جسے پاس سبک ہو لڈنگ یا فعل ہو لڈنگ سے کم اراضی رہی ہے ان
لوگوں میں قسم ہو سکتی ہے کوئی راسی ہے۔ سکس (۵۳) میں کو اس طرح وضع کیا گیا
ہے کہ وہ قائم ہو رہا ہے لیکن عمل میں ہونا۔ ادھر سنگ رکھے کے لیے جو
ارگووس (Arguments) کرتے والے ہیں انکو بھی حوس کرا ہے
اور ادھر سنگ نہ رکھے کے لیے جو ارگووس کرتے ہیں انکو بھی حوس کرا ہے۔ یعنی
لکری بھی نہ ہوئے اور سب بھی مرے اس قسم کی پالیسی ہے تمام لوگ معلوم ہیں
کہ فوڈل ازم (Feudalism) کا حوسانہ ہے وہ مرحلے لیکن سکس (۵۳)
میں کا جو ڈنڈا ہے وہ دے گا اور نہ فوڈل ازم کا سبب مرے گا۔

اس کے بعد اس سلسلے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جو ناغاب وعمرہ ہیں انکو
اگرمت (Exempt) کیا گیا ہے۔ حوسانہ فعل کے سلسلے میں بھی ایک
امٹسٹ نس کا گیا ہے کہ اس سے معلوم ہونا چاہیے ناغاب وعمرہ کے سلسلے میں
نہ سمجھا گیا ہے کہ ناغاب سے زیادہ ابتدائی ہوئی ہے اسوجہ سے اسکو مطلقاً خارج کر دیا
گیا ہے اور ایک حمر نہ بھی ہے کہ اسکو اسعدامی اثر بھی دے رہے ہیں اسر ہم
انک طرح سے حوس ہو سکتے ہیں لیکن بد قسمی نہ ہے کہ اسکو فولڈار کے لیے ہیں
مانا گیا ہے بلکہ لسٹ لارڈ کے لیے مانا گیا ہے۔ اسکو رکھے کی ضرورت ہیں ہے۔ اسی
حروں پر ہم جب اعراس کرتے ہیں تو ہم پر نہ الزام عائد کرتے ہیں کہ پروٹیکشن
سٹ پروٹیکشن لسٹ کی رام رام جیسے ہیں میرا امٹسٹ نہ ہیں ہے کہ پروٹیکشن
کے الفاظ نکالو۔ جہاں ساڑھے چار فعلی ہو لڈنگس رکھے والے پروٹیکشن سٹ ٹرے
آدھی ہوئے ہیں وہ معمولی دسی ہیں ہوا۔ ساڑھے چار فعلی ہو لڈنگس رکھے والوں
سے معلوم میں ایک مل کہتا ہوں۔ بلگو میں ایک مل ہے۔

میں نے یہ عرض کیا ہے کہ اس سلسلے میں

نہ ایک کام حور مل کی مال ہے۔ وہ کام کرے وہ تو جھوٹوں میں جا ملتا ہے اور
گھاس حریے وہ ملوں میں جا ملتا ہے۔ جی لسٹ لارڈس کی بھی حالت ہے۔

اب اس کے یہ معاوضہ دینے کا مول ہے معاوضہ دے کے مسئلہ میں وہ مسئلہ
ڈفرنس (Fundamental difficulty) ہے وہی کہیں
(Renounce) نہیں ہو کہ رزولوشن (Resolve) نہیں ہو سکتا
لیکن یہ دوجہ میں ہے ایک دفعہ ہے اور سکتے ہیں یہ سب سب سے آ
سکتے ہیں اس میں ہر نہ رہے کے یہی ہیں سب سے آ سکتے ہیں اس میں کو
بہ طور پر ضروری ہے اس میں سے اس میں سے اس میں سے اس میں سے اس میں سے
کرنے کے لیے ہو رہے ہیں اس میں سے اس میں سے اس میں سے اس میں سے اس میں سے
سب سے اس میں سے اس میں سے اس میں سے اس میں سے اس میں سے اس میں سے اس میں سے
ان چیزوں کو بھی ملحوظ رکھنا چاہیے اور اس کے ساتھ ساتھ

In determining the reasonable rent payable all subject
to the provisions of section 11 be had to the following factors —

(a) the rental values of lands used for similar purposes in
the locality

وہی لوگالی میں ہو رہا ہے

(b) profits of agriculture of similar lands in the locality

(c) the price of crops and commodities in the locality

(d) the improvements made in the land by the landholder
or tenant

(e) the assessment payable in respect of the land and

(f) such other factors as may be prescribed

اس میں سبھی سے اور بھی کچھ اے والا ہے رولس بنا کر اس میں کمی ہوتی
کی جائیگی جہاں زیادہ سے زیادہ مارکٹ وائیو (Market value) (دیکھتے
واپس نہ لکھتے ہیں اس میں ایک دو ہی خارجہ ہیں

Pecuniary loss to assumption of management

بیماروں کے کی وجہ سے جو نقصان ہوا اس کا بھی معاوضہ دلائے ہیں ۔

Expenses on account of vacating the land the management
of which has been assumed

Expenses on account of reoccupying the land on the termina-
tion of the management

اس طریقہ سے یہ حصہ برے پہ دار صاحب خانے وہ بھی معر حرج دینے کی ضرورت
ہے اور اے وہ بھی معر حرج دینے کی ضرورت ہے انکو دفعہ ۷ میں ۳ کے تحت بھی

رکھنے کی ضرورت ہے اور دفعہ کے تحت بھی مسجٹ ارنوم (Assume) کرنے کے لئے ہی نہ ہے کہ وہ جیل سے نکلا اسی ہے جسکی وجہ سے قوم اور ملک کی معاش کا نقصان ہو رہا ہے اس وجہ سے اسکو دسی سے رجوع کر رہے ہیں تو رجوع کرنے میں بھی مہر حرج دیا کہی دلیل میں ہے اسکا دار بھی کسان تو ہی ہو گا جسکے فائدہ پہنچائے گا اب وہ ہم سے بھی دفعہ کرنے میں اس طرح اس حرکت کو بھی نکال دینے کے سلسلہ میں ہماری جانب سے ایک امینٹ دس گا کیا ہے

جب آگے چلے ہیں دسی کے تحت جو معاویہ ہونا ہے وہ فاسلانو ہونا ہے وہ اگر دسی ہائیکورٹ میں چلے کے بعد نہ تکمیل کو پہنچے گا اسکی لفاظ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سائد اس عاقبہ دے اور اس عاقبہ لے معاویہ دینے کے بعد بھی اراضی حاصل کی جاسکتی ہے لفاظ کے لحاظ سے اس میں بھی سہ ہے اس میں ہائیکورٹ تک بروی ہوگی لند آکریزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act) کے دفعہ ۸ اور ۹ میں نیکو عاؤر کے ملاحظہ میں لاکر وہ مانع کرنے کی ضرورت ہے اس میں نہ ہے کہ وہ تمام حروں کا لحاظ کرتے ہوئے اس سے معذرتا ہے جب دھانگی کمیشن کے مسئلہ کو کا مینوس کے بدل کیا ہے جسکی اسکی کم سے کم ہونا چاہیے ورنہ کم از کم (Ayes) اور نو (Noes) بولے وہ ان حروں کو لحاظ کرنے کی ضرورت ہے (اس موقع پر بل دنگی)

ہوئی کہ میرا وہ ہوگا ہے نا بدے والا ہے اس وجہ سے کمیشن کے سلسلہ میں ایک اتھارٹی (Authority) کوٹ کرنا ہوں اسکو جب ٹری اتھارٹی سمجھے تو اونکو کوہ میں کا گرنسوں کے حوں سے ہولی کھانے والے سرسی کی رام سداسی اور کی کوٹنگ کوہ میں او ان کے ملاحظہ میں لانا ہوں اس سلسلہ میں وہ نہ کہے ہیں

It was the function prerogative and duty of the State to reduce this inequality or mistake of the past

اج ہو وہ عورت واری علاقوں میں بھی بڑے سے دار وجود میں آئے ہیں تو اسکو وہ مسک آں دی ناسٹ (Mistake of the past) کہتے ہیں انہوں نے کمیشن کا بھی حوالہ دیا ہے

In other words land was to be socialised and distributed and the compensation to be fixed depended upon what might be called the will of the people at the time

دور کے لحاظ سے بھی ہم کو نہ گھاس ہے کہ ناسل نراس (Nominal) دیگر ہم اراضیات حاصل کر سکتے ہیں اس طرح امداد کرنے کی ضرورت ہے اس میں

وہ ان لوگوں سے لچائی ہیں جن کے نام میں پہلی ہولڈنگس سے زید رہیں گے
اسی صورتوں میں جن کے نام میں پہلی ہولڈنگس ہیں یا سارے خارجہ پہلی ہولڈنگس
ہیں اور کوکم رقم معاوضہ دینا چاہئے کیونکہ یہ رہیں گے اور کوکم پس
ہیں خرید رہے ہیں یہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں سے خرید رہے ہیں جہاں جو معاوضہ
دینا چاہئے سکس (۵) سے (۷) اور (۸) کے عہد کو معاوضہ کا معنی کرتے وقت
حسابکہ اس سے قبل دوسرے انویسٹمنٹس کے تفصیل سے فرمایا جیسی معاوضہ ہی دینا
چاہئے جو معاوضہ (۶) اور (۷) کے عہد میں کیا جا رہا ہے وہ کلاں سے زیادہ
دینا چاہئے اور اس کی کوئی معمول وجہ بھی نظر نہیں آتی جو بڑے بڑے رستدار
ہیں اور ان کے نام سے ہی زمین لیا رہی ہے تو یہ ایسا معاوضہ کنوں دینا چاہئے
اس لیے میں نے ایک رقم نام کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ سب سکس (۶)
جنگ کا چاہئے میں نے یہ بھی خواہش کی ہے کہ معاوضہ کے سلسلہ میں اس
سب سکس (۶) کی بجائے دوسرا سب سکس نام کیا جائے جس کے ذریعہ ناعاب اور
جس کی اراضیات کے لیے اسسٹ (Assessment) کا نام لگایا اور پری
اراضیات کے لیے اسسٹ کا آگے دیا رکھا جائے سکس (۵) میں کے عہد گورنمنٹ
اسے رسات کو لے گی لیکن میں نے اس کے الفاظ استعمال کیے ہیں میں نے
خواہش کی ہے کہ اس کی بجائے اس کے الفاظ رکھے جائیں کیونکہ میں نے
وہ ان کے عہد میں نہ رہا

اس لیے میں نے اس لفظ کو بدلنے کی خواہش ظاہر کی ہے اس کے ساتھ
اس میں کوئی تبدیلی نہیں رکھی گئی تھی مگر اگر میں سوچتا ہوں کہ
کیونکہ یہ ایک ہی عہد سے رسات نام ہو چکی ہیں اور یہ سے رسات دوسروں کو
بج دی گئی ہیں تو بڑے عہد اراضیات کو بج گئے ہیں اور کو بھی عہد میں حال
میں رکھا جائے گا اور یہی عہد کا اندیشہ ہے اور اس رسات نام کی گھاس
بھی نہیں رہی اس لیے میں نے جو ما کی تبدیلی رکھی ہے اس کے اندر رسات حاصل
کر لیے جائیں

سکس (۵) ای کے ذریعہ جو رسات لیے جائیں گے ان کی قسم کی جانگی
کو پرنسپل فارم کی جانگی اور دوسرے لوگ جن کے نام ایک پہلی ہولڈنگ
یا سبک ہولڈنگ سے نہیں کم اراضی ہو ان میں قسم ہوگی لیکن اس میں دو
حصوں میں یکساں رقم وصول کرنے کے لیے اس سال میں (Instalments)
میں رقم وصول کرنے کے لیے رکھا گیا ہے میں اسی رقم کے ذریعہ اس سال کے
ذریعہ وصول کرنے کی خواہش کی ہے اور اس کو ان سال میں ادا کرنے کے لیے
دس سال کی سہولت دینی چاہئے اس لیے (۶) اس سال میں یہ رقم وصول ہونی چاہئے
میں نے دو برسوں کے ذریعہ اس کی خواہش کی ہے پری رسات نام والے ہیں
اور ایسا میں کہتا ہوں کہ وہ کوئی سہولت نام نہیں ہیں اس سلسلہ میں چونکہ

ఆ ప్రకారంగానే అంటే ఆ సమస్యను ఎదుర్కొని పాపాలకు పాగా అక్కడ ఎంత మిగులు
తుందో ఇప్పుడు భూస్వామిలకు పాగాల తేలికబడుతుందనేది వాడుకగా ఆ విషయం
వాటికి ముందే తెలుసు ఎవరి ఎంత భూమి మీద ఎందుకంటే ఇంకా తల్లిలు రాతదనీ, తల్లిబోననీ
అంటే తల్లిలలో ఎమిట అంటే తల్లిలు పాగానే పట్టారు దీనికి కారణం ఏమిటా

౭౪ ఎక్సలూజీవ్ పాగాలకు ఒకడున్నాడు అతడు తానూ రిఫ్యూజ్ అని ప్రకటించుకున్నాడు
తనకొడుకుని తనకడనే ఉంచుకుంటే తన కొడుకుని పాగా ఉద్యమించే
దుకు బట్టికి ఎదురుపాడు అదికాదు అప్పుడే పాగా ఉద్యమించేది అయి పేదరికం
కలదు అలా (పేదరికం) ఇంటికి వచ్చాడు అతడు పేదరికం తీసుకున్నాడు ఒకవారు
ఆ వాడుకు పాగాలకంటే తక్కువ వాళ్ళు వాళ్ళు కూర్చుని ఎదురుపాడు ప్రభుత్వం వేరవుతున్నా
నని తల్లిలు వచ్చాడు ఆ పాగాలకంటే ఇంటిముందర పాగాలో ఒక బట్టి వచ్చాడు
పేదరికం అది అట్టి ముందర రెండు వచ్చాడు పాగా అతడు తన పాగా ప్రభుత్వం
తల్లిలు వచ్చాడు ఆ బట్టి పాగాల ఫీట్లు (Feet) పాగాలకంటే ఈ వచ్చాడు బట్టిలు
ఒక్కొక్కటి పాగాల ఫీట్లు ఉన్నాయి ఒక్కొక్కడొక్కటి ౭౦ వచ్చాడు రెండు బట్టిలో ౨౪౭౦
అందులో ఒక్కొక్కటి పాగాల ఫీట్లు ఉన్నాయి గమక మొత్తము ౨౪౭౦ ౪౩౭౦ అందుకు
వచ్చాడు బట్టిలు పాగాల ఫీట్లు పాగాలకు అట్టి రెండు పాగాల ఫీట్లు పాగాలకు పాగాల
కీ మీద ఉంది పాగాలకంటే ఈ తల్లి ప్రకారం వచ్చి ఎదే అని అన్నాడు ఆ విధంగా
ముందు తల్లిలు కుటుంబం పాగాల తరువాత పాగాలకంటే తల్లిలు అంటారు భూమి పాగాల
దాతకు ఉద్యమించే వచ్చాడు పాగాలకంటే ప్రభుత్వం అదేమిటా ఈ బట్టి పాగాల
కాస్తా గుంటే ప్రభుత్వం అంటే పాగాలకంటే పాగాలకంటే పాగాలకంటే పాగాలకంటే

౭. ముఖ్యమంత్రి, బూర్గులరాయా.

౧. తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే పాగాలకంటే
తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే పాగాలకంటే
తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే పాగాలకంటే
తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే పాగాలకంటే

౨. తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే
తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే
తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే పాగాలకంటే
తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే పాగాలకంటే

౩. తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే పాగాలకంటే
తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే పాగాలకంటే
తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే పాగాలకంటే
తల్లి కుటుంబం పాగాలకంటే పాగాలకంటే

- ౪ మాకింగ్ వన్యో టింగ్ వన్యోవెన్వార్డునుండో
గంపెటాలో పెన్సిఫ్ నెడరీయారు దీదలకొనా ?
ఈ రున్నే ధూపి వట్టి పైయ్యల అధికార ద్వారా
ధూన్యవంల తాయా బిటుంకొలకే గాక మిగులవో-బూర్గులరాయా—
- ౫ వోటూట్టిదేనాడు కొత్తలు
పోతురులంత వాని ప్యుమెలం
భృషీ వలయువనికే ధూపి రోడు
రెంటియభిన్న బేధులం కావమట్టో-బూర్గులరాయా—
- ౬ పలవ్వుర్తులగల ఎర్టిఫ్టిసిధులకే
వర్షాలంపియు ఎలపాట్లనబోడే
పానురులందరినీ గంగతలపుట
పాడియో నీడీ ప్రజ్ఞామార్తవర్త-బూర్గులరాయా—

(Bell was rung)

- ౭ ధూపెంకో విడిపింతువు ధూపాన్యమలమండవి
ధూరీ అతలకో ధూపంబులాలక్షై దివిర్ధూర్తి
ధృమనెండిన ధూకాములు నిరుపిలం పోటికో
ధూమట్టిగదా ధూపాన్యములు కల్పరేరువో బూర్గులరాయా—
- ౮ ధికాళి ? నీ పాటికాని రోటివారెందరో
కర్షకులలోన పేరును నీరీతికాదన్నరు
కొరుల్యమూవక కాశీప్యము మహింయట
కాంపైపరితమగాక నోస్థిమవగవలయవో ? బూర్గులరాయా—
- ౯ నీ ప్రిశ్చయం ప్రితిధి చతురతయు
నీ బూత్తులద్దీ ఇంగ్లీషున పొండేర్త్యము
నీ ఎర్వధికార సభలయంతయు
నీ ధూపాన్యమలకేగాక దీదలకెన్వో-బూర్గులరాయా—
- ౧౦ ఎందుకే పెద్ద ధూపాన్యముల కొరకీవు
ఎందరికో కంటుకుట్ట వెనుటోట్టివా
కొందరోగాక యీ భోగిల్లందరూ నీ
కందవి ప్రియము వోటార్పునదీ క్షియో ? బూర్గులరాయా—

శ్రీ కొండవెళ్లి — అధ్యక్షులు—

میں اس میں کسی نہ اعتراض ہے کہ یہ ساری ساری زمینیں
ایک ہی طور پر لی جائیں گی۔

౧౧ ఈ భూమిలకు సరిగ్గా సరిపోయే మహావాడుకదారు
ఈ భూమికి అతివ్యవస్థాపక మహావాడుకదారు
ఈ భూమి ఏ ఏ చనితర ఫర్మాన్లుగా రికార్డులందు
ఈ భూమి విలువ ఎంత? విలువ? భూమిలకు రుణములు
బాధించును—

౧౨ కావచ్చును కావచ్చునుగానీ దూరమా?
ప్రతి ఒక్కరినీ సమైక్యముగా ముందుమా?
నిజానికి సర్కారులకు రుణములు ఎంత? విలువ?
రూపాయిలకు ఎంత? కరుణ రూపాయి? బాధించును—

౧౩ మా రోజులకు బాధించునుగానీ?
మా మాటలకు విలువ ఎంత?
మనములకు ఎంత? విలువ? విలువ?
ప్రతి ఒక్కరినీ మాకు విలువ?—బాధించును—

శ్రీ అప్పారావు—

౧౪ దురుగతి లోకమున కడుపుండియు ఎందులకునానీ
సమయ పరీక్షించును భవనము దుర్బలమునానీ
మరుపునీ భోగమునీ విడిచి కరుణ భూమి మహావాడుకదారు
పురమునానీ భోగమునీ విడిచి కరుణ భూమి మహావాడుకదారు—

محضر یہ کہ جو عمر جو ہے کی ہے اس کو ارحم ہی چھوڑ کر جو رہو نا کہ ہمارے
چھوڑنے سے پہلے ہم سے چھوٹ کر ہم کو ربح و عہد میں سلا نہ کرے

شرعی ہے ایڈوائس (سرکسٹ عام) مسٹر اسکر سر ورے ل میں یہ جاس
اہم دفعہ ہے اور اس کے کلاس اے سے لیکر جی تک ہی باب اہم ہیں اس کے معنی
جب سے معنوں کے کا ہی معنی کی میں معنی ان کا اعادہ کرنا ان صلاحت میں جا
معصود ہیں جے صرف محضر طور رائے حالات کا اظہار کرونگا میں اصل بل پر اے
جے پہلے نہ عرض کرنا چاہا ہوں کہ پورے ل میں صرف ہی ایک دفعہ اسی جے
روئے ہم زیاد سے زیادہ عوام کو فائدہ پہنچائیں گے اسی لیے اسی کا سہارا لیکر کسی
آمریل معنوں کے معنوں کی میں اور اسے حالات کا اظہار کئے دفعہ ۴ کے عب
سائل جے حارم بل ہولڈنگ سے زیادہ اراسی کو گورنمنٹ اے معنوں کے لیے والی ہے لیکن

جب ہم اس دفعہ کو دیکھتے ہیں وہ ظاہر ہوا ہے کہ نہ صرف دھواڑ ہے اور اس کے سوا
کچھ نہیں چھائی ہے عوام کو اس کے لئے کے مراد ہے کہ انہوں نے صرف قانون کی حد
تک دیکھا اس سے عملی طور پر کیا ہے اس کے لئے نہیں ہے ایک سرکولر دیا گیا جس سے
کہا گیا ہے کہ اس کے لئے کیا کیا ہے

‘Comparison of the provisions of the Amending Bill to the Tenancy Act with the recommendations of the Planning Commission and similar measures in other States’

سادہ اور سہل طریقے سے لکھا ہوا ہے کہ اس کے لئے کیا کیا ہے اور اس کے
مذہب کے لئے اور اس کے لئے کیا کیا ہے اس کے لئے کیا کیا ہے اس کے لئے کیا کیا ہے
اس کے لئے کیا کیا ہے

In Hyderabad the amendment provides for state management or Acquisition of lands exceeding 4 times the family holding. In this respect the Planning Commission had advised caution, but the amendment goes beyond their recommendations and seeks to empower the Government to take over all surplus lands.

اس طرح سے سادہ نمائش (Commitments) کے حوالے سے کیا کیا ہے اس کے لئے کیا کیا ہے
کہ حوالہ ہے اور دوسرا ایک سرکولر ہے جس کے ذریعہ نوٹیفکیشن کیا جا رہا ہے

Elucidation of Select Committee Report on Hyderabad Tenancy Bill

The provisions regarding assumption of management of surplus lands have been unaltered. The net income for a family holding has been accepted at Rs. 800 per annum and the ceiling net income at Rs. 3600. These limits still apply under the amended definition of a family holding as explained above. The change in definition has therefore not resulted in any reduction of the surplus lands available for distribution.

سادہ اور سہل طریقے سے لکھا ہوا ہے اس کے لئے کیا کیا ہے اس کے لئے کیا کیا ہے
ہاں آگیا ہے کہ اس کے لئے کیا کیا ہے کہ اس کے لئے کیا کیا ہے (Actual Date) کے لئے
اس کے لئے کیا کیا ہے اس کے لئے کیا کیا ہے اس کے لئے کیا کیا ہے اس کے لئے کیا کیا ہے
اس کے لئے کیا کیا ہے اس کے لئے کیا کیا ہے اس کے لئے کیا کیا ہے اس کے لئے کیا کیا ہے
و غیرہ وغیرہ

Actual data as to the pattern of land holdings has yet to be collected and this work has been started.

[illegible]

دھوا جاسکتا ہے لیکن زمین افسکاروں کو اس بل کے ذریعہ کسی قسم کا اطمینان
اسی میں دلائی جا سکتی ہے اس لیے صرف ایک ہی صورت ہے کہ عرصہ طور پر
جو زمین ملتی ہو ملک کے زمین کی اراضیات میں دے دی جائیں اور اس کے حوالے
ہولڈنگ پر ملک میں مدعا نہ کریں کہ جس کی زیادہ اراضی ہے ہم کو دے کر دیں اس
طرح کی برآمدوں کا حالے میں اس کے کارگر ہونے کا امکان ہے یہ بھی کہا جاسکتا ہے
کہ زمینداروں سے اس کا مقصد ہے کہ اراضی سے لوگوں کے اس بڑی ہوئی ہے جو
کاہل میں نا راضی داروں سے وہ ہیں جس کے ساتھ میں بدو و رہ رہے ہیں
ہو رہی ہے اس لیے لوگ میں جو بے لگ لڑ رہے ہیں اگر ان سے اراضی لے کر سے لوگوں میں
قسم کے دے جو دے کر کے زمین کی بدوار کو برہان کی ہے زیادہ نہیں ہوگا
جب کا یہ حال ہے تو پھر میں یہ درج کرنا چاہتا ہوں کہ سے کاہل و رہے
لگ لڑ رہے کو اس میں سے کا معاوضہ دے کی کیا صورت ہے اور اگر معاوضہ دیا ہی ہے
تو اس زیادہ معاوضہ دے کی کیا صورت ہے ایک طرف وہ کہا جاتا ہے کہ ہم سر زمین
لگ لگائے اور دوسری طرف ان میں سے کس سے اس سے جو حق کریم کر کے دے رہے
ہے تو میں نے میں دانا زمینداروں اور زمینداروں کو مسو و نا کہ وہ جائیں وہی
و سبب سے کر لیں نا جو چاہے میں کہیں دوسری طرف میں جب سے صاحب
ہو اس بل کے دور میں کہیں میں کہ سر زمین لگ لگائے اس طرح کا گونا گونا ایک ناک
کہلا رہا ہے لگ لگ کر اس زمین (Land Acquisition Rules) (Public purpose) کے معنی کیا ہیں ملک کے
معاوضہ کی کوئی عبارت نہیں لکھی ہوئی ہے دوسرا دانا ہو کوئی مسجد یا مدرسہ یا خانہ
کوئی دواخانہ دانا ہو وہی صورت میں لگ لگ کر اس سے اس کے حق کا معاوضہ
دیا جاسکتا ہے لیکن میں یہ صورت میں ہے یہاں وہ صورت ہے کہ اب اسے جس کے
نام سے زمین لے رہے ہیں وہ کاہل ہے بدواروں کو بطور رہنا نہیں کرنا جس کے
پاس وہی سے زیادہ زمین بڑی ہوئی ہے تو پھر اسے جس کو معاوضہ اور وہ بھی کافی
معاوضہ دے کا کیا سوال ہے لگ لگ کر اس زمین کے حق کو عمل کیا جائے والا ہے
و ایک دھوا ہے

58 H. Notwithstanding anything contained in this chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the scheduled castes or Tribes

میں نے جو یہ سہ دسی کی ہے اس میں جو کہا گیا ہے میں خصوصیت کے ساتھ اب اس کے ذکر کرنا
چاہتا ہوں جو اس کے اپنے کے لیے ایک دھوا ہے یہی لگ لگ کر اس سے لگ لگ کر اس سے

اسے ایوان ہو میں و سہی معافی اور فی عمارے بہ سچھے میں نکلے لیے
درمیں میں ضرور اک میں (Exemption) ہونا چاہیے ان میں چھوٹے فولدار
نہی میں ان لوگوں کے میں اس ورد ذکر لال کا لحد کے ہوئے انکے ساتھ انہما
کنا جانا ضروری ہے اگر ایسا نہ کریں تو ب کو عوم کے ساتھ ہو لہ ہونا رگا اور
اسکا حمارہ بھگا بڑگا نہ ہو حالات ہونگے اس میں سامے رکھے
ایا عرص کرے ہوئے میں اوانے گرا میں کرنا ہوں کہ میں ے ہو رم میں
کی ہے اسکو ملو کرنا جائے

شری ادھورائی شل مسٹر کر سر میں ے برنل ورف دی لی کے میں
کے ہوئے اس میں ایک میں نہ دیا ہے برنل موور ورف دی لی کے یک کسلس
(Explanation) میں طرح دیا ہے

For the purpose of this sub section the standard of efficient
cultivation and management will apply only to land which forms
a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53C
of the Act proposed to be inserted by the clause

اور براہرو اس طرح ہے

Provided that where a breakup will not lead to a fall in pro-
duction the Government or such officer or authority may assume
the management of the excess land even though the cultivation
by the landholder is efficient according to the standards prescribed
on payment of compensation according to the principle laid
down in sub section (7) and (8)

اس میں میں سکس (۳) اسلئے اہم ہے نہ میںسی بل اور لند رہا میں میں اب تک جسے
دفعات میں میں میں سب اور لند لارڈ کے میںسی سب اور دوسری جروں کے
نارے میں ولس وعرہ بھی نہ سکس اس نارے میں ہے کہ سسانل اوپس کی
مساب کا کیا ہوگا لانگ کم میں کم گاہے کہ لند رہا میں کے دو مقاصد ہوئے
چاہیں ایک مقصد یہ کہ لند مسجٹ اور ورسے نہ کہ ولہ کی ان اکوالی کو
کم کیا جائے لانگ کم میں کی رنوٹ کے جہاں (۲) میں نہ ہے کہ ۔

اس سے کیا فائدہ ہوگا کیونکہ سرعنوانہ میں نو لوگوں نے اسی رسات فروج کر کے لاکھوں روپہ اکٹھا کر لیا ہے اور پھر اب اس کے لئے ہمس کام حربہ بھی نو رکھا ہے ان لوگوں نے رسات بھکر دوکانیں لگائی ہیں۔ بنگلے بنائے ہیں اور سب سے آکر بیٹھے گئے ہیں۔ ہم نے (۵-۵) راسلٹ سس کا کیونکہ اب نواسکے لحاظ سے اسے مع کوئی حائر قرار دئے ہیں جس کی تعلیمدار یا تحصیلدار سے اجازت نہ لی گئی ہو بلکہ صرف معاہدہ ہوا ہو۔ جب اس طرح رسات مسئلہ ہو جائے وہ اب نہیں کس قانون کے تحت حاصل کر سکتے اب اس کے لئے آرگوسٹس نوٹس کر سکتے ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ اب وسداریوں کے مال کو بھی دھکے پہنچانا نہیں چاہئے اس میں نراس کا بھی جھگڑا ہے۔ (۵) میں نراس دئے کے لئے کل فراہم کی گئی ہے (۳۸) کے تحت ملل سریشی کو نراس دئے وہاں نواب (15 times to rent) اور جان (20 times to rent) میں دھکا ہوں کیا یہ بڑے رساتار کمال ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے ان میں زیادہ معاویہ دئے کی ضرورت ہے وٹ لند کی صورت میں ان میں (12 times to rent) دئے ہیں اور ان کے (8 times to rent) اسی طرح (Irrigated land other than wells) کی صورت میں ان کے لئے (9 times to rent) اور ان کے لئے (6 times to rent) میں بوجھا ہوں یہ اسار کیوں رکھا گیا ہے۔ ان ہی حالات میں اگر میں نہ کہوں تو بجا نہ ہوگا کہ اب حاکمرداریوں یا وسداریوں کے وکیل بکر نہیں بجا نا چاہئے ہیں سب سس (۵) میں الفاظ یہ ہی سوچ سمجھ کر رکھے گئے ہیں۔

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of sub section (11) and sub-section (3) of section 17

وہاں یہ سود رکھے گئے ہیں۔ وٹ کے ملل میں نراس ہے۔ اس میں سرس لند سمجھنے کے لئے اب وٹ کا جگ (Vote catching) کہلے نو یہ کہہ سکتے ہیں۔ لیکن اسی صورت میں اب وٹ کا (۱) گا دنا چاہئے ہیں۔ یہ کہاں کا انصاف ہے یہ پلاننگ کمس کا مقصد نہیں۔ (۱) میں جو انکوٹ کہ سرس کا اصول رکھا گیا ہے اب اسے وٹ نو کرتے ہیں اور اگر سمجھ میں جرائی ہو تو اسکا معاویہ بھی دنا چاہئے ہیں۔ یہ سر نلانگ کمس کے مقصد کے خلاف ہے۔ اور یہ محض دکھاوا ہے۔ ڈسٹریکٹس آف لند کے سلسلے میں کو انرشو فارمگ کو نراسی د جارہی ہے اس سلسلے میں میں سب دیواہی کو کوٹ کرنا ہوں۔

Mr Speaker How is it relevant to the clause under discussion?

شری ادھورائو پٹیل : ۳۰ (۱) ڈسٹریکٹس آف لینڈ سے متعلق ہے جس میں پرائس کو آپریشنو میں اندر کو دیا رہی ہے لینڈ ڈسٹریکٹس کے مسئلے میں سب ووا کی با اہاری کی ہے میں اسکا راہ میں دیا جا رہا ہوں۔ مسئلے نہ لے رہے ہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ جس گاؤں میں حی رہی ملتی ہے سب سے پہلے اسی گاؤں کے کھیتی کار کام جائے ولوں ورہ کے پاس فرو کاکوئی اندھائی سناڑھی ہیں ہے ان کو گاؤں ولوں کی صلاح سے زمین دی جا رہی ہے گاؤں ولوں کی کل زمین کا ۳۳ حصہ لوگوں کے لیے سوزک رہا ہے۔

اسی لینڈ لینڈ لبرس (Landless labourers) جسکے پاس زمین نہیں ہے کاکوئی دسرا درجہ جائے میں انہیں پہلے زمین دیا جائے۔ نہ سب ویونا کاکہا ہے وہ جوکہ اس لینڈ میں انہاری ہے املے میں ہیں کوہ کاکہا ہوں۔ مگر آج ایسا نہ کہ ن ہو جس ب کہ نہ بھی دلانا چاہتا ہوں کہ میں سوویت سطح ٹرھٹکا کہ آج کو انہیں زمین دیا ہی پڑے گا۔ صرف میں ہی میں کہہ رہا ہوں بلکہ سب ویونا ہوائے با بھی کہتا ہے۔ انہوں نے نہ کہہا کہ مگر ب کے تابع سے میں بوجھے چھا ہوا سمجھو ورہ سے حصہ کی زمین مجھے دلو۔

شری سیشن رائو واگھمارے (بلنگہ) : بے کسی زمین دی ہے۔

شری ادھورائو پٹیل : ب جی انکس میں دیے گئے بار ہوں آجے ب بھی اہی وری زمین دے دی وری میں اہی وری زمین دے دیا ہوں۔

اس کے بعد میں حکومت سے کہہ دیا کہ میں لینڈ کے بارے میں کی دیتے ہالسی ہو جائے۔ جب سکس ۳ آرے آتا ہے تو ریٹ کی دہہ دے حکومت لینڈ ہے اور طرح مسئلہ ۲ گارکھا جاتا ہے۔ لینڈ میں غربت کسان اہی میں کسان سے ادا کرسکتے ہیں۔ محنت میں لیے ہیں لیکن اس سے بھیمان ہوتا ہے اس وجہ سے اس اسکیم کو رد کر دیا گیا ہے۔ اس دے کیلئے سکس ۴ ویا میں رکھا ہوا ہے۔ اسلئے میں حکومت سے کہہ ایل کر دیا کہ ٹرنل سمیرکندل ریڈی صاحب کا جو اسٹینٹ ہے اس پر غور کیا جائے۔ نہ ۲ گارکھا میں دے کیلئے ہے اور دوسرا لینڈ لینڈ کو دے کیلئے حورکمند کرنے میں اسکو ضرور تسلیم کیا جائے (اس موقع پر بل ڈنگی) دوسری چہر اس میں نہ جو الفاظ اس طرح رکھے گئے ہیں وہ نلاسنگ کمیشن کے رکن دنگی اور موجودہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہیں۔

اسا کہتے ہوئے میں اہی تقریر ہم کرنا ہوں۔

شری اہی رائو گوائے (نریچ) : میں اسکو بر آج کا جو کلارے اس کلار کے لیے میری طرف سے بھی انکے اسٹینٹ دیا گیا تھا لیکن کل جوکہ میں نہیں تھا اس لیے اسکو دلو میں کیا گا۔ لیکن پھر بھی اسکا جو مقصد ہے وہ وہی ہے جو آرٹیل معوی

(کس کا منشیروسی سے ہے میں معلوم نہیں) سری کڈل ریدی کے اسٹیشن کا ہے ۳۰ ہا ایک ایسا سبکس ہے جسکا ھاوس اور ھاوس کے باہر بھی حراجا گنا اور نہ کہا گیا کہ ہماری حکومت حیدرآباد ایک ایسا رجسٹریشن پاس کر رہی ہے جس کو رجسٹریشن پاس میں سے ایک ایسا سبکس ہے اس ایک سبکس کی بنا پر بھی اسکو حراجا کہنے یا دھنوا ساگا کیونکہ عام طور پر ایک جسے بھی قانون میں ہوئے ہیں اس میں کوئی ایسا سبکس نہیں تھا اس سبکس کے لحاظ سے گورنمنٹ ایک ہیڈنگ کے تحت جسکے لحاظ جان رکھے گئے ہیں مسجٹ کے طور پر انوم (Assume) کرنیکی اسکو اکوار (Acquire) کرنے کے بعد ری دسر جوہ کرنیکی یہی ایک ایسا سبکس ہے جسکی بنا کہا گیا ہے کہ ہمارے پاس ایک جہت بھی رولمنٹری ایک پاس ہو رہا ہے جان بھی میں نہ کہیں پر محو ہوں کہ اس دفعہ کو بھی مسطورج مسجد بنائے کی کوسس کی گئی ہے و نہ کرنے تو اچھا ہوتا جان رولنگ ڈاری کی حوالہسی ہے اسکا حوالہ (Approach) ہے اور لیے دے کا حوالہ دے و صاف ظاہر ہے اس حوالہ سے صرف ایک ہی حرجی نوع ہم نہ کرنے میں جو کہہ بھی لیا دیا ہے اسکو صاف طریقہ سے رکھا جائے اس دفعہ کو صاف طور پر نہیں رکھا گیا ہے اس دفعہ کے حرجی میں ۳۰ آف ورجی میں نہ رکھا گیا ہے کہ اس میں کو گورنمنٹ اکوار کرنا چاہی ہے اور اسکو اسے لوگوں میں ڈسٹوٹ کرنا چاہی ہے جسکے پاس میں نہیں ہے جب آف در اصل اس دفعہ کے بعد کو کتاب بنانا چاہی ہے تو سچ میں گول مول الفاظ کون لائے گئے ہیں سامنے حاکم پھر بھی لکھے لکھے کی حوالہسی ہے وہ کون ؟ ساڑھے چار مہلی ہولڈنگس کے بعد سترہ سادھے مہلوں میں ۴ رکھے

We want to acquire for the purpose of acquisition

(For the assumption of management) فارڈی اومس آف مسجٹ کے الفاظ رکھے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے اب ۳۰ سی میں بعد میں سرباط رکھے ہیں کہ کوسس میں گورنمنٹ حاصل کرنا چاہی ہے فور اسٹاٹ نامس کے بعد بھی حوالہ دیا جان میں رکھے گئے ہیں وہ کس کے لیے رکھے گئے ہیں میں ان کو نہیں سمجھ سکا۔ جسکے کہ ہاور اس حرجی سمجھ سکے ساڑھے چار گنا رکھے کے بعد رولمنٹ میں ہال ہونا اسٹیشن کلپوس ہونو گورنمنٹ لیا چاہی ہے و نہ اومس فارڈی مسجٹ (Assumption for the management) کون صاف طور پر لکھے کہ

Government want to acquire that land which is more than 4½ times the family holding

اسکے بعد نہ عمل ہو سکا ہے چاہے اسکو لند لارڈ کہیں تاکچہ بھی کہیں اس سے میں لیکر ڈسٹوٹ کرنا چاہی ہے۔ اسکے بجائے جساکہ اب لے سکتے ہیں اور اس کے بعد رکھا ہے۔

Government may assume the management of so much of the land held by a landholder and not in the occupation of tenants as is in excess of four and a half times the family holding for the local area concerned

و مجھے یہ عرصہ کرنا ہے اب بے نہ جو فوراً ہی نامیں رکھا ہے اس کے بجائے ہم نے جو ایکسٹنشن میں کیا تھا کہ ۳۰ ا ب اور جی کے عب گورنمنٹ اکواٹر کرے جہاں اسے ہم نے ساڑھے چار میں رکھا ہے و کون سی کا وجوہات ہیں وہ بھی میں اپنے سامنے رکھا جا رہا ہوں میں نہ عرصہ کرنا چاہتا ہوں کہ ساڑھے چار کا جو رکھا گیا ہے اس سے ہزار جملے کا جو قانون تھا اس میں اور اس میں کیا فرق آگیا ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم کس طرح آگے بڑھ رہے ہیں پرسنل جف مسٹر کہتے ہیں کہ قدم بہ قدم نئے ساتھ حل کیا ہوں لیکن جھلنگ میں مار سکا میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جہاں کسے قدم بہ قدم گئے تھے رہے ہیں وہاں کس میں (رائے قانون میں) صاف طور پر یہ رکھا گیا ہے کہ

In excess of five times the area of the economic holding

فامو نامیں کیا ہونا ہے مسٹر انبیا کا مسٹر انبیا کی مالگرازی ۵ روپہ سجھے ہیں و فامو نامیں بھی ۲۰ روپہ مالگرازی ہوتی ہے جہاں اس وقت چھپے پاس فعلی ہولڈنگ ۵ جو ساڈھارن رکھا گیا ہے و دہڑہ دوسو انکر سے زیادہ ہیں ہونا انہوں نے اسٹانڈرڈ کو روپیوں میں رکھا تھا اور اب اس کے بجائے فعلی ہولڈنگ اور سلیگ وغیرہ کے لحاظ لگائے ہیں اور صرف اسی بنا پر یہ کہا جا رہا ہے کہ ایک بنا قانون لا ا جا رہا ہے ایک برا پروگریسو لحسلس ہم نامیں کر رہے ہیں وغیرہ لیکن صرف لحاظ کا فرق ہے اس کے سوا اور کوئی فرق مجھے معلوم نہیں ہوتا اس پر ہاؤز بھی غور کر سکتا ہے کہ یہ جو انکر کی مالگرازی ۲۰ روپہ ہوئی ہے اس طرح ساڑھے چار جو رکھا گیا ہے و کسی طرح بھی صحیح نہیں ہو سکتا کیونکہ آج کے حالات میں ہزار جو بھی اگر تکملہ ل پڑے اس کو ری دے اگر تکملہ انکم کو بڑھانے کے لیے اور حسانہ فامو ر پلان میں ہے اکائیگ اور سوئل ان انکوالس (Inequalities) کو دور کرنے کے لیے یہ لحسلس لا رہے ہیں اگر جی آتکا مسجد ہے تو پتو چاہیے تھا کہ جہاں تک ہو سکے بڑے لہند ہولڈرس کو آب بھور کر کے جو انٹنسٹی کلسوٹ کر سکیے ہیں پرسنل کلسوٹس کے لیے کیا لہند رکھا جاوے اس میں بہت ممکن ہے کہ اب میں اور مجھ میں ڈفرنس آف وپنن (Difference of opinion) ہو پھر بھی مسٹری سے کام لے ہوئے ایک ہزار نا نامو انکر پرسنل کلسوٹس کے طور پر کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن ہمارے آج کے اگر تکملہ پیمانوں کے لحاظ سے کہے لوگ مسٹری سے کام لے رہے ہیں یا مسٹری سے کام لے کے لیے کسی لہند لارڈس مار ہیں کیا مسٹری سے کام لے کے لیے کوئی پیسہ خرچ کیا ہے میں کا میں سوچتا ہوں اب انکم

اگر تکلیف دہ ہے اگر سب سے بڑی لوگ اس میں زیادہ صرفہ کر کے روڈ کس ڈھانچا کر
زیادہ انکم حاصل کر کے کی کوئی کرے ہیں لیکن اسے لٹل ہولڈرز کا حکم میں
سورس ف تکم رزاع ہیں بلکہ دوسروں کی مدد سے رزاع کر کے اسے اور
و زیادہ سے زیادہ پروڈکس کر کے تکم حاصل ہیں کر کے اور یہ سب کا بھرہ ہے بھ
خرہ کے بعد نہ کہا کہ ہم انکم خالص کے لیے نا اگر تکلیف دہ کو برو دی دے
کے لیے مارے جارہی ہولڈنگ رکھے ہیں وہ کسی طرح بھی صحیح ہیں ہو سکتا
فابو بر ان میں بھی یہ خر رکھی گئی ہے کہ ریس کے لیے دیں فعلی ہولڈنگس
ہی کی سلیک رکھی خالص نہ صاف صاف ہے لیکن جہاں فابو اور ان سے ڈھانچے کا
سوال انا ہے بھ وہاں فابو اور پلان کا حوالہ ہیں دنا خانگا جہاں میں حال میں
اگر تکلیف دہ نارن اور موسمی کے اح کے حالات کی عہ ہمارے سامنے لے والی ہے

اصلی صاف طور مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ حسابہ انہی ایک آرسل میں ہے
کہا ریکل ۲ ٹیے لگا لیکن میں ہیں سمجھا کہ وکسٹریج اریے اسکا کوئیکہ
آب کے حلکر بھی اسکو اریوم کر کے ولے ہیں سبکی ۷ جہاں ہد (Add) کا گنا
ہے سمجھ لے کے بعد اگر یہ معلوم ہو کہ اس سے زیادہ جہاں ہونے والے و
اسکو رورک خانگا و اگر میں خر ہو گئی ہے نا اور کوئی وجہ ہو اسکا معاوضہ
بھی دنا خانگا نہ جس کو میں سے یہ معلوم ہونا ہے کہ سمجھ ر لے کے
بعد بھی اب کسی کی میں کو بھی اکتوبر کر لیا ہیں جہاں بلکہ میں سے اب صرف
ایک ڈھونگ رجارہے ہیں کہ میں کو اری خانگی اصلی حسابہ ۲۰ سی اور جی
میں آت رکھے ہیں و سہا ہی سکو بھی رکھے کمال رندی صاحب کا جہاں اسٹسٹ
ہے و سہا رکھے گورنٹ میں اکتوبر کر کے بعد ۲۰ سی میں یہ احساں دنا گا ہے
کہ سٹسٹ خالص و خر کر کے نہ احساں پروڈکس سب کو دنا گا ہے لیکن سب
سبکی ۲ کو سمجھ کے لیے دج میں لانا گا ہے میں کس میں ر دھانگی اور کس میں
بر لھانگی و طے سہ ہے لیکن اسکو رکھ کر اب میں بے صاف لہا جہاں ہیں

حسابہ میں اسٹسٹ تھا جس لوگوں کو لٹل لیر بر دنا خانگا بطور پروڈکٹس سب کو
کچھ بھی احساں انکو حاصل ہو سکتے ہیں اس کے لحاظ سے و سمجھ دیکر خر دے سکتے ہیں
یہ احساں انکو خود بخود مل سکتے ہیں مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح اس اسٹسٹ
پر آرسل جہاں مسٹر عور کرنی بوسا ہے (۵۲) اب میں اسٹسٹ پس کر کے
ہوئے نہ الفاظ رکھے گئے ہیں کہ خریدنے کے لیے جو سمجھ رکھی گئی ہے وہ مارکٹ
وینلو (Market value) سے زیادہ نہ ہو اگر اب زیادہ سمجھ رکھ سکتے
ہو حسابہ میں لے اس سے ملے کئی ٹیکس کے وہ کہا کہ آب کی ٹیکس بوس کی
جو والسی ہے وہ کابا ہے ہوگی اور اب جو میں حاصل کر کے عرب کماؤں
سردوروں اور لٹل لیر میں قسم کرنا جہاں ہیں جو ابی عہ ہے اس سے زیادہ
سے زیادہ پیدا وار حاصل کر سکتے ہو و سہ لوگ اس میں بر ان اراضیاں کو خر دے ہیں

سکئے۔ وہ ایک رجسٹرنگ کمپنی کی عورتوں کو چاہئے اگر بایا میں نہیں
نورس کے خزانے یا جو حق بے دے رہے ہیں وہ بھی ہو جائیگا اس کے علاوہ
پروٹیکٹڈ سب کو جو حق بے دے رہے ہیں وہی حق رہیں آگوا کرنے کے بعد
حق کو لے (1953) کے طور پر دیکھے ویک دنا چاہئے اوس کو بھی میں
خزانے کا حق ملنا چاہئے ایک سادھا سادھا طبع ہو گا ہے اس کے خزانے ب
اوس میں مستحب و غیر کے چھگرنے لارے ہیں وراس کی وجہ سے اس قانون کے
صاحب کو رہیں ملنے والی ہے (حقیقی بھتی کوئی امید نہیں) د بھی ہیں لیکن
گو مری باری بھون گنہ نہ چرواہی کریں کہ اس سے یہی سبب ساحل ہو جائیگی
لیکن بھر بھی میں یہ حالت وجود نہ رکھے بڑھ رہیں کہ گرنا ہی یہ ہم
چرواہی گنہ کے لیے حرج کرنے نہ اس سے دس گنا زیادہ رہیں ہم لوگوں میں باب
سکے بھی لیکن ہم ایسا بھی نہیں کر رہے ہیں کم رکن بھونکھ دنا چاہئے اس
سبب سے وہ دے یہ مری خری بل ہے سب سے کہ کم کم سکھ
مطلوبہ کرنا چاہئے

The House then adjourned for recess till Five of the clock

The House re assembled after recess at Five of the clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری ایل بی رائے (وردھا شہ) مسٹر اسپیکر سے دفعہ (۲۰) کے لیے حق
رہنما میں ہوں وہ اسباب سمجھ گئی سے سوچنے کے قابل ہیں کیونکہ دفعہ (۲۰)
میں ہم و خیرین دونوں کر رہے ہیں اس کے درمیان سے ہم نے رہنماؤں کے پاس
سے رہنما لیکر عرسوں کو دینے والے ہیں جب ہمارے قانون کا نہ مقصد ہے عرسوں
کو رہی دینے کا ارد ہے و رہنمائی سب کو ہمیں میں رکھنے کا ارد ہے تو
آج کے موجودہ حالات کیا ہیں اور زرعی حالات کا کیا مطالعہ ہے اوس پر غور کرنے کی
ضرورت ہے اگر ہم ان عرسوں کو اس نظر سے رکھیں ہوں قانون بنائیں تو وہ
قانون کاغذ کا پرہ ہو جائے گا اور وہ عوام کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا

جہاں سلیگ جو مری کی جا رہی ہے وہ ساڑھے چار فصلی ہوڈنگ مری کی جا رہی
ہے لیکن اس کے اوپر کی رہنما بھی کیا حکومت اسے نصہ میں لے سکیگی اور لیکر کے
غیر رہنما میں ہمیں کر سکیگی اس کے متعلق کافی شکوک پیدا ہو رہے ہیں
اگر موجودہ دفعہ حوں کا ہوں رکھا جائے تو اس کا کافی امکان ہے کہ آج میں نے
سکھنے اس واسطے سلیگ کسی مری کرنا چاہئے اور سلیگ کے بعد رہنما حاصل
کرنے کا کیا طریقہ ہونا چاہئے یہ ایک اہم مسئلہ بن جاتا ہے اس کے حائے کی ہم
کو مری رہے میں زیادہ تفصیلات میں نہ جائے ہوں ایسا عرس کرنا کہ ساڑھے چار

فعلی ہولڈنگ کی جو سلیگ ہم برقرار رکھیں گے ورنہ ہمیں تسلیم کرنے کے لئے ہیں
ملکی یہ صاف ہے لیکن اگر ہمیں حاصل کرنا چاہیے ہیں تو مناسب
سیلیگ برقرار کرنا چاہیے سلیگ قائم کرنے کے لئے کسی امور کا لحاظ کرنا چاہیے کیونکہ
طبعاً کو اس سلیگ کی زد میں نہ چاہیے نہ ہم کو دیکھا ضروری ہے ہم یہ
ہیں چاہیے کہ جو لوگ ذاتی طور پر کھسک کر رہے ہیں وہ معمولی ہوں یا متوسط کسان
ہوں یا دوسرے چھوٹے درجہ کے ہوں ان سے مناسب نہیں لی جائے بلکہ ہمارا مقصد
صرف یہ ہے کہ اسے لوگ جو رعایت میں زیادہ دلچسپی ہیں رکھیں
اس کے پاس مسکڑوں اور ہزاروں ایکڑ اراضی دیئے گئے ہیں اور جو حالات سے فائدہ
اٹھاتے رہتے ہیں ان سے دوسرے لوگوں کے سہے کی ناپاؤ ہو کر رہے
ہیں ان سے مناسب لکچر عرب لوگوں میں دیں اور یہی ہمارے بل کا مقصد ہونا
چاہیے تجربہ کو سامنے رکھیں ہوئے اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ سارے حار
فعلی ہولڈنگ کی سلیگ رواد ہے اگر سکو میں فعلی ہولڈنگ نہیں کر دینا چاہیے
تب بھی میں حار موصیعات میں اسے لوگ مل سکیں گے ان سے ہرگز نہیں مل
سکیں گے سارے حار فعلی ہولڈنگ کی سلیگ اگر کبھی نہ ملے تو کچھ ہی زمین
ہیں مل سکیں گی اس لئے موجود حالات کے لحاظ سے یہ فعلی ہولڈنگ رکھا جائے
اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا اور اس کے و کی جو مناسب ملے گی حکومت ان کو
ایکسی کنڈیشن (Consideration) کے تحت اسے مناسب
لے کر (Acquire) کرے اسی صورت میں ہی لینڈ رے میں لینڈ منڈ نامہ
ہونے لگے اگر اس میں نہیں کر سکیں گے تو میں مل سکیں گے یہ بھی کہنے کی کوشش کی
جا رہی ہے کہ ناسوا ر (Five Year Plan) کے درجہ
اکٹامک اور سوسل اسٹرکچر میں کافی تبدیلی آئے والی ہے اگر گزرتے ہوئے میں کافی
تبدیلی لانا مقصود ہو تو اس کے لئے یہ رواد اہم کام نہ ہوگا کہ ہم مناسب سے
معمولی قانون بنائیں نہ نہیں کہا جا رہا ہے کہ ناسوا ر پلان کے تحت اس قسم کا
سب سے پہلا قانون اگر کسی ایسے میں رہا ہے ہمارے ہی ایسے میں آ رہا ہے
اور ناسوا ر پلان کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی ہم قانون بنا رہے ہیں
اگر آپ ناسوا ر پلان کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں اور ناسوا ر پلان میں خود بنا گئے
کہ بڑے رسدواروں سے مناسب حاصل کر کے کافی مناسب عرب لوگوں میں دینگے اگر
یہ مقصد حاصل کرنا ہے تو موجود سطح پر سلیگ رکھ کر اب یہ مقصد حاصل نہیں
کر سکتے بلکہ اس سلیگ کے معیار کو گھٹانا دینا اور ساڑھے حار فعلی ہولڈنگ کی
جائے میں فعلی ہولڈنگ کی سلیگ قائم کرنا مناسب ہوگا پوری اور اس میں یہ
ہے کہ اگر میں فعلی ہولڈنگ کی سلیگ رکھیں چاہے وہ دھاب کی زندگی پر اور اسے
طبعاً ہر جو رواد میں رکھا ہے لیکن اس میں داب سے محبت کرنا ہے اور رعایت میں
دلچسپی لکچر ہندو اور رواد بڑھانا ہے ان پر کوئی اثر نہیں پڑے والا ہے۔ البتہ اگر

پرچہ نو اون لوگوں پر رنگا جو زرعت میں کافی دلچسپی میں رکھے اور دوسروں کی محنت کو لوٹے ہیں اس واسطے ہم کو اس نقطہ نظر سے سوچنا چاہیے اور سلیک جو معرکہ کی گئی ہے ویکو گھانا پرچہ نہ ہو رگوسٹ کیا جا رہا ہے کہ جو سلیک ہم معرکہ کر رہے ہیں اگر اوس کے اوپر کی مساب بھی ہم میں سے نہیں رہے گے اس نکرے کو علحدہ کرنے سے بدوار میں کمی ہو جائیگی تو اس میں کوئی وزن نہیں ہے اس واسطے کہ کوئی بھی سلیک معرکہ کی حالت میں بمعنی طور رد کیس کے ہو معلوم ہوتا کہ بدوار میں کمی ہو جائیگی ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ جب اب اسے لوگوں سے زمین لینگے جن کے پاس کچھ سرمایہ ہے اور وہ ان کو دینگے جو عرب میں تو ان کو یہی رزاع ہے۔ (Establishment) کرے میں دو سال کا عرصہ ہوگا اور اس سے بدوار میں کمی ہوگی اگر یہ عمومی طور پر اصول قائم کریں گے کہ بدوار گھانا نہ چاہیے تو پھر کوئی زمین حاصل نہیں کر سکیں گے یہ آرگوسٹ بھی صحیح ہے کیونکہ ریسٹائر سے حق زمین حاصل کریں گے اور اوس کے حصہ کی جو زمین ویکو چھوڑیں گے اوس میں بھی بدوار گھانا جائیگی اس لحاظ سے اوس کو زمین چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ اب چاہیے کہ پہلی ہولڈنگ کی سلیک رکھیں یا ساڑھے چار مہلی ہولڈنگ کی اگر محبت سے کام کریں گے تو بدوار میں گھٹ سکیں انک آدمہ حصہ آسانی میں سے کم ہو جائے تو اوس کا اسسٹنس کم ہو جائیگا اس کا حق تو ضرور بڑی لیکن بدوار میں نہیں بڑھا نہ نقطہ نظر سے کہا جا رہا ہے کہ اس کے لیے بدوار گھانا جائیگی اب ساڑھے چار مہلی ہولڈنگ چھوڑیں یا پہلی ہولڈنگ چھوڑیں اس سے بدوار میں رہیں تو اگر حق میں ہیں جسٹس محبت کریں گے انہی میں بدوار میں اضافہ ہوگا اس واسطے بدوار گھٹ جانے کے اندیشہ سے زمین چھوڑنے کا حواسن سلا نا گنا ہے و صحیح ہیں اب جو سلیک معرکہ کریں گے اوس کے اوپر کی زمین لیا ضروری ہے اگر اب سسرلی (Sincerely) اور صدق دل سے اس قانون کو عمل میں لانا چاہیے ہیں اور اس کا فائدہ عربوں کو دینا چاہیے ہیں تو یہ شرط رکھیں اگر اب صدق دل سے اس میں چاہیے اور اس قانون کو حوں کا بنو رکھا چاہیے ہیں تو عربوں کو زمین ملنے والی ہیں بڑے ریسٹائر کل آکر یہ عذر دے سکیں گے کہ ساڑھے چار مہلی ہولڈنگ کے اوپر کی زمین آج لینگے تو میری بدوار میں ہوجائیگی جو عہد دار محضات کشیدہ ہے وہ بھی جی کہہ سکتا کہ حصہ اس سے رزاع میں ہوجائیگی بدوار گھٹ جائیگی لہذا یہ رائے دیکھا کہ نہ زمین میں لیا چاہیے اس لیے نہ جو اندیشہ نالے جانے ہیں ان کو دور کرنا ضروری ہے اس طریقہ سے منہم رکھیں گے کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اس کے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ موجودہ نافذاتوں قانون کی دفعہ ۲۷ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر دو سال تک مسلسل زمین آباد نہ رہے تو اسے اراضیات کو گورنمنٹ

حد لے سکی ہے اور اسے سمجھ میں اسکا انتظام کر سکی ہے جب گورنٹ اپنے سمجھ میں لے رہی ہے تو اسی صورت میں معاوضہ یا کمپنس (Compensation) کا سوال ہی کسے نہ ہوتا ہے سب سے پہلی سمجھ میں ہیں اور اس سے ۹۰ ع و کا جو سب سے اہم ہے اس میں بھی اسے کمپنس کا اندازہ (Idea) میں ہے ایسا اندازہ کہیں نہیں آتا لیکن جو قانون بنا رہے ہیں اس میں نہ حیرانی ہو رہی ہے حالانکہ اب یہ دعویٰ کرے ہیں کہ عرب لوگوں کو عرصہ کی حاسگی اس میں نہ بھی کٹا جا رہا ہے کہ اگر گورنٹ میں لگی اور اس میں کوئی نقصان ہو جائے تو اسکا بھی معاوضہ دیا جائیگا یہ صرف یہی لے وہ بلکہ اس کے کرنے کی نوبت ہے تو اسی کے لئے ایسے جو اصرار ہوئے و بھی معاوضہ کے طور پر دینے کا اس میں نصفہ کیا گیا ہے۔ گورنٹ سمجھ کو اسے مانو میں لے اور گورنٹ کے سمجھ کے دوران میں رہی کو کچھ نقصان ہو تو اسکی ذمہ داری بھی گورنٹ لے رہی ہے اور اس نقصان کی تلافی کے لئے ایک سکس میں فراہم کر رکھا گیا ہے نہ گارنٹی (Guarantees) اب ریسٹراؤن کو دے رہے ہیں لیکن کسانوں کے مسائل اب کا سچ رہے ہیں اب عرب لوگوں سے ایسا معاوضہ تو وصول نہیں کر سکتے کیونکہ اب ہا رہے ہیں کہ دفعہ ۷ کے تحت معاوضہ دینگے تو اب اس کے حوالے سے نہ کمپنس ادا کرنا چاہیے اس کا رٹ عرب لوگوں سے وصول کیا جائیگا اور ہلک حوالہ سے ریسٹراؤن کے مطالبات کی نفعی کی حاسگی یہ طریقہ الکل غیر صحیح ہے سمجھ گورنٹ کی صورتوں میں لگی اس صورت میں حیکہ رہی ہو پڑی ہوئی ہے دو سال سے کتب میں ہوئی ہے اس میں کا پلہ دار ان ایسٹ (Inefficient) ہے تو اسی صورت میں گورنٹ اسے سمجھ میں لگی اسی صورت میں کمپنس کے دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا سمجھ میں ہے تو رٹ کا بھی کیا جائے اور وہ اسکو دیا جائے اسکو جو کر معاوضہ دینے کا جو طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے دوسرے سمجھ کا سوال اور اراضیات سے متعلق ہے جہاں ان ایسٹ طریقے رکھتے ہو رہی ہے جہاں پیداوار گھٹ رہی ہے تو اسی صورت میں گورنٹ اسے سمجھ میں لے گی اور سمجھ کا حرجہ وضع کر کے دے گا نصفہ کیا گیا ہے جب اس سے ملے ٹریسٹس فام ہوئے ہیں تو پھر یہ طور پر ۳ کے تحت سکس ۷ کے تحت حوالہ فام کرنا چاہیے ہیں وہ مناسب نہیں ہے نہ آرڈر آف دی پریفرنس (Order of the preference) جو رکھا گیا ہے غیر صحیح ہے یہ پریفرنس ملے تو کوآپریٹو سوسائٹی کے لئے رکھا گیا ہے۔ کوآپریٹو سوسائٹی کے قسم کے ہیں میں سمجھے سے فام ہوں کیا حیکہ مابقی اراضیات قسم کے والے ہیں انکی کوآپریٹو سوسائٹی مانگے گا کوآپریٹو سوسائٹی جو ۳ سے فام میں ملز گرن تک ہے نا اور کوآپریٹو سوسائٹی۔ آخر کسی کو آپ یہ پریفرنس دینا چاہیے ہیں لیکن وہ لوگ جو اس قانون کی رد سے

ممبریں ہیں انکے حاندانوں کا حال بھی معلوم ہے وہ خود رسا کو تصم کرلیے ہیں
جکے حصہ میں حار پانچ سو انکڑ رہی تھی آج وہ صرف سس سس انکڑ کے نہ دار
رہ گئے ہیں اور باقی کو تصم کرلیے ہیں کل سوو آف دی ہل بے کہا کہ اگر کسی کی
مطر میں حار پانچ ہیکٹا اے ہوں تو انکو حیرلانسر (Generalise) میں
کرنا چاہیے جہاں حیرلانسر کرنے کا سوال میں ہے اس میں جو جمعہ دی ہوئی ہے
اسکی رورٹ منگوا کر دیکھئے تو انکو معلوم ہوگا کہ میں سال کے بے نہ دار ہو گئے
ہیں ۔ نہ صرف نہ بلکہ امن کے لیے انریل زونو میں بے ارڈر بیجا ہے کہ کسی
محص کے نہ میں مصاب ہوئے ہیں تو پورا اون کا عمل کاغذات میں کیا جائے جو
دے مصاب ہوئے ہیں وہ اس سے فائدہ نہا رہے ہیں ہر صلح کا ہی حال ہے کہ
بڑے بڑے رسددار اپنی رسا کو تصم کرلیے ہیں اگر مایوں کا معصہ اس طرح ہے
ہم مساوات قائم کرنا ہے تو فولداروں کی حفاظت کے لیے سکا کر رہے ہیں چونکہ
فولداروں کی حفاظت کا سوال انا ہے اسلئے میں عرض کروں گا کہ ع کے بعد اگر کوئی فولدار
ہول نہ لیا ہے تو انکو بھکا انا گا ہے اسکے اسلئے مطالبہ کو رد کر دیا گا ہے فولدار
کے ساتھ محفل لوگ ملکر کلاس کرے ہیں تو انکو ریگنٹا سر (Recognise)
کرنے کا مطالبہ کیا گا ہے تو انکو بھی رد کر دیا گا ہے ۔ ۲ ۲ سال سے جو
کلاس کرتے رہے ہیں انہیں بھی انک ٹرویکٹ سس نہ جیکسی میں ملے ہیں
کیونکہ وہ معزہ بند کے اندر دڑھواس نہ پس کر سکتے

سری بی رام کشن راؤ انریل ممبر کس امیٹ کے بارے میں نہ ع
کر رہے ہیں جہاں انک سکس نہ نصیر ہو رہا ہے

سری ایل اس راڈی سکس ۳۰ انک اہم سکس ہے اور

سری بی رام کشن راؤ اہم ہوئے کے نہ معنی ہیں کہ پورے انک نہ نصیر
کیا جائے

مسٹر ڈی ایسکر اب صرف اسے امیٹ کی حد تک کہیے

سری وی ڈی دشیپانڈے - میں اس اعتراض کی سبج مخالف کرنا ہوں ۔
آریل ممبر اسے امیٹ کے ساتھ ساتھ دوسروں کے امیٹس میں بھی اظہار حال
کر سکتے ہیں

سری بی رام کشن راؤ لیکن سارے انک نہ نصیر کرنا کہاں تک درست ہے
اگر انک لمٹ (Limit) ہوئی ہے ۔ اس طرح اگر ہر انک ممبر تمام
امیٹس پر کہیے لگے تو نہ قابل عور ہے ۔

شری ایل بی ریڈی میں پمپلائز دیرھا ہوں کہ سکس ۲۰ (سی) کسٹرو
لئے والا ہے اس سے مالک ہی کا فائدہ ہوئے والا ہے میں اس کے بھمان اور فائدہ
کے بارے میں پمپلائز دے رہا ہوں یہ سب سچکٹ پر ہی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آئرنل مسٹر کافی نام لے چکے ہیں اسکو ملحوظ رکھیں ۔

شری ایل بی ریڈی جو پروٹیکشن سسٹم میں چکے ہیں اس میں پروٹیکشن سسٹم
ایک پروٹیکشن سسٹم سے انکار کر دیا گیا ہے روس میں اس کا میکانیزم کو کس حد تک
کہ گئے فائدہ پہنچے گا اس رکائی سے ہو چکی ہے اور ظاہر ہو چکا ہے کہ اب اس پوراز
کس طرف ہے آب عدم مساوی کو ہم کرا چاہتے ہیں نا عرب فولداڑوں سے رسا
دہیں کر رسداڑوں کو دلانا چاہتے ہیں یہ ظاہر ہو چکا ہے نہ کہہا کہ عدم مساوی
کو ہم سارے میں نہ ڈھونگ ہے سکس ۲۰ الووری ہے (Illusory)
میں (Deceptive) ہے اس سے بڑھ کر کچھ ہیں میں کہہ چکا کہ
اس میں سکس ۲۰ اور اس کی برہان کو مسجدگی سے غور کچھ حصہ سلیگ اور
محبت لے کے سلیگ میں انورس کی برہان کافی غور طلب ہیں آب رسا لے
میں نوئل اکونرس اس انکٹ کے عہد معاوضہ دلانا طے کرے ہیں جس میں ناراری
میں ہے ۔ وہ دھندلا دہندہ ادا کرے کی سرت رکھی گئی ہے کیا انی میں کا مسکار
یہ طلب کرنا اس کے حق میں سچی ہیں

شری شمش راؤ واگھمارے ناراری میں ہے ۔ معاوضہ کیا زیادہ ہے ۔

شری ایل بی ریڈی میں وہی کہہ رہا ہوں سلیگ کمی میں بھی ہے
کہا تھا نہ کا مسکار کی لے ایک کمیاسی سے باہر ہے اس انکٹ میں جب سلا
ہے کہ

۱۔ در معاوضہ کے میں میں عدالت کو اسور دہل ملحوظ رکھا لازمی ہوگا
(اول) اراضی کی اس میں پر جو تاریخ سپر سے ہو ۔
(دوم) اسے درج گھاس اور فصل کی میں پر جو بھندار کے قصہ کرے وہ
اراضی پر اسادہ ہوں

(سوم) اس فصلاں پر جو شخص امدار کی علیحدگی کی وجہ سے عائد ہو ۔
(چہارم) اس فصلاں پر جو شخص امدار کی حانداد مقولہ نا میں سمولہ کو نا
کسی قسم کی آمدنی کو اس کے لئے جانے کی وجہ سے پہنچے ۔
(پنجم) اگر اراضی لئے جانے کے باعث شخص امدار کو انا مقام سکونی نا مقام
کاروبار تبدیل کرنا لازم آئے تو اس تبدیلی کے احراجات معمول پر ۔

(نہم) اس قصاب ر حو نارح نہمہر ہہ فہہ لہہ حائے نک اس اراضی کے
معاوضہ میں کمی کے تابع عائد ہو حو مقدار اسطرح میں کی جائے گی ہر ہ فہہ
بڑھکر معاوضہ دنا جائیگا ۔

اسکے بعد راضی و اس لیے کے بعد کسی کسی حروں کو ملحوظ رکھکر ہ فہہ معاوضہ دنا چاہیے
وہ بلانا گناہ اسر رزی فہہ ہ ہ فہہ معاوضہ دنا جائیگا ہ اسطرح رسدازوں کو
معاوضہ دنا چاہیے اس لیے کے نام ہہ رسا ہہ نوں کو نہم کرنا چاہیے ہ اس کے لیے
ہہ ہو حراہہ میں نہم ہہ ہہ عرب کاسکاروں میں امی رقم ادا کرنے کی ہک ہہ
آب اسطرح معاوضہ ہہ رکھنے میں طرح ہارے اسٹسٹ میں ہوس کا گنا ہہ ہہ
مہج ہو دہی ہکی اراضیاں کے لیے ۲ گنا اور نری کے لیے ۲ گنا اسطرح
مقرر کرنے اسالعمس کے ذریعہ ادائی کا حو اصول ہہہ ہانا ہہ اسکو طے کیا جائے ہو
کاسکار آسانی ہہ اسکو ادا کر سکیں اور ساہہ سا ۱/۲ ای ندا وار میں اضافہ کی جانب
نہی ہوجہ کر سکیں میں ہاوس ہہ اسل ہونا ہوں کہ لند اکو برس
Land acquisition اور فکرس ف براسی (Fixation of price)
کے سلسلے میں ہہہ حو اسٹسٹس ہس کہے ہں ان ہر عور کرنے اہی ہوں کا جائے
ہو اس ہہ کاسکاروں کا چلا ہوگا

[Mr Speaker in the Chair]

میری اسے راج رائی (سلطان آباد) اسکریر میں ہر کرنا چاہی
ہیں انک کیکل اسٹک کی جانب ہوجہ دلانا چاہا ہوں اس حیر میں دعاب
ہ ۵۲ ۵۳ ہوسے ہی رکھے گئے ہں بعد میں ۵۲ الف ب ح د بڑھانا گناہ
حو دعاب بڑھائے گئے ہں ان میں وہی اصول ہہ حو چلے ہ ۵۲ ۵۳ میں ہوحد
ہہ ہوہوں ہگہ ہہ ہہ کہ حو اراضیاں ان اسسٹی کلب ہوں ہں انکا انرس
آب مسحٹ ہونا ہہ اس کے لیے ہلف و موہا ہ ہلائی گئی ہں ہکے ہہ گورنٹ
ہیں اسے مسحٹ میں لے سکی ہہ ہں ہلی ہوڈنگ ہہ اوپر کے لیے ہں (۲) اور
ساڈ ہہ حار ہہ اوپر کی ہں کے لیے ہں (۱) (۵۳) ح ہلی ہونا ہہ اس کے لیے
دعاب ہ ۵۲ ۵۳ میں ہصل طور ہر اہکاب دے گئے ہں کہ کسی ہروہوں میں
گورنٹ کو انرس اب مسحٹ کا احسا ہندا ہونا ہہ اسطرح مسحٹ میں لے کے
بعد ہجر ہعی گورنٹ کو نا گورنٹ کے اناسٹ آفسر کو کا احسا ہونے ہں
انکی ہری ہصل انک ہورے ہہہ میں ہلائی گئی ہہ انکے بعد ۵۲ میں نہ ہلائی
گنا ہہ کہ اگر انکی ہروہ ہوس نہ کی جائے کہ گورنٹ اسے فہہ ہں ہرڈ رکھے
ہو ہکے ہاس ہہ ہں لی گئی ہہ اسکو و اس کر سکی ہہ اسے ہروہ میں معاوضہ
کیا ہوگا ۵۲ میں ہلائی گنا ہہ وہاں نہ ہلائی گنا ہہ کہ اگر نہ حالات ہوں ہو
ہکوب کو احسا ہوگا کہ انک نارح ہر کر کے نہ اعلان کرے کہ نہ اواس سرکاری
اسظام میں لے لے ہاں یہ ہں ہلائی گنا ہہ کہ کیا معاوضہ دنا چاہی اس کا

میں میں کہا کروں گا کہ بطور کامیورڈ و ورے نوئے پاسک (नल्लिक)
میں انکے ہاں کوئی حیرے ہی۔ ہر انکو کوئی حیرے ہر انکو ایک حیر
ہاں ہاں ہے و لہجے میں ہے ہی میں کہا ہے ؟ و کہیے میں کہ نہ
کچھ بھی میں ہے کہا جاتا ہے کہ برائے رہائے میں دوپ (४५) اور ادوس
(४६) کے ٹرے برے ہوں۔ بھکر ہب کی بکے اہ سا کے سائے
ہابھی لا کر کھرا کا ہ ہابھی ہے نا میں اپوں نے کہا میں اس طریقہ پر ہ
میں ہے نہ کی انی (Philosophy) کی وجہ سے انکو سا معلوم
ہونا ہو نہ کہ میں سائے رکھا ہوں مگر ہ کہا جاتا ہے کہ سب ہی سب
ہے حساب بھی ہے رہی جی میں ہونا ہ ہے میں اسی حیروں کا جواب میں
دوہکا میں کلار ہاں ہاں (Clause by clause) محض کہ ہوں اسدیس
جو یک ہی قسم کے ہوں سب کا یک ہی سائے جواب دوہکا سب سے پہلے جو
اسٹیمٹ موو (Move) ہوا و ہر ہ ہے اس کے درمہ ویک رام راوا صاحب
نے انک راوبروانڈ (Add) کرنے کی بحورس کی ہے ہوں نے انا
راوبروانڈ اس طرح سس کا ہے

Provided that the extent of the holding shall not be lowered
below two family holdings and wherever the limit is lowered
Government shall provide adequate and necessary financial assis-
tance so as to enable the cultivator to conform to the standards of
efficient cultivation

انکا اعتراض اس طریقہ پر تھا کہ آب ٹیسٹ کلسویس کے لیے رولس مانے ہیں اور انکی
حالات ویزی ہونورس لیے لیا اور چھ لیا چاہیے ہیں اہرل میں اس روبرو کو
و کہنا چاہیے ہیں نہ اگر ٹرے لوگوں سے سہاں کیا جاتا ہے نو کوئی ہرج میں ہے
اس واسطے کہ انکا کوئی عصال ہوئے ولا میں ہے لیکر گر چھوئے لوگوں سے سہاں
کیا جاتا ہے و انکا عصال ہوئے کا اندسہ ہے ان سے بھی رس لیے لجانگی
چھیں لجانگی میں وجہ سے انکا ہ حال ہے کہ درمہ مصلی ہولڈنگ نا اس سے کم
ہو جانے والی ہے نا ان سرٹ کی تابندی اس وقت تک لازمی ہیں گرد ہی چاہیے جب
یک کہ گورنٹ انکو مسائل اسسٹنس (Financial Assistance) نہ دے
اسکے ص ہو کچھ بھی حال ہے و ہے انکا ایک صول نہ ہے انک اپیکرانی
(Anxiety) نہ ہے کہ دو مصلی ہولڈنگس سے کم کسٹ کرنے والوں سے
کوئی مواجدہ کرنے کا اندسہ جو ری حد تک انکا ہ سہاں درپ ہے وہ اس سجدہ
پرسی ہے کہ ایسٹ کلسویس (Efficient Cultivation)
ان معوں میں میں معوں میں کہ ایسٹ کلسویس کے لیے رولس مانے والے ہیں
و سی ایسٹ کلسویس چھوئے کسٹکاروں سے ہیں ہو سکی ہ اس لاہرس

(Realisation) کی بنیاد پر ہی آرٹیکل نمبر کا ایسٹیمٹ ہی ہے نہ وعدہ ہے کہ اکی فیصائل حالت ٹھیک ہونے کی وجہ سے ہی و انویسٹمنٹ (Investment) جسکی بھی ٹیسٹس کے لیے ضروری ہوئی ہے یہی کرے اس رٹالار جس کی ما ر اسکو تسلیم کرے ہوئے آرٹیکل نمبر کے ۸ سڈسٹ سس کا ہے کہ انویسٹمنٹ ٹیسٹس کے رولس کو اس سے متعلق سب کچھ چھوٹے کاسٹکاروں کو انویسٹمنٹ ٹیسٹس کی ٹھرس سے مدد دینے کے لیے گورنمنٹ کو کوئی خلاف ہی ہے بلکہ گورنمنٹ کا ۸ مسئلہ اصول ہے اور چھوٹے کاسٹکاروں کی مدد کرنے کی خاطر ہی فیصائل اسٹسٹس دینے کا ذریعہ جو کچھ بھی ہو چکی الویس گورنمنٹ اسکو پرووائڈ (Provide) کری ہے اور کرنسی حالت مالی ہے اور میں اس دلا نا ہوں کہ و کرنسی لکن انویسٹمنٹ ٹیسٹس کے لیے اسکو ساں ڈیری (Mandatory) قرار دیا سکی ہیں ممکن ہے کہ میرے پاس صرف دو ہی فعلی عولڈس کی رہی ہے اور میں اسکا کاسٹکار ہوں لکن انویسٹمنٹ ٹیسٹس کے سراط لاگو کئے جائیں تو مجھے اسکی اپدی کری چاہیے اور میں کر سکا ہوں لکن میرے عامے معمولی گاؤں کا ایک کاسٹکار دیا ہے جسے فیصائل سسٹس (Financial assistance) کی ضرورت ہے اس طریقہ پر چلے مدد کیا جائے کہ واقعی اسٹسٹس کی کس کو میرب ہے؟ جاں پر نہ اصول ہیں ہے کہ انویسٹمنٹ ٹیسٹس کے لیے ہر رولس ساے جاسکے لیکن مح آف ہسہ دو و پھر انویسٹمنٹ ٹیسٹس کرنیکے ہو ۸ ساں ڈیری (Mandatory) ہونا ہے نا عاوی وعبرہ کے لیے جسا کہ آرٹیکل میں بے کہا میان ڈیری ہوا ہے قاناہ میرے لہ گوں کے لیے ہوا ہے نرسل نمبر ۷ اچی ریرر میں کم کہ عاوی سے غرب لوگوں کو فائدہ میں چورھا ہے نورولس کو اسٹ (Amend) کچھ انویسٹمنٹ ٹیسٹس کے لیے گورنمنٹ کو ہوا لگا رہی ہے اسکو کالنا ٹھیک ہوگا نہ اصول کے خلاف ہوگا ٹھوڑی دیر کے لیے میں ساں بھی لوں تو نہ قطعاً باقاعدہ عمل ہے ۔

سری سٹی ڈی ریسالوے —تھو آئی اڈکوائز ہے کی

Adequate and necessary financial assistance

اڈاکوٹ ہن آئی اڈکوائز نہیں پڑتی ہ تو

شریکی رام کشن راؤ۔ ضرورت بھی پڑی ہے تو میں دے جاسکے اگر چاہیے

سری سٹی ڈی ریسالوے —میرا تھو کہتا ہے کی جاپ کل مٹ لٹ جیپ

شریکی رام کشن راؤ۔ میں لکاسکے اس کے لیے جو رولس (Rules) ہائے جاسکے وہ اسے اڈم دھد رولس میں ہوئیکے میں سے کسی سٹھ کو پھالار (Penalise) کیا جائے نہ آرٹیکل نمبر کا جس طے ہے اسکا جواب مجھے دینا ہی میں آتا اسوجہ سے کہ انکے دلوں میں سہ ہی سہ ہے کہ اسکا

لمس (Implementation) میں طرہ سے کٹا جائیگا کہ میں سے
چھوٹے کا نقصان ہو اور بڑے کا فائدہ ہو۔ اس کا جواب میرے پاس یہ ہے کہ سبساا
لمسی () میں قانون کا مقصد ہی ہے کہ چھوٹے
کاشتکاروں کو فائدہ پہنچ سکے۔ اس کے سلسلے میں کے لیے زوں سے کہے اگر
مستعملوں میں (Efficient Cultivation) کے معرکرد سارڈ
(Standard) کی خلاف ورزی کرنے کے کان سے ہے تو اسکا اگرست
(Exempt) کیا جانا چاہیے لیکن یہ کہ یہ ایک قاعدہ بالی
کہ یہ اسس (Assistance) دن و عمل کر سکتے ہیں وہیں کر سکتے
اس میں قانون اصولی طرہ پر صحت میں ہے۔ اسد سے مجھے افسوس ہے کہ
ناوجود سکے کہ چھوٹے کاشتکاروں کو سب سے بھلا ہی آرٹل میں کا مقصد ہے د
اسکو حاصل میں کر سکتے میں مقصد کو دوسرے طرہوں پر حاصل کرنا مناسب ہے
سکی قانون کے میں دفعہ میں نہ کر کے و مطلب حاصل میں کٹا جائیگا وہ نا قابل
عمل ہے۔ اس وجہ سے مجھے افسوس ہے کہ میں ان کے سلسلے کو قبول میں کر سکتا

ب دوسرے تمام سلسلے کے سلسلہ میں جو عہد ہوں ہے اس سلسلہ میں
عرض کرنا چاہا ہوں اب سلسلے میں یہ سہا ہی ہے اسکی ناند میں اسدا میں
عرض کر چکا ہوں سکی ناند میں برڈ آرگوسس (Arguments) ہوں
و و دوسرے اسس کے جواب کے میں میں آجائے ہیں اس وجہ سے اسکا خاص
طور پر ذکر کرنے کی ضرورت میں ہے

اسسٹ میں یہ آرٹل میں سہری گوی ڈی گنگا رندی کا ہے اس میں میں
دوسرے اور بھی سس میں آرٹل میں سہری میں سہی کچھ کہا اب سے
کہا کہ حکومت کر ہی کا رہی ہے کچھ میں سہی جگہ ظلم ہو رہا ہے ان اسسٹ
کے میں (Inefficient Cultivation) ہوں ہے تو اب اس میں کے
مستعمل (Management) کو ازم (Assume) کر رہے ہیں و
ب میں میں ہرلنگس رکھنے کی اجازت ہی کون دے میں ؟ اسکو (۲) سے
سبست (Substitute) کا جائے اور ان اسسٹ کسوس کی صورت میں
سکی گھاس نکال دی جائے اچوں سے کہا کہ ایک سہا نالک (महा नाटक)
نک سہ نالک کھلا جا رہا ہے اسکی نک میں (Actors) تو ہم سہ
میں وہ بھی نک انکر میں اسکا ڈرس بھی حاصل ہے وہ ایک سہ ڈرس رنگ
بھی () میں کھلنے والے انکر میں اس نالک کو نکالنا عا ہے
سکی وجہ سے ہم الکت ہو کر رہے ہیں لیکن اسکا جو بواس ہے وہی دوسرے آرٹل
میں کے سس میں میں ۱۲ کا مقصد ہے و مقصد کیا ہے ؟
ہم سہ سہل کی جو مقدار رکھی ہے اسکو کم کرنا ہے اس مقصد کو حاصل کرنے

کے لیے الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ یہ ہے کہ ایسی زمینیں جس کے لیے اس میں
اعراض ہیں اور یہ وہ زمینیں ہیں جن کے لیے اصل ہولڈنگس کی حد تک سائے
بہ کیا اور پلاننگ کمیشن کا قیام نہیں ہو سکا سب سے زیادہ اہم و اہم کمیشن کو
دینے ہیں لیکن یہ ہے کہ ان کے لیے حکم نہ دیا جائے کہ ان میں کو سائے
سمجھے ہیں اس حد تک سمجھ کے لیے مان لیا گیا ہے آرگوس (Argument)
کو دھرا رہا ہوں لیکن ۳ اور ۴ کے بارے میں نہ واکوم (Vacuum)
آج کے سب سے زیادہ واکوم کیا ہے جی سمجھ میں نہیں آتا اس لیے
۴ سمجھے کی کوئس کی کہ اس میں کس طرح واکوم ہے ایک حد تک ہولڈنگ
(Basic Holding) سے لے کر سائے خاص ہولڈنگس تک کہیں
نہی واکوم نہیں ہے یہ حکم نہ دیا جائے کوئی حالی حکم نہیں ہے و سب کا
سب نہ دیا واکوم کہیں بھی نہیں ہے اور معاملہ صاف سدھا ہے زمین
(Resumption) کے لیے اس میں اصل ہولڈنگس تک وافر واکوم نہیں
(Further acquisition) کے لیے اس میں اصل ہولڈنگس تک اہم کمیشن کے کہنا
کہ اسے اس کے حالات کے لحاظ سے جواب دہ سمجھے ہیں و سب رکھی جائے
وہ سب نہیں اس حد تک رکھی جائے جس حد تک وہاں کے روضی حالات اور دوسرے
حالات اس کے مناسب ہیں لیکن اگر مناسب حالات اس کے مناسب ہوں کہ زمینیں
(Resumption) کی حوالہ ہے اس سے بڑھ کر سب رکھا جائے
نورکھ کیے ہیں یہ اہم کمیشن کی رپورٹ کا ایک مسئلہ ہے جس کی بنا پر ہم
نے غور کیا اور دوسری چیزوں کو بھی ہم نے دیکھنے کی کوئس کی ماحول بردش
میں ایک قانون مان کیا گیا تھا اور اس کے متعلق کل ہی ایک رپورٹ ہے کہ
اوپر بریڈنگ کی منظوری حاصل ہو چکی ہے لیکن جس حالت میں اس کی منظوری
ہوئی ہے اس کی پوری تفصیل میں بتائی ہے اس لیے وہاں کے صرف مسئلہ کو سب
انک کا ہوجانے کے لیے لکھا ہے سوائے ماحول بردش کے کسی دوسرے حرب
کے نہیں (Legislation) میں اس کی کوئس نہیں کی گئی کہ
اکریسنگ ہولڈنگ (Existing holding) پر انک لٹ رکھی
اکریسنگ ہولڈنگ پر لٹ رکھنے کے سلسلہ میں میں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا
انک دیا گیا ہے پڑھ کر سنا چاہا ہوں میں پسند کیا ہوں کہ میں نے سیکولسٹ میں
میں پڑھا ہے بلکہ کسی دوسری جگہ اس کو پڑھا ہے لیکن جہاں بھی وہ پڑھ کر سنا
چاہا ہوں و ریلوٹ پراگراف (Relevant Paragraph) ہے
جس کو ان سائے کی وجہ سے

Whether the principle of imposing a limit of holding should
receive retrospective effect and be applied to existing holdings
raises wider issues than the limits proposed for future acquisition
and for resumption for personal cultivation

ان زمینوں غرض کے لئے جو لمب ہم رکھتے ہیں یعنی زمین حاصل کرنے کے لئے اور دانی کاشت کے لئے اس کے لئے زمین واپس لینے کے لئے جو حد ہم مقرر کریں گے اور اس میں جو اصول بمطابق ہے اس سے مراد کو وسیع مباحث پیدا ہو جائے گی جس کے مقصد میں اس وقت زمین ہے وہی ہو اگر ہم لمبا چاہتے ہیں یعنی جس طریقہ پر زمین کے مقصد سے زمین واپس لینے کے لئے لمب رکھا جائے گا اس وقت زمین واپس رکھیں اور اس سے اوپر کی زمین لے لیں تو ان زمینوں حوالہ سے اصلاح پیدا ہو کر وسیع مباحث پیدا ہو جائیں گے۔

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

The Central question involved is whether in the event of a limit being imposed lands in excess of the limit can be acquired for considerations which falls short of fair compensation i.e. their market value at the time of acquisition

اس میں اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی لمٹ مقرر کرنے کے بعد اوپر کی سرپلس لینڈ (Surplus land) کہہ سکتا ہے یا نہیں معاوضہ دے دیے ہوئے حاصل کر سکتے ہیں یعنی سلسلہ اور معمول معاوضہ دینے کے بعد کیا اب اس سرپلس زمین کو حاصل کر سکتے ہیں؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے معمول معاوضہ کے معنی میں۔

their market value at the time of acquisition

زمین حاصل کرنے وقت اس کی جو مارکیٹ والو (Market Value) ہوگی وہ فیر کمپنسنس (Fair Compensation) ہوگا اور وہ کمپنسنس دے کر ہم اپنی زمین لے سکتے ہیں یا نہیں یہ سیریل کونسل (Central Question) پیدا ہوتا ہے اس کے بعد

ments of the proposal apart

یعنی اس کے سیرس کے قطع نظر

We are advised that such a course would not be constant with the provisions of the Constitution

ہم کو یہ مسوورہ یعنی لیگل مسوورہ ملتا ہے کہ اگر ہم سہا کرتے ہیں یعنی مارکیٹ والو سے کم قیمت پر سرپلس لینڈ حاصل کرنے کی کونسل کریں تو

It would not be constant with the provisions of the Constitution

دوسرے اور قانون کی خلاف ورزی ہوگی

We would suggest that the problem needs to be considered in terms somewhat different from those in the proposals that are commonly made

اس وجہ سے ہماری یہ رائے ہے کہ عام طور پر جس طرح سے اس مسئلہ کو دیکھا جاتا ہے (حفاظتہ ملک نسبی میں انریبل جرنل جی ایچ ڈی اور ایس جی عورکنا) وہ اس پر غور نہیں کیا جاتا بلکہ اس کی کسی دورے طرح سے غور کرنا چاہئے۔ یہ ہے پلاننگ سسٹم کا وہ برا کرافٹ ان برا کرافٹ کے دو ارب روپے میں ایک روپے کا اور دوسرا ایک کئی لاکھ لاکھ کے اس ساڑھے چار روپے ہولڈنگس جھوڑ رہے ہیں اور ان کے اسکی انبار میں دے رہے ہیں کہ اگر اڑھے چار روپے ہولڈنگ تک ان کے حصہ میں نہ ہو وہ کھسکاڑے واس لے کھسکاڑے کے حصہ سے واس لے کے لیے ہیں۔ ہولڈنگ کی لمٹ رکھی گئی ہے باقی دہڑہ فعلی ہولڈنگ رہ جاتی ہے۔ یہ زمین اگر کسی روپے کے (Protected Tenant) کے حصہ میں ہو تو ان کے حصہ میں رہ سکتی ہے اور دہڑہ فعلی ہولڈنگ تک وہ سٹے سے لگان لے گا جو رٹ (Rent) مل سکتا ہے وہ ملتا اس میں جلا کہاں ہے؟ ویکوم (Vacuum) کہاں ہے؟ لاکھ لاکھ میں فعلی ہولڈنگس تک ریزوم (Resume) کر سکتا ہے اس سے بڑھ کر ریزوم میں کر سکتا دوسری زمین میں نہیں چھو رہے ہیں۔ روپے کے حصہ میں جو زمین ہے اسکو اس سسٹم میں کسی سبک کر سکتے ہیں؟ (انک ڈیٹ یہ بھی آتا ہے)۔ روپے کے حصہ میں جو زمین ہے اسکو سسٹم میں ہمارے کرنے کے بعد اب اسکو لٹا جھوڑ رہے ہیں؟ زمین کرنا چاہئے کہ ہر کسی کے سٹے کی انک زمین ہے۔ ہم کو یہ دیکھا ہے کہ اس کی یہ وجہ رہی۔ رخت رکھ کر ہم جو واس لے رہے ہیں اسکو اکسپریٹ (Expriuate) کر کے اس کے ہاتھ میں جو واس لے کر کے بے کال سکتے ہیں وہ چاہئے وڈ اور رکت سکتا ہے لیکن ہم اس میں کرنے دے رہے ہیں۔ ہم ایک حد پر رکھ رہے ہیں۔ ہم آج رہے ہیں کہ ہم اس کو کر سکتے ہیں۔ ہم میں قانون بنانا ہے۔ ہم نے اس میں دوسرا قانون بنانا ہے۔ موجود اس کے کہ لاکھ اسٹے کھسکاڑے لیکن اگر ریکٹ اپ (Breakup) سے کوئی حصہ نہ ہونا ہو تو اس حد کی اوپر کی زمین ہم مینجمنٹ (Management) میں لے لیں گے۔ یہ آج ہم بے قواعد مار رہے ہیں اور موجودہ ہولڈنگس میں سے بھی لے کر کوئٹ کر رہے ہیں اگر حکم نہ لیا اوسے (Legal Opinion) اور پلاننگ کمیشن کی رائے کے خلاف ہے کہ اگر ہولڈنگ (Existing Holding) پر پلاننگ (Ceiling) قائم کرنا کھسکاڑے میں سے اوسے (Provisions) کے خلاف ہوگا۔ اس لیے انہوں نے اس برا کرافٹ میں لکھا ہے کہ

merits of the question apart

یعنی اسے کرا چاہیے یا نہیں یا چاہیے اس کے قطع طریقہ کو قانونی رائے یہ بتائی ہے
حساب کہ ایک ایک سال میں لے کر ایک حد تک وہ صحیح ہے۔ صاحبزادہ سمجھ اور
وی۔ بی۔ کے ساتھ جاری بھی ہیں کہ اگر کسی ایک ایک سال کے حساب سے لے کر
فائل ہے۔ وہ اس سلسلہ میں ہے۔ اب لوگوں کا بھی اعتراض ہے اور وہ ہے۔ صاحب
طریقہ کے خلاف کمیشن کے اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
بہ کہ ایک سال کے حساب سے لے کر ایک حد تک وہ صحیح ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔
وہ ایک حد تک جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
ان سب سے بھی ہم آگے رہ رہے ہیں۔ دوسرے درجوں میں اس میں جوڑا ہے۔

اینریبل ممبر نے اس میں ۱۰-۲۰ کے درجہ میں لے کر اس کے خلاف جاری ہے
جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔
ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
وہ جو کسی ایک ایک سال کے حساب سے لے کر ایک حد تک وہ صحیح ہے۔ اس کے
Present (Justify) ہو سکتی ہے۔ لیکن ریزولوشن کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
Holding) برمود لگا کر اس میں حاصل کرنا درست ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
معرّفہ میں لے کر ایک حد تک وہ صحیح ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔
روپے سالانہ یا اس میں سو روپے درمہ (Per month) (Maximum) (Net income) (۳۶)
کی حوصلہ ہم رکھ رہے ہیں اس میں کسی ایک ایک سال کے حساب سے لے کر ایک حد تک
میں اس کو چھوڑنا چاہیے ہیں۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
کی میں ہیں چھ رہے ہیں۔ کسی کو اور اس میں (Acquire) کرنے کے
احصاء میں دے رہے ہیں۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
سے اس میں لے کر ایک حد تک وہ صحیح ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔
آپ کہہ رہے ہیں کہ کون اس میں دے رہے ہیں۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔
ہیں۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
اس میں کر رہے ہیں۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔
کہے گئے۔ اس میں دے رہے ہیں۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
کون اس میں دے رہے ہیں۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔

دوسری چیز یہ ہے کہ یہ خود کسی طریقہ کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
ہیں۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
انہوں نے اس کو سمجھا ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔
ہوں۔ آج یہ ایک حد تک وہ صحیح ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے
میں لے کر ایک حد تک وہ صحیح ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے خلاف جاری ہے۔ اس کے

لند ریفارمز (Land Reforms) کے متعلق کوئی بھی قانون وضع ہندوستان میں اس عرصے کے ساتھ نہیں لانا چاہیے اور نہ اسکا ہے جسکے تحت تمام لندلس لبرس (Landless labourers) کو کٹر (Cate) کر کے اول کی لند ہنگر (Land hunger) کو مٹا سکے۔ میں یہ حلیہ کرنا ہوں کہ وہ یہ نو مسلم افسار میں ہے اور نہ انڈین لند آر آف دی ایورس کے افسار میں ہے۔ سابقہ ہندوستان میں اگر باگرس کی حالت کوئی آئرسو گورنٹ (Alternative Govt) آسکی ہے تو اسکو بھی میں خالیج کرنا ہوں کہ اس قانون لاکر ویر عمل کر کے نادے نہ نامک ہے نہ میرا کسل (Impacticable) ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر آئرسو گورنٹ ہندوستان میں برہمن اور ایکٹے علاقوں ملک کا نمائندہ ہوگا کیا میں اسے اعلیٰ معیار ہوسکا ہے؟

آئرسو گورنٹ میں ہے مجھ پر طعنہ کیا کہ میں مساوات نام کر کے کا دعویٰ کرنا ہوں میں نے کبھی بھی اس کا دعویٰ نہیں کیا

شری وی ڈی رام کشن راؤ: ڈسپارٹی آف لندس کمیشن کی رپورٹ میں ہے کہ میں نے اسے عدم مساوات کم کرنا ہے۔ مساوات نام کرنا یہ الفاظ ہیں میں ایک آئرسو گورنٹ میں ہم بھی کم کرنا چاہتے ہیں؟

شری وی - رام کشن راؤ: ڈسپارٹی (Disparity) (Reduce) کرنا یہ الفاظ اسم کی کہے گئے ہیں۔ ڈسپارٹی کمیشن کی رپورٹ میں کہاں نہ دعویٰ کیا گیا ہے؟ میرے بھی الفاظ تھے لیکن مجھے یہ الفاظ نہ جواب کر کے آئرسو گورنٹ دینا کے ساتھ نہ دینا کی کوشش کر رہے ہیں کہ دکھو کہ کہیں ڈسپارٹی وعدے کر رہا ہے۔ میں چھوٹے وعدے ہیں کرنا۔ اسے وعدے ہیں کرنا جو نافذ عمل ہوں میں نے اسے الیکٹوریٹ میں بھی اسے وعدے ہیں کیے۔ میں نے الیکس کے وقت میں اسے چلے بھی اسے وعدے ہیں کیے اور نہ باگرس آرگنائزیشن (Congress Organisation) نے اسے الیکس میں بھی اسے وعدے ہیں کیے۔ میں اسے وعدے کہے ہیں۔ اور لوگوں نے کہے ہوں تو کہے ہوئے

شری وی رام کشن راؤ: گورنٹ میں میں نے کہا تھا کہ میں ۱۲ لاکھ ایکڑ زمین تقسیم کروں گا۔

Shri B. Ramakrishna Rao: More equitable distribution
I stand by that. I stick to that.

اگر ۱۲ لاکھ میں ۱۲ لاکھ ملے (میں نے ۱۲ لاکھ کہا تھا) کچھ بھی میں ملے میں تقسیم کروں گا۔ میں نے کچھ بھی نہ ملے۔ لیکن اگر پانچ لاکھ یا ۱۲ لاکھ میں تو

میں اس کو قسم کرونگا۔ لیکن آپ کہتے ہیں کہ میرے () بلیگا میرے لیے تو ہم قسم
ہیں کر سکتے ہیں لیکن میں نے یہ دعویٰ نہیں کیا تھا کہ میں لنڈ لارنس کی ساری
رسمات لیکر سارے عرصوں میں قسم کر دوں گا لیکن پھر بھی میں نہ کہوں گا کہ نہ جو
آپ میرے () کا اندازہ لگا رہے ہیں وہ بریل میں کے انسان کی اساس پر بیرونی نہ
کرنے کے رجحان کا نسخہ ہے۔

Incredulity or absolute lack of confidence in human nature

یہ نسخہ ان چیزوں پر مبنی ہے میں جانتا ہوں کہ جس طرح مختلف لوگ دوسرے کو اس سے
بچنے کی کوشش کرتے ہیں اس قانون سے بچنے کی کوشش کی جا سکتی ہے جو اس
کوشش کرنا ہے لیکن میں اس میں اس کا حامی نہیں ہوں کہ ہر نیک کو جو سمجھا جائے
ناؤسکہ وہ اپنے حور سے ہونے کا سوچ نہ پس کرے کم از کم میں تو اس کو مانے
کے لیے باز نہیں ہوں نہ خلاف اس کے آرٹیکل میں سے ہر آرگومنٹ (Argument)
میں ہر قسم میں پھر بھی میں اس کو پس کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ

یہی وہی وہی پشیمانی — بھٹ پشیمانی (Presumption) ہم لوگوں کو اپنے پشیمانی
پیش پشیمانی (Preventive Detention Act) سے یہی سیکھا ہے ۔
شری بی رام کشن رائے اگر وہ واقعہ نہیں تو لنڈ لارنس کی دی اپورس کہہ
ہیں کیا ہم نے حورس پروڈس (Jurisprudence) کا لحاظ نہیں رکھا ہے؟ کیا
پروڈس پروڈس انکٹ (Preventive Detention Act) میں انکٹ آرٹیکل میں کے
آج رتبہ فرطاس بنا ہوا ہے؟ جیسا آج پروڈس انکٹ رتبہ فرطاس بنا ہوا ہے
یہ سمجھا کہ جسے لنڈ لارنس ہوتے ہیں سب کے سب نہ ہمیں ہیں صحیح نہیں ہوگا
میں جانتا ہوں کہ جلد لہذا لنڈ لارنس نے رسمات ہمیں کہیں ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ
میں یہ بھی جانتا ہوں کہ بعض لنڈ لارنس نے سرنڈر (Surrender) نہیں
کیا ہے۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ ان کی تعداد کم ہو۔ اپنی حانداد کو بچانے کی کوشش
ہیں کرنا؟ میں لنڈ لارنس کی اپورس کے گھر کا فریج چھسے کیلئے حور نوکنا و
چپ رہیں گے؟ وہ بھی مار سکتے ہیں اس کی کوشش کریں جانتے ہیں کہ کوئی لوٹ ہوں
(Loop hole) ہاں نہ رہے لیکن اس میں کیا نہ کہ گورنمنٹ لوٹ ہوں پیدا
کرنے کے لیے قانون کی خلاف ورزی کرنے والی ہے لہذا ان کا گلا کاٹ دو اور گلا کاٹ دو
جو معاف فرمائے اس قانون میں نہیں سکتا — یہ

lack of belief in human nature lack of belief in human
goodness if I may say so

یہ سائنس لاجیکل ڈیفیکٹ (Psychological defect) ہوگا
میں آرٹیکل میں سے درخواست کرونگا کہ اس سے کوئی دل سے نکال دیا اور
دوسرے مسائل کی طرف توجہ دینا ہے جو مناسب ہے کہا گیا کہ جب کم رتبہ
حکومت کو ملے گی تو یہ رسمات کے تراویس (Transfers) ہوتے ہیں

اور پرنسپس (Principles) ہوئے ہیں ہوئے ہوئے کہہ دے
ہوئے ہوئے اور دھوکہ دے کہہ دے (Putition) کے حق
نوسل (Personal Law) کے دے گئے ہیں

A person in the womb has got right to demand putition according to Hindu Law

جو بچہ نسب میں ہے وہ نہیں ہے مگر دعویٰ ہو سکتا ہے ہم دھرم ساسی (धर्मसासी)
کو سب میں سکتے ہیں لیکن جو وجود نہیں ہے اس میں دھرم عمل میں ہی ہو (بچہ
نسب میں ہے اس کا دعویٰ و بعد میں ہوتا) انہوں میں ہم عمل میں ہی ہو میں
اپنی مثال دوں جو کچھ جری رہی ہے سب سے نام تر ہے سب سے خونہائی میں وہ
جو سب فعلی (Joint family) کے سب میں ہیں و کتا ل کو رہی میں
حصہ میں دنا چاہے؟ میں نے کہا کہ لو تو یہاں تمہارا حصہ لے لو و کتا را ہوا
میں نے کہا کہ جانی رہی جارہی ہے لہذا ہم اپنا حصہ لے لو و اسکو دے کہے کہا
جاسکتا ہے کہ وہ اسکی لنگر (Legally) نہیں و کتا سب سوسلی (Consultation)
tionally) نہیں و رانی مارلی (Even morally) سکی و اپنی (Property) ہے
و ہر میں سحر (Human nature) ہے اسکو بکنا کر سکتے ہیں جب تک کہ وہ اس
ہو کہ اس کے حوری کر کے نہ حاداد حاصل ہی ہے اس وقت تک اس کا حق اس
حاداد پر قائم رہے گا قانون کی رد سے بچے کہے لوگ جس میں سے سب عمل کرے ہیں
لیکن نہ حال کرنا کہ وہ سب کے سب سلطان ہیں اور سلطان پر آمادہ میں و دوسرے
جوگا (۱۲) لاکھ انکر رہی ہیں جو کہ لاکھ انکر ملنگی ہے لاکھ ہیں یوں لاکھ
انکر ملے گی جس میں رہی ملنگی دھرم کی خانگی لیکن اگر میں آپ کے اسٹیمٹ کو
مول کرلوں تو کیا آپ نہ سمجھے ہیں کہ حوالہ ہنگر (Land Hunger) ہے
و ہم ہو خانگی؟ حوالہ اسٹیمٹ (Rural Unemployment) ہے
کیا وہ دور ہو خانگی؟ حوالہ اسٹیمٹ سسر (Fundamental necessities) میں
کیا وہ پوری ہو خانگی؟ کیا ہر شخص میں حال ہو خانگی؟

You are not going to touch the fringe of the problem
میں کہوں گا کہ اصل مسئلہ کے کنارے کو نہیں آج (Touch) میں کر سکتے
لیڈ لائن کے برابر رہیں (Property Rights) کو چھو کر بکنا
کر سکتے؟ فیکس (Figures) لیکر دیکھیں و معلوم ہوگا کہ دو ڈھائی لاکھ
انکر سے زیادہ رہی ہیں لے سکتے

बी बी बी देशपांडे—१३ बी में यह अलफाल डिस्ट्रीबल विम गय ह कि (Government may as may be notified) इसमें बिज्ञा लिखा गया ह।
यहां में (may) का सपल डिस्ट्रीबल विम गय ह जब यत्र कानन लाग हुआ तो
बेबी बाब नही है कि यह कलाज भी लागू होगा

यदि बी तीन साल बाद साब होगा तो दरमियान में क्या होगा ?

سرکاری رام کس راڈ میں کبہ رہا ہوں کہ وہ ر حق ہمے اس سکس
میں رکھ لے ۛ لندر آب دی اورس کے توجھے سے ورت ہیں ۛ حب تک فایوں
لاگو ۛ هو اس وب تک رسعرس (Transfers) ہونگے

श्री गौरी जी वेशापात्र — क्या उसके सहित यानी वस्त्र व ५१ के सहित अमरल दिया है ?

مری فی رام کس راؤ ٹریل میں کو میں س سس کے سب سس کا سکوس (Sequence) مانا جاھا ہوں اسکے مد میں سمجھا ہوں کہ اسکے اسس (Stages) کے سمجھے میں آسای ہوگی سس ہ میں گورنٹ کو یک عمل ناور (General Power) ہے کہ کسی رس کا مالک دو سال تک مسلسل کا س نہ کرے نو اس صوب میں گورنٹ کو احساں ہوگا کہ دس انداری کرے رس کے سمجھ (Management) کو اپنے ہا میں لے لے وہ نا لکل عمل سس (General Section) ہے جو ناں کسویں میں (Non Cultivators) بر لاگو کا جاسکا ہے ۲۴ میں اس کے معلق کا پروجر (Procedure) احساں کا جاسکا ہے وہ مانا گیا ہے کہ اسس (Assumption) کے مد گور، س کے کا احساں ہونگے ۲۵ اے میں نہ اسس براورن (Special Provision) ہے کہ ساڑھے حار عملی ہو لنگی کے ور جس کے ناس رس رجائے حکومت اسکو اپنے سمجھ کے عد لے مکی ہے اسکے لیے اسس براورن میں اسکو بڑا رکھا جائے نا فال ان پروڈکس (Fall in Production) ہونا نا لکل لو اسانڈرڈ (Low Standard) ہو اسی رس کو کس کرنا رہے لکن وہ لٹ بے کم ہوں اسی صوب میں اسی رس کو اسسٹ (Efficient) ہونے کے ناوجود حکومت لے سکی ہے ہم نے نہ براورن (Provisions) بلائنگ کس کے اوس ، بے کے عد کچر میں حکومت میں لے ابھی نہ کر سانا ہے

یہ بھی ایک بڑا مسئلہ ہے کہ معاوضہ دے بغیر اس کا حاسکنا ہے یا نہیں
 انہوں نے صاف طور پر یہ نہیں بتایا ہے کہ مارکیٹ والیو (Market Value) سے
 کچھ کم دینا حاسکنا ہے یا نہیں۔ یہ مارکیٹ والیو کے مطابق معاوضہ دینے کا حق لروم ہے اس کے
 ناپے میں بلاینگ کمپن کے کوئی رجسٹری میں ہے اس لیے ہم نے ایک درجہ سے اسے
 کالکڑہ رکھا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اگر ریگ ہولڈنگ (Existing Holding) ر
 سلنگ (Ceiling) لاگو کر کے کسی نہ کسی حل سے اگر ریگ ہولڈنگ کیلئے
 سلنگ لگائے کا طریقہ رائج کریں۔ ہم نے یہ دس فیصد کی اس کے لئے دو میں اس میں
 (Stages) رکھے ہیں۔ یہ فیصد میں ہم نے یہ الفاظ رکھے ہیں

دیدوں کہ آب کا گھر ۱۰ فیصد زیادہ معاوضہ کے ساتھ لے لیا جاتا ہے اور آپ ۳۴ گھنٹے کے اندر اسے گھر کا حصہ چھوڑ کر الگ چودا میں نوکنا یہ ہو سکتا ہے ؟ ملک ہونے کے لیے بھی کسی کی اراضی لیا جاہیں ہو لیا اکویرس ایکٹ یا کسی نہ کسی قانون کے تحت لیا ہوگا ۔ اکویرس (Acquisition) ہو ، رکویرس (Requisition) ہو یا ابرجسی (Emergency) کی صورت میں ہو اب کہتے ہیں کہ ” سب “ کے الفاظ رکھ دیں تو ہمیں کسی کی ضرورت ہیں ، گورنمنٹ کو سوچنے کا موقع بھی نہ ملے انڈسٹریز کو سہاری جائے بنا ہونا ہو ۔ آخر یہ تو دیکھنا ہی پڑے گا کہ گورنمنٹ اسے سمجھتے ہیں لے سکتی ہے یا نہیں ۔ یہ تمام پرنسپل حیرتوں ہیں ۔ اسی لیے ہلالیگ کمیشن نے یہ رکھا ہے کہ لے لیا جس سے لیا جائے اس کے بعد ممکن ہے کہ اسکو پورے طور پر اسٹیبلشمنٹ ہوئے گئے ہیں برس لگیں ۔ اس پر بھی اعتراض کیا جاتا ہے ۔ لیکن ہلالیگ کمیشن نے کہا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ اس برس لگیں ۔ ممکن ہے حلقہ چوڑا ہے ایک ہی برس لگے ۔ دو برس لگے

سری وی ڈی دتساہائے ۔ درمیان میں السس (Alienation) کو کس طرح روکے ؟

سری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ السس کو روکنے کی حد تک میں نے جواب دیا ہے ۔ کسی کے قانونی حق کو روکا پرنسپل (Principally) غلط ہے ۔ لیکن آرڈیننس کے ذریعہ یہ ہو سکتا ہے جیسا کہ ہم نے ۳۴ کے تعلق سے کیا ۔ میں کہیں بھاگ و ہیں خارج ہے کہ ہم یہ آرڈر دیدیں کہ میں کو کہیں بھاگے کی ضرورت ہیں ۔ وہ ہیں رہے ۔ اب تو یہ کہتے ہیں کہ میں بھی یہ بھاگے پائے ۔ ہر شخص کا منڈائیل رائٹ (Fundamental right) بھی چلا جائے ۔ آرڈینل ممبرس جو لائرس (Lawyers) ہیں ، انہوں نے جہاں سے کہیں اس پر اصرار ظاہر کرتے کی ضرورت ہیں کیونکہ انہوں نے اپنے پوائنٹ آف ویو سے اسٹیمپس میں کہیں ہیں ۔ لیکن میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایسی صورت میں کہیں کم از کم کوئی لائبرکو ہو جس میں کرنا چاہیے ۔ ان کے بارے میں اگر میں یہ کہہ سکتا ہوں تو کی لاعلمی سے میں کہے گئے ہیں تو یہ مناسب نہیں کیونکہ آرڈینل ممبرس نے ایک ایک ورڈ کی اسٹڈی کر کے انہیں پھینکا ہے لیکن اس کے باوجود ان کے اسٹیمپس الیکٹل (Illegal) ہیں ۔ ان کا سٹی ٹیوٹل (Unconstitutional) ہے ۔

سری کے وی ۔ رام راؤ ۔ ہم ساورن باڈی (Sovereign body) ہیں ، ہم قانون پاس کئے ہیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اگر قانون ان کا سٹی ٹیوٹل بنا ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے ۔ لیکن ہم کو جو لگل اڈوائس ملی ہے جو کا سٹی ٹیوٹل اڈوائس ملی ہے اس کے

[illegible]

Shri V D Deshpande : Sir, I think we should adjourn now. It is already 6.40 p.m.

Shri B. Ramesh Babu Rao : Sir, I shall complete my speech within 25 minutes.

Step 5: V D Deshpande HL can conclude his speech tomorrow

Mr Speaker The hon Member should remember that yesterday we rose half an hour early (Laughter)

سرکاری دام کشن راڈ میں ۵ گز اور ۱۰ فٹ کے درمیان کے اسطرح ہیں جو کہ
 حوالہ دیتے ہوئے اسطرح کے اگر اب یہ کہیں کہ ۵ حاسب یا دوسرے کسے سے
 ملتی ہیں ۵ بونس ملانا ہوں کہ انہوں نے بھی کاسٹا ہے سرس لسٹ لیسے کسے
 جو آرڈری رکنا پٹا ہولڈنگ (Ordinary per capita holding) ہے اس سے
 دوگنی لمٹ کی عودنگ پر لسٹ لارڈ کے نام سے دی ہے وہاں کی حکومت دوسو
 فیصد رکھا ہے سرس لسٹ لیسے وہ اس مارجن (Margin) ہے بالکل
 حاسبانہ ہے ان حاسبانہ (Unjustified) ہے اس سے نہ کہا جاتا ہے
 کہ لا (Law) کا پوتکس (Protection) ہے اسٹال ہولڈرس ۔ مل کلاس
 ہولڈرس کو ملتا ہے و سٹاسٹل اورس (Substantial owners) کو ہم عودم
 ہیں کسے پرائیٹی (Priority) ہم اسٹال ہولڈر اور مل کلاس اور کو
 دے سکتے ہیں لیکن ۔ سٹاسٹل اور کو بالکل ہی عودم ہے کسے

اسکے بعد دوسرے مختلف اسدیشن ہیں - جس سے اسدیشن کا معنی ہے جواب دہنا ہے۔ کماکٹ (Compact) اور کسی گروس لینڈس (Contiguous lands) کے متعلق کہا گیا - ہو سکا ہے کہ حساب کہ معنی کے عرصہ کماکما کٹ ہلاکسی (Compact block) کسی گروس ہوں۔ ہا اس طلب نہ ہے کہ کماکما کٹ ہلاکسی کے ساتھ ساتھ (Break up) کرنے سے ہا روڈ کس فال (Fall) ہونے والے - اگر فال ہونا ہے تو وہ ہونا چاہے - اس سلسلے میں ہا کماکما کس کے حسب العاد ہونے ہم نے بالکل ویسے ہی رکھنے ہیں ہا ری طرف سے کوئی امراع ہوں کماکما ہے ہا کماکما ہلنے سے لینڈ لارڈ کی مدد کرنے کی کوہیں ہیں کماکما ہے -

انک اور سوال اورٹس (Orchaids) سے متعلق اٹھانا گا کہ
انہیں کیوں منسبی کیا ک ہے۔ میری سمجھ میں ہیں آنا۔ اورٹس فروٹ گارڈن
ہمارے اگریکلچر کا انک بڑا شعبہ ہیں میرے پاس ۱۰ موسمی کے درجہ ہوتے ہیں
جسہیں ہزاروں روپے کے صرفہ سے لگایا گیا ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ میں ان سب کو نکال دینا
چاہے اور ہر ایک کو انک ایک موسمی یا میرے کا درجہ دینا چاہے۔ اس طرح لندس
لنس میں تقسیم کر دینا چاہے جسہیں پر مرس (Preference) دینے کیلئے اب
مطالبہ کر رہے ہیں تو یہ اک عجیب حیر ہوگی جہاں ملک کے روڈکس کا سوال
ہے۔ اگریکلچر کا سوال ہے۔ میں اس مطالبہ کو سمجھتے ہوں۔ فائبر ہوں۔ اورٹس میں
کے ونڈز (Views) کو سمجھتے ہوں۔ فائبر ہوں۔ وہاں تو وہ نہ کہتے ہیں کہ ملک
کی ٹوٹل اکائی (Total economy) کی طرف دیکھی ہیں ہے۔ پھر نہ کہتے ہیں کہ
”وہ ہزار ٹنٹ“، ”وہ ہزار ٹنٹ“، ”وہ ہزار ٹنٹ“، ”وہ ہزار ٹنٹ“۔
کا نام اس طرح دیا جاتا ہے جس طرح رام نام جسے ہیں۔ اور اسی لحاظ سے ہر ملک میں
اسٹیشن لائے جاتے ہیں۔ لند لارڈ کا فائدہ بھی نہ ہو سکتا ہے۔ ٹوٹل اگریکلچر
اکائی بھی جس طرح ہیں۔ اورٹس میں ہر ایک کی حد تک تو یہ رکھنے والے یا نہ دار
اگرے میں محال ہیں اور ٹنٹ انکا ہو سکتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ میں میں محال کو
کوئی فائدہ نہ پہنچے۔ مائے اسی نقطہ نظر سے اسٹیشن لائے جاتے ہیں۔ یہ ہیں
دیکھا جاتا کہ ملک کے اگریکلچر اور ٹنٹس برائٹ کو انکوٹیل (Equitable)
طرز سے بر مائلو (Solve) کرنا ہے۔ اور اس طرح ٹنٹ اور دوسرے کاسکاروں کو فائدہ
پہنچانا ہے۔ حواہ ان میں (Unfair) ہو۔ ان انکوٹیل (Inequitable) ہو۔
ان جسٹ (Unjust) ہو۔ ان کاسٹی ٹوٹیل ہو الیکٹل (Illegal) ہو کہ
بھی ہوں ٹنٹ کو فائدہ پہنچ جائے۔ اگر اس طرح سے سمجھ جائے تو اسکا میرے پاس
کوئی جواب نہیں۔

اورٹس میں میری ہے۔ وی رام راو نے جب ہی جوں کے ساتھ اور اسے نقطہ
نظر کے لحاظ سے جب ہی بدلے ہوئے میری۔ اگر میں ان کے اعتراضات کا جواب
دینوں تو میرے اورٹس میں اسٹیشن اور اعتراضات کے جوابات دینے کی ضرورت
ہیں رہی۔ اسی قسم کے حد آرگوسس اورٹس لندرا ف دی انورٹس لے بھی بنان
کئے ہیں۔ دونوں کا جواب میرے ہونا چاہیے۔ اورٹس لندرا ف دی انورٹس۔ اورٹس میں
شری ہے۔ وی۔ رام راو اور اس کے ساتھ ساتھ اورٹس میں میری لکھی برہووان ریڈی
ان سون کے اعتراضات کے جوابات میں دینا ہوں۔

انک اعتراضات یہ کیا گیا کہ اس میں جب سے لوپ ہولس (Loopholes) ہیں
ریولوشن (Revolution) کا دعویٰ کیا جاتا ہے لیکن اس میں کی لوپ ہولس
ہیں۔ جہاں لوپ ہولس اور انورٹس (Evasions) معلوم ہوتے ہیں ہم

ہوسکتی ہے۔ نہ کہا گیا کہ ہزاروں فوٹ ناموں کی مکمل ہوسکتی ہے۔ نہ بات سری سمجھ میں ہو جس ای بھی آرٹیکل میں سری کے وی رام راؤ کے دھن میں نہ بات آئی کہ کس کس طرح سے اس قانون میں بے ایمانی کی حاشی ہے اور اس سے بچ سکے ہیں۔ عورتوں کے بعد انہوں نے یہ نکتہ نکالا کہ ریسٹارا ہی میں کو فوٹ پر دے دینگے۔ ریسا راہی ہولڈنگ کو اکسٹنڈ (Extend) کرنے کے لیے بے ایمانی سے ای ری ویل نوڈنگ کے کیونکہ فوٹ پر دے میں نو کوئی ممانعہ نہیں ہے اور فوٹ کی مذمت (۴) میں رکھی گئی ہے وہ بھی میں لیٹی ہولڈنگ والوں سے معلوم ہے۔ میں نے اس طرح بھی مجھے کی کوپس کی حالت لکھن انہوں نے اس سے کہی ہاں عرب کوٹھی کردی اور لکھے لکھے کہ فوٹ پر دے کی ایک مہم ہی شروع ہو چاہی تاکہ آپ کے سکس (۳۰ سی) کی دے بچ جائے

اب میں پوچھا چاہا ہوں کہ کیا یہ حالات کے مطابق ہے یہ سہ پہا میں اس نہ آعکس کیا صحیح ہے؟ آج کون لٹل لارڈ اساتے حوریں فوٹ پر دے کیلئے راعے آرٹیکل میں میں ف دی ایورس کے حوریں ہیں۔ ہم سمجھے ہیں کہ وہ ہارے بھی ہوگئے ہیں (Laughter) لیکن آرٹیکل میں میں آف دی ایورس اسکو تسلیم میں کرتے حاتے دھے ہارے ہیں لیکن کیا کسی کی میں ان کے پاس فوٹ پر دے کی نو پھر لٹل لارڈ نہ اسد کو سمجھا ہے کہ اس کو پھر واس آسکی؟ اسکا رٹ میں کس ہوگا فولڈار کو حوریں دے گئے ہیں اس میں آف سمجھٹ ہوگا۔ ایسی صورت میں کیا یہ فولڈاروں کو رکھنے کی رغبت کسی لٹل لارڈ میں پیدا ہوسکتی ہے؟ میں آسلی (Honestly) پوچھا چاہا ہوں نہ میں اکسپریس (Experience) ہے اور میں سے لوگوں اکسپریس ہے کہ میں فوٹ پر دے کی حاشی کوئی مامل میں ہیں اگر آئندہ اس عرص کے لیے حالات کے مطے نظر سے وہ ایسا کرنے کی کوپس کرینگے نو کوئی اور حور لائیں گے آرٹیکل میں میں کوئی نو کتب سمجھا میں ہیں جیسا کہ انہوں نے نہ رکت سمجھا ہے میں اس کو فوٹ کرینگا لیکن فوٹ پر دے سے کوئی روکے ہیں؟ حوریں ہے رہے دھے فوٹ پر دے میں آنا نو ہے کہ اس سے کسی نہ کسی حوریں ادبی کو میں نے گی اب انوم کرتے ہیں نو میں کرینگے لیٹل لارڈ کو آپریس حور کوئی بھی آرڈر آف پر میں ہے اچھا نو ہے یعنی حور کا کو کرنا تھا وہ خود لیے لیے ہیں اس سے کم از کم آنا نو ہونا ہے کہ میں لوگوں کے پاس میں میں ان لوگوں کو فوٹ پر دے میں مل جائے۔

دوسری حور نہ ہے کہ از میں پروسیڈنگس (Assumption proceedings) میں آسلی (Lengthy) ہیں۔ میں آرٹیکل میں میں عرص کرنا چاہا ہوں کہ وہ ایسے لیٹی ٹاٹ میں ہوینگے جسے لیٹی ہوئے کا کہ وہ شہ کر رہے ہیں گورنمنٹ کی حاشی سے عام طور پر حور دے (Delay) ہوئے اسکی وجہ سے گورنمنٹ بد نام

ہو چکے اور اس کے علاوہ خاص طور پر موجودہ گورنمنٹ کے بارے میں آرٹیکل میں کو
سہ ہے ان کے سہ کو میں نکال دوں گا لیکن میں یہ میں دلائے کی کو میں کرنا
ہوں کہ ارداس میں دہر کرے کی کو میں کو میں کی حاسگی دوسرے اسٹیمس کے
سلسلہ میں نہ بھی کہا گیا ہے کہ (۶) سہ کے اندر فعلی ہولڈنگس کے دہر کا کام ہم ہونا
چاہیے اس کے لیے جب کم وہہ لیا جاسکا میں دار سلا رہا ہوں میں کو میں کمسٹ
(Commitment) میں ہے کو میں باندھ (Binding) میں ہے اس کے لیے
سادہ ایک سال کا عرصہ لکھ گا۔ میں سال وہیں لکھنے جو بروسر ہم جاسکا
چاہیے میں ممکن ہے کہ اس کے رابطہ ایک سال کا عرصہ لکھ کسی قوم کی نارغ میں
خود ملکاتہ کی نارغ میں بھی جس کا کہ آرٹیکل دہر ف دی انورس نے بھی دعویٰ کیا
ان کی حیح کار ان کے اسٹیمس (Agitation) نا ان کے رولوس
(Revolution) میں ہے اس کو بھی مایا میں لیکن نا عراض میں اس کو سلیم
ہی کرلوں میں ۵ گراں کرونگا کہ ایک سال کا زیادہ کو میں لیا میں ہے
ملکاتہ کے ور (قیر) سور (قیر) لوگوں کیلئے جس کے لیے وری
وہاں کیا ہو رہا ہے ان کے سرکل (Struggle) ان کرونگ دہر کرونگ سرکل کے
باوجود بھی ۵ سال ہوئے اگر اس کے اسٹیمس کے لیے ایک سال کا زیادہ ۱۷ ہے
کو میں ای بڑ اور سچ

حواسٹ فعلی پرسپل کے بارے میں کہا گیا اس میں سک میں کہ میں کے
حالتہ ایکٹ میں ۵ حہر میں ہے جوں کے حال میں اس کو نہ م کہا ہے ایکٹ میں نہ
حہر میں اس کے بارے میں دہر ف اوپن میں بھی ہے لیکن وہاں نہ دوسرے راویرس
میں - میں ایکٹ میں اگر سگ ہولڈنگ (Existing holding) ہولڈ
رکھے کا دفعہ میں میں ہے میں میں جو کچھ اجوں کے رکھا ہے و فعلی ہولڈنگ
کے ریرس کے لیے ہے اب نہ علوم ہوا چاہیے کہ آپس اصول رخل رہے میں
اگر اب میں ایکٹ نہ چلا چاہیے میں میں حرف حرف رکھے کیلئے ماز ہوں جوں
آگے ٹھکر آپ اگر سگ لمس (Existing limits) ہولڈ تکانا دھے میں
نو آپ کو وہاں ایک قدم سجھے بھی ہسا بڑنگا اگر سچے راہ ہوں نو ایک فعلی
ہولڈنگ چھوڑے کیلئے ہم نے رکھا ہے کیا میں میں کہ کچھ ہی رعایت میں
کرتے میں اور دن دوں ہونا چاہیے

انک محس نہ بھی آنا ہے کہ ساڑھے چار فعلی ہولڈنگس جو آپ سار کرے
میں اس میں ہولڈروں کے عہ بھی حور میں ہے اس کی ادھی بھی سار کرے ساڑھے چار
کر لیا جائے عرص کچھ کہ میری ایک ہزار انکر میں ہے میں سب ہولڈ
حکا ہوں ہولڈروں کی میں کو اس میں شامل کرے کے بعد میں فعلی ہولڈنگس کے بعد
اگر آپ میری ملک کو سار کرے میں نو لیا پانی رہا ہے - میں صاحب انک ہزار

میں دوسواڑھائی سو۔ میں بوانکر لیتے۔ اب پروٹیکٹڈ ٹسٹ کے حصہ میں جو ہیں
میں اسکو لے کر حد تک آب آگے رائٹ (Right) کو ریسٹریکٹ (Restrict)
کر رہے ہیں اب ان ریسٹریکٹڈ رائٹ (Unrestricted right) (میں) میں
دے رہے ہیں اب وہاں نہیں ہے کہ اسکو ہٹا کر لیا جائے۔ میں میں سمجھتا کہ
اب لسطرح کہتے ہیں۔ ایک آرٹیکل میں ہے کہ اسکو پروٹیکٹڈ ٹسٹ اور نان پروٹیکٹڈ
سٹ ڈویوٹ کی بھی رہی ہو اس میں سرنگ را چاہیے اور انکا نہ دعویٰ بھاکہ اگر
ایکے اس اسٹیکٹ کو مان لیا جائے تو دوسرے کسی اسٹیکٹ کو مانے کی ضرورت نہیں۔
تک ایک سرمہ چھری سے گردن کاٹی گئی اب نہ ہائی لگائے کی ضرورت ہے نہ صاحب
لگائے کی (Laughter) نہ کسی قسم کا اسٹیکٹ ہے

اب ایک اور حیرت کا میں جواب دینا ہوں۔ کوآپریٹو فارمنگ کون؟ کہا جاتا ہے
کہ ایک شخص حسب نام ہو تو وہ کوئی تک کام بھی کرے و نہ نام ہی ہوتا ہے۔
کوئیکہ آرٹیکل میں اس کے دل میں ہے کہ حکومت کی طرف سے جو بھی حیرت
ہے وہ حیرت ہوئی ہے۔ عاذا جری ویکٹ رام راوے کہتا کہ اب یہ جو کر رہے ہیں
لنڈ لارڈز کو ڈھانے کا ایک بیک ڈور (Back door) کھول رہے ہیں
ایک حور دروازہ سے لنڈ لارڈ انرم (Landlordism) کو ڈھان رہے ہیں
دینا میں جہاں تک میں نے دیکھا ہے کسی لنڈ رنٹراس کے سلسلہ میں نا ملک کی
اگر تکملہ اکائی کے سلسلہ میں رسا میں ہی کلکٹو فارمنگ (Collective farming)
کا طرحہ اجسا نہ لگا ہے کلکٹو فارمنگ اور کوآپریٹو فارمنگ ہر جگہ ہے کوآپریٹو
فارمنگ اکثر جگہ رہے آگے بعد تکٹ اسٹپ (Next step) کلکٹو فارمنگ
کا ہے۔ میں کو بھی دیکھے۔ اسٹاپ اور مکسکو کو بھی دیکھے۔ وہاں بھی میں طرحہ
ہے ہر کٹری میں ہے

شری ایل ایس رائے۔ جلیے وہاں امرا دی طور پر قسم عمل میں آئی ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ وہ رسا میں ہوا۔

شری ایل ایس رائے۔ ہر جگہ ہوا

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ صرف میں اور رسا میں ہوا۔ کسٹومز کیمبر میں
ہوا۔ (Laughter) دینا کے کسی اور کٹری میں کہیں بھی نہیں کیا گیا۔ جب
آپ کہتے ہیں کہ ہر جگہ کوآپریٹو فارمنگ ہو رہی ہے تو سب سے جلیے ہم کوآپریٹو
کلیں ولہ فارمنگ (Co operative commonwealth farming) میں پلٹ
(Belief) دیکھے والے ہیں۔ وہ غلط ہی ہوگا لیکن ہم ایک غلط مذہب
کے پیرو ہیں۔ ہمارا خدا ہم کو یہ کہا اور ہمارے پیروں نے یہ علم دی اس وجہ سے ہم

کلوآڈسہ کہیں ولہ کے معنی ہوں اور ہمارا بلاگ کہیں ن اعراس کے ے اکا
چھوٹا مٹا ونہ ہے اس میں تھی یہ کہا گیا ہے تہ کہ ابرسو کو سب سے زیادہ دھڑس
دیا جائے اطرچ دسرسکو (De tructive) دسری سے یہ دیکھوں ۔
اس میں جتنی ہے اسکا بالکل امکن و اگر رائے ما یہ برس (Lai sie laue)
کے اصول پر ہر قسم کے کلوآبرسو سب سے کامیاب دنا جائے اور کوئی بے اعدہ جائے
جائے اور اس طریقہ پر چھوڑ دنا جائے و سر اسکا امکن ہے کہ وہ موڈہ یا دسرس
ہو کوا ریشو سوسائٹی کے دسرس کی حسب سے فائدہ حاصل کرنے کی کوسس کر سکر

श्री श्री श्री वैश्याज — दस ६६ की तरह म आपका लवज्जह दिखाना चाहता ह । खुत में बताया गया ह कि अगर दस लोग जक जवज आते ह और ५० अकड़ जमीन जुनकी ह तो वे अक काभापरदेहिह सोसायटी बना सकते ह । जिसके मान यह हुन कि सी थो थो अकड़ बाँचे बा लोग और द चार अकड़ वाले आठ लोग भी बा जाय तो जुनकी काभापरदेहिह सोसायटी बन जायगी । आखिर जिस ६ पीछ अमून क्या ह ? क्योंकि अब तक वह सेवशन अता ह जिस से बड़ा बज लह गइज ही सोसायटी म डाजिनट करेय—सोसायटीज अहीकी रहेगी ।

سری کے ویکٹ رام راڈ سکے سائید سائید تک اور حر بھی ہے کئے ے
 وار قانون ہے ۴ سماعی میں تھا ۲ میں جو راونیرو ے ر الک ے

شرعی فی رام کس راؤ رولس جو سے والے ہیں ان کے مقصد کے لئے اس میں
 درجہ اول میں کو غلط فہمی ہو رہی ہے ۲ میں لکھا گیا ہے کہ آخری درجہ کا
 کو رٹو فارم کسے نہ سکا ہے اس کو منوں لکھا گیا ہے اس کے بعد رولس سے والے
 ہیں کہ آئندہ وٹم سوسائٹر جو سے والی ہیں اس کے بعد رولس سے والے ہیں یہاں
 صرف برسٹل نلا گیا ہے کہ یہ ایسی اسے درجہ کی حد تک ہیں اس کے بعد سے ہیں
 ہوئے کہ کوئی رولس ہیں نہ اس کے واضح رولس نہ اس کے

مسٹر اسسٹنٹ انجینیئر صاحب ہو رہی ہے کل میں نے جس قدر میل روٹ
ہاؤس کو اٹھرنے کا تھا اُس وقت بھی اب ہم ہو چکے ہیں اسی صورت میں کیا اربل
جس مسٹر ای ناں میر پر کل کرنا چاہیے ہیں نا آج ہی ہم کرا چاہیے ہیں ؟
شرعی بی رام کشن راؤ کل میں بندہ میں بسٹ لہنگا

Mr. Speaker: So now we adjourn till half past nine tomorrow.

The House then adjourned till Half Past Nine of the clock on Wednesday the 6th January, 1954

